اُردو زَبان میں اِنفارمیشن ٹیکنالوجی کا وَاحِد مُستند جریدَہ

جنوری 2016

قیمت 65 روپے

پوسٹل رجسٹریشن نمبر
MC- 1264

"ایڈوبی پریمیئر" کے ذریعے
پروفیشنل ویڈیو ایڈیٹنگ سیکھیے

کمپیوٹنگ ٹپس
آسان اور آزمودہ نسخے

"کرپٹ" ایس ڈی کارڈ
سے تصاویر واپس حاصل کریں

آن لائن شاپنگ
میں پیسے بچائیں

مائیکروسافٹ ونڈوز 10
کی پہلی بڑی اپ ڈیٹ

فہرست

مستقل سلسلے
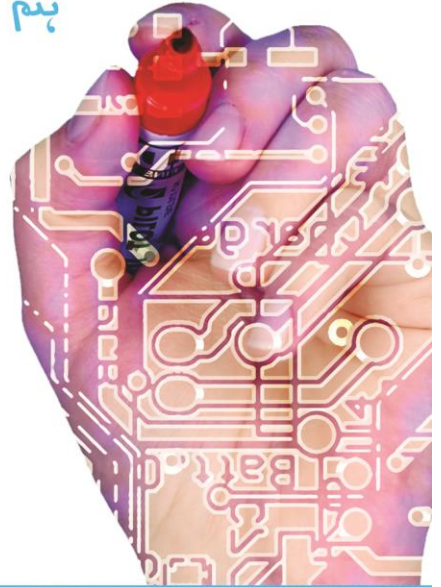
جلد نمبر 9......شمارہ نمبر 08......جنوری 2016ء

سرپرستِ اعلیٰ

گوہر رحمان

مدیر اعلیٰ

امانت علی گوہر

مدیر

علمدار حسین

نائب مدیر

رانا محمد امین اکبر

مجلسِ مشاورت

شبیر حسین قریشی، محبوب الٰہی مخمور

قیمت فی شمارہ

65 روپے

زر سالانہ برائے پاکستان (رجسٹرڈ ڈاک)

825 روپے سالانہ

خط و کتابت کا پتا

پی او باکس نمبر 786، کراچی 74200

ٹیلی فون نمبر

0342 2507 857

دفتری اوقات

صبح 10 بجے تا سہ پہر چار بجے

ای میل ایڈریس

crm@computingpk.com

پوسٹل رجسٹریشن

MC-1264

آئی ٹی کی دنیا کا منفرد اور آپ کا پسندیدہ میگزین ''کمپیوٹنگ'' پاکستان بھر میں دستیاب ہے۔ لیکن آپ سالانہ خریدار بن کر حاصل کرسکتے ہیں کئی فوائد!

بنیں سالانہ خریدار صرف 825 روپے میں ...!!

یعنی آپ کمپیوٹنگ کے سال بھر کے شمارے حاصل کرسکتے ہیں گھر بیٹھے بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک

ساتھ ہی حاصل کرسکتے ہیں تین درجن سے زائد پرانے شماروں کی PDF کاپیاں بالکل مفت

سالانہ خریداری کا طریقہ کار

سالانہ خریداری حاصل کرنا بے حد آسان ہے۔ آپ ماہنامہ کمپیوٹنگ کے پتے پر مبلغ آٹھ سو پچیس روپے کا منی آرڈر ارسال کردیں۔ اگر آپ منی آرڈر بھیجنے کی زحمت سے بچنا چاہتے ہیں تو اپنا مکمل پتا ہمیں بذریعہ ای میل، ایس ایم ایس یا ہماری ویب سائٹ پر موجود فارم کے ذریعے بھیج دیں اور ہم آپ کو ماہنامہ کمپیوٹنگ کا تازہ ترین دستیاب شمارہ بذریعہ VPPارسال کردیں گے۔ اس طرح پہلا شمارہ آپ کے حوالے کرتے ہوئے ڈاکیا آپ سے سالانہ خریداری کی رقم وصول کرلے گا۔ تاہم اس صورت میں آپ کو 75 روپے اضافی ادا کرنے ہونگے۔ یعنی ڈاکیا کو کل ادائیگی 900 روپے کرنی ہوگی۔ اس کے علاوہ آپ براہ راست ہمارے بینک اکاؤنٹ میں بھی رقم جمع کرواسکتے ہیں۔

منی آرڈر ارسال کرنے کا پتا

''ماہنامہ کمپیوٹنگ''
57 پریس چیمبرز،
آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی

وی پی پی اور دیگر معلومات کے لئے

0342-2507857

http://www.computingpk.com

نوٹ: منی آرڈر پر اپنا نام و پتا ضرور تحریر کریں

بینک اکاؤنٹ کی تفصیل

بینک: ایچ بی ایل
برانچ: مسلم ٹاؤن برانچ، کراچی
اکاؤنٹ ٹائٹل: **MONTHLY COMPUTING**
اکاؤنٹ نمبر: **04007901559103**

نوٹ: رقم جمع کرانے کی بینک آپ سے کوئی فیس طلب نہیں کرے گا۔ رقم جمع کروانے کے بعد اپنی معلومات سے ہمیں بذریعہ فون یا ای میل ضرور مطلع فرمائیں

الوداع انٹرنیٹ ایکسپلورر

مائیکروسافٹ نے انٹرنیٹ ایکسپلورر کے پرانے ورژنز سے جان چھڑانے کا فیصلہ کرلیا

مائیکروسافٹ انٹرنیٹ ایکسپلورر کا نام لیں تو سب سے پہلے سست رفتار براؤزر کا تصور ذہن میں آتا ہے۔ یہ تصور نیا نہیں ہے بلکہ گزشتہ ایک دہائی سے انٹرنیٹ ایکسپلورر نے اپنی شہرت خود اپنے ہاتھوں سے خراب کی ہے۔ لیکن اب وقت تبدیل ہورہا ہے۔ مائیکروسافٹ نے ایک انتہائی قدم اٹھاتے ہوئے انٹرنیٹ ایکسپلورر کے پرانے ورژنز کی سپورٹ فراہم کرنے سے معذوری ظاہر کردی ہے۔ یعنی اب صارفین کے لئے ضروری ہے کہ وہ انٹرنیٹ ایکسپلورر کا آخری ورژن یعنی 11 استعمال کریں یا پھر ایج براؤزر کا استعمال کریں۔ ورژن 11 سے پرانے تمام ورژن کے لئے اپ ڈیٹس جاری کرنا اب مائیکروسافٹ کا دردِ سر نہیں رہا۔ 12 جنوری سے انٹرنیٹ ایکسپلورر کے تازہ ترین ورژن 11 کے لئے ہی اپ ڈیٹس مہیا کی جائیں گی اور مائیکروسافٹ انٹرنیٹ ایکسپورر 8، 9 اور 10 ان سے مکمل طور پر محروم رہیں گے۔

اگر آپ کا کمپیوٹر اُن 20 کروڑ ڈیوائسز میں شامل ہیں جو اس وقت مائیکروسافٹ ونڈوز 10 استعمال کررہا ہے تو آپ پہلے ہی مائیکروسافٹ کے تازہ ترین ایج ویب براؤزر کا استعمال کررہے ہیں جو صرف نام ہی نہیں بلکہ کارکردگی میں بھی انٹرنیٹ ایکسپلورر سے بہت مختلف ہے۔ اگر آپ انٹرنیٹ ایکسپلورر 8، 9 اور 10 استعمال کررہے ہیں تو مائیکروسافٹ کی کوشش ہے کہ آپ جلد از جلد نئے ویب براؤزر پر منتقل ہوجائیں۔

مائیکروسافٹ کا کہنا ہے کہ 12 تاریخ کے بعد پرانے ویب براؤزر کے لئے سکیورٹی اپ ڈیٹ فراہم نہ کرنے سے وہ ڈیوائسز ہیکرز وغیرہ کے لیے آسان شکار ثابت ہوسکتی ہیں۔ لہٰذا صارفین کو مجبوراً نئے آپریٹنگ سسٹم (ونڈوز 10) یا نئے ویب براؤزر پر منتقل ہونا ہوگا۔ البتہ مائیکروسافٹ کا یہ بھی کہنا ہے کہ جب تک ونڈوز 7، ونڈوز 8.1 اور ونڈوز 10 کی سپورٹ جاری ہے، انٹرنیٹ ایکسپلورر 11 کی سپورٹ بھی جاری رکھی جائے گی۔

مائیکروسافٹ نے پچھلے سال مارچ میں 19 سال بعد انٹرنیٹ ایکسپلورر کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا۔ انٹرنیٹ ایکسپلورر کے خاتمے کی ایک بڑی وجہ اس کی شہرت کا خراب ہونا ہے۔ البتہ کوئی شخص اس بات سے انکار نہیں کرسکتا کہ گوگل کروم اور فائرفاکس سے پہلے اگرچہ اوپرا جیسے ویب براؤزر موجود تھے لیکن پھر بھی موجودہ دور کے بیشتر جوانوں انٹرنیٹ ایکسپلورر سے ہی انٹرنیٹ کی دنیا دیکھنا شروع کی تھی۔ موزیلا فائرفاکس اور گوگل کروم دورِ جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ تھے۔ انٹرنیٹ ایکسپلورر اس کا مقابلہ نہیں کرسکا اور بدنام ہوتا چلا گیا۔

مائیکروسافٹ نے انٹرنیٹ ایکسپلورر کو ختم کرنے کے بعد پراجیکٹ اسپارٹن کے نام سے شروع سے ایک نیا براؤزر بنایا۔ اس براؤزر کو بعد میں مائیکروسافٹ ایج کا نام دیا گیا۔ مائیکروسافٹ کا کہنا ہے کہ یہ نیا برانڈ اس کی مصنوعات کے لیے کافی بہتر ثابت ہوگا اور آزاد تجزیہ نگاروں نے ایج براؤزر کا انٹرنیٹ ایکسپلورر سے بہت بہتر، تیز رفتار اور آسان قرار دیا ہے۔

فیس بک کی متنازعہ پالیسی تبدیلی

اب مخصوص حالات میں جعلی نام سے اکاؤنٹ بنانے کی اجازت ہوگی
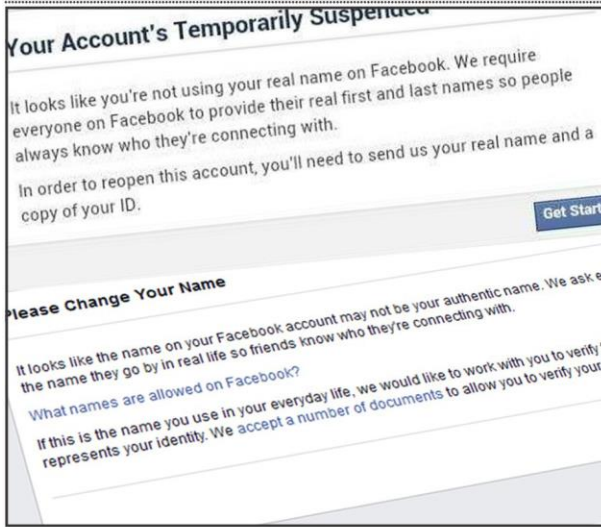
فیس بک نے اپنی اصل نام کی متنازعہ پالیسی کو تبدیل کر دیا ہے۔ اب فیس بک کے صارفین آسانی کے ساتھ فرضی نام، تخلص یا قلمی نام استعمال کر سکتے ہیں۔ اس سے پہلے فیس بک سختی کے ساتھ صارفین کو اصل اور قانونی نام استعمال کرنے پر مجبور کرتا تھا اور ایسا نہ کرنے پر صارفین کے فیس بک اکاؤنٹ بلاک کر دیئے جاتے تھے۔ فیس بک کا کہنا تھا کہ اصل نام سے استعمال سے لوگوں کو فیس بک پر لوگوں کو تنگ کرنے سے روکا جا سکتا ہے، اصل نام کی وجہ سے لوگ دوسروں کے اسٹیٹس پیغامات پر غیر اخلاقی تبصرے نہیں کرتے اور فیس بک پر زیادہ ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ لوگ اپنی مصنوعات اور کاروبار کے ناموں سے بھی فیس بک اکاؤنٹ بناتے تھے جس سے فیس بک پیجز کا مقصد فوت ہو جاتا تھا اور فیس بک کے لئے مالی نقصان کا سبب بھی تھا۔

فیس بک کی اصل نام کی پالیسی پر بہت سے لوگوں نے تنقید کی۔ خاص طور پر ایسے لوگوں اور گروہ نے جنہیں اپنا اصل نام استعمال کرنے سے جان کا خطرہ تھا۔ اس طرح کے لوگوں میں اقلیتی گروپس سے تعلق رکھنے لوگ شامل ہیں مثلاً کسی مخصوص مذہب، فرقے، مسلک کے پیروکار، ہم جنس پرس، مخنث وغیرہ۔ فیس بک کی اس پالیسی کے تحت وہ افراد بھی "رگڑے" میں آ گئے تھے جن کے اصل نام ذرا ہٹ کر تھے۔ ایک عورت جس کا اصل قانونی نام ہی آئسز (ISIS) تھا، کا اکاؤنٹ بند کر دیا گیا۔ اس اکاؤنٹ کو داعش کا ہم نام ہونے کی وجہ سے بند کیا گیا۔ اس کے علاوہ لارڈ ٹوبی جگ نام کے ایک صارف کا اکاؤنٹ بھی بند کر دیا گیا کیونکہ فیس بک کا خیال تھا کہ ایسا نام حقیقی ہو ہی نہیں سکتا۔

اس پالیسی پر زبردست تنقید کے جواب میں فیس بک نے کہا ہے کہ اب وہ ایک نئے آپشن کی جانچ کر رہا ہے، جس کے تحت انفرادی صارفین کو ہدف کرنا مشکل ہوگا اور صارفین بھی اس بات کی وضاحت کر سکیں گے کہ وہ اُن کے متبادل نام استعمال کرنے کی وجہ کیا ہے۔ اس سے پہلے دیگر صارفین کسی بھی فیس بک اکاؤنٹ کو صرف جعلی اکاؤنٹ (فیک اکاؤنٹ) کہہ کر رپورٹ کر سکتے تھے تاہم اب فیس بک پر دوسرے صارف کے جعلی اکاؤنٹ کی رپورٹ کرنے کے لیے رپورٹ کرنے والوں کو دیگر وجوہ بھی بتانی ہونگی۔

فیس بک کے ایسے صارفین جو فرضی نام استعمال کر رہے ہوں گے، وہ اپنا اکاؤنٹ رپورٹ ہونے پر فیس بک کو وضاحت دے سکتے ہیں کہ اُن کا تعلق کسی اقلیتی گروپ سے ہے اور اصل نام استعمال کرنے پر اُن کی جان کو خطرہ ہے یا پر تشدد حملے کا خدشہ ہے۔ اس کے علاوہ اور بہت سی ایسی وجوہات ہیں جو فرضی نام کے استعمال کی وجہ بنتی ہیں۔ ایسے افراد کو اپنے اصلی نام کی تصدیق کروانی ہوگی۔ فیس بک اس بات کا پابند ہوگا کہ وہ ان کا اصل نام کسی کو نہیں بتائے گا اور اصل نام کی تصدیق کے بعد فرضی نام سے موجود اکاؤنٹ کو بلاک نہیں کیا جائے گا۔ تاہم یہ واضح نہیں کہ کیا فرضی نام سے بنے اکاؤنٹ کے ساتھ کوئی امتیازی نشان بھی موجود ہوگا جس سے ظاہر ہو کہ یہ ایک فرضی نام ہے؟

فیس بک نے پچھلے سال کے شروع میں کہا تھا کہ وہ نام کی تصدیق کے اصولوں کو تبدیل کرے گا تاہم وہ مسلسل اپنی اس پالیسی کا دفاع کرتا رہا ہے۔ فیس بک کا کہنا ہے کہ وہ پہلی پالیسی کہ اصلی نام بتانا ضروری ہے، پر اب بھی قائم ہے۔ البتہ ہر کسی کے لئے فیس بک کا استعمال محفوظ بنانے کے لئے وہ صرف چند مقامات پر ہی اس پالیسی سے انحراف کی اجازت دیں گے۔ ابتداء میں یہ سہولت صرف امریکی فیس بک صارفین کو دستیاب ہوگی۔ اس تجربے کی کامیابی کے بعد ہی اسے دنیا بھر میں متعارف کروایا جائے گا۔

سونی کی سُپر بیٹری

ایک ایسی بیٹری جو عام بیٹری کے مقابلے میں 40 فی صد تک زیادہ توانائی محفوظ کر سکتی ہے

اسمارٹ فونز کے ڈیزائن اور ٹیکنالوجی تو ہر سال ہی تبدیل ہوجاتی ہے، اگر کچھ تبدیل نہیں ہوتا تو وہ ہے بیٹری۔ بیٹری کی ٹائمنگ بڑھانے کے حوالے سے بہت سی کمپنیاں کام کررہی ہیں مگر اس حوالے سے انہیں کوئی خاطر خواہ کامیابی حاصل نہیں ہوئی۔ جن ٹیکنالوجیز کے بارے میں خیال ہے کہ وہ بیٹری میں ڈرامائی تبدیلی لاسکتی ہیں، انہیں پختہ ہونے میں ابھی کافی وقت چاہئے۔ ایسی ہی ایک ٹیکنالوجی کا اعلان سونی نے بھی کیا ہے۔ سونی کے مطابق وہ ایسی بیٹری بنائے گا جو لیتھیم آئیون کی روایتی بیٹریوں سے 40 فیصد زیادہ چلے گی۔ سونی کا کہنا ہے کہ یہ سُپر بیٹری سال 2020ء میں فروخت کے لیے پیش کردی جائے گی اور اس بیٹری کو بنانے کی ترکیب دوسری بیٹری بنانے والی کمپنیوں کو بھی دی جائے گی تاکہ وہ بھی انہیں بنا کر فروخت کرسکیں۔

سونی کا کہنا ہے کہ وہ جو بیٹری بنا رہا ہے اس میں مثبت برقیرے (الیکٹروڈ) کے لیے سلفر کا ایک مرکب استعمال کررہا ہے جبکہ منفی برقیرے کے لیے وہی پرانے عنصر لیتھیم کا استعمال کررہا ہے۔ اس تبدیلی کی وجہ سے بیٹری کی توانائی محفوظ کرنے کی گنجائش روایتی لیتھیم آئیون بیٹریوں کے مقابلے میں کافی بڑھ گئی۔

1990ء کی دہائی میں لیتھیم آئیون بیٹری بنانے میں سونی کا کلیدی کردار تھا۔ اب سونی ہی لیتھیم سلفر (Li-S) اور میگنیشیم سلفر (Mg-S) بیٹری بنا رہا ہے۔ 2020ء میں جب یہ بیٹریاں مارکیٹ میں آئیں گی تو ان کا سب سے پہلا ممکنہ استعمال اسمارٹ فونز میں ہی ہوگا اور اس کے بعد کسی دوسرے برقی آلے مثلاً لیپ ٹاپ، روبوٹس وغیرہ کی باری آئے گی۔ اور آخر ایسا کیوں نہ ہو کہ بیٹریوں کی سب سے بڑی کھپت ہی اسمارٹ فونز میں ہوتی ہے۔

اگرچہ لیتھیم سلفر بیٹری سیل میں توانائی محفوظ کرنے کی گنجائش زیادہ ہوتی ہے لیکن سلفر ان بیٹریوں میں زیادہ پائیدار ثابت نہیں ہوئی جس کی وجہ سے بیٹری بنانے والے اداروں نے ماضی میں لیتھیم سلفر بیٹریوں کو رد کردیا تھا۔

لیکن سونی کو یقین ہے کہ وہ اس مسئلے کو حل کرنے کے قریب ہیں کیونکہ وہ سلفر کا ایک خاص مرکب استعمال کررہے ہیں۔ ایک خاص بات ان بیٹریوں کی یہ بھی ہے کہ ان میں دھاتی لیتھیم استعمال کیا جارہا ہے۔ دھاتی لیتھیم کے استعمال پر خاصی تحقیق کی گئی ہے لیکن اب تک اسے کسی ری چارج ایبل بیٹری میں محفوظ طریقے سے استعمال کرنا ممکن نہیں ہوسکا۔ دھاتی لیتھیم کے استعمال سے بیٹریاں انتہائی گرم ہوسکتی ہیں یا ان میں آگ بھی لگ سکتی ہے۔ سونی کا خیال ہے کہ اس کے ماہرین اس مسئلے پر قابو پالیں گے۔ دوسری جانب میگنیشیم پر مبنی بیٹریاں بھی نظر انداز نہیں کی جاسکتیں کیونکہ میگنیشیم ایک عام دستیاب عنصر ہے جو زیادہ مہنگا بھی نہیں، اسلئے اس کا بیٹریوں میں استعمال زیادہ آسان اور کم خرچ ثابت ہوگا۔

دوسری اسمارٹ فونز بنانے والی کمپنیاں بھی بیٹری بچانے اور بیٹری کو لمبے عرصے تک چلانے کے طریقوں پر غور کررہی ہیں۔ پچھلے ماہ چینی کمپنی ہوواوے نے ایک ایسی بیٹری پیش کی جو 5 منٹ چارج کئے جانے پر 50 فیصد تک چارج ہوجاتی ہے۔ یعنی جتنی دیر میں آپ کا چائے یا کافی کا کپ ختم ہوگا، اسمارٹ فون پورے دن تک چلنے کے لیے تیار ہوگا۔

سونی کی بیٹری دیوانے کا خواب تو نہیں لیکن ابھی اسے مارکیٹ میں آنے کے لئے پانچ سال کا عرصہ درکار ہے۔ یہ بھی اس صورت میں جب سونی وہ مسئلے حل کرلے جنہوں نے دوسری کمپنیوں کو لیتھیم سلفر یا میگنیشیم سلفر بیٹریاں بنانے سے روک رکھا ہے۔

غصہ چھپانا ہے تو ماؤس کی حرکت سنبھالیں

محققین اب صرف آپ کے ماؤس کی حرکت سے بتا سکتے ہیں کہ آپ غصے میں ہیں یا پریشان ہیں
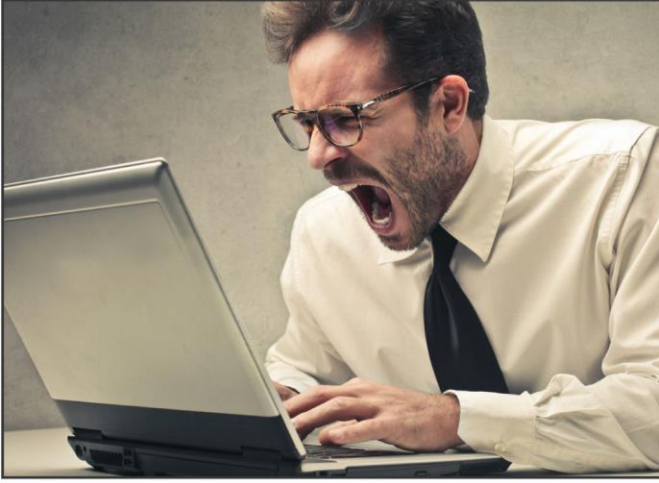
تقریباً سبھی لوگ آپ کا چہرہ یا حرکتیں دیکھ کر بتا دیں گے کہ آپ کو غصہ آیا ہوا ہے یا آپ پریشان ہیں یا پھر کسی صدمے سے دوچار ہیں۔ لیکن اصل کمال تو پروفیسر جیفرے جنکنز نے کیا ہے۔ پروفیسر صاحب کمپیوٹر پر آپ کے ماؤس کی حرکت کی جانچ کر کے بتا سکتے ہیں کہ آپ غصے میں ہیں یا نہیں۔ یعنی اب سافٹ ویئر میں یہ قابلیت بھی شامل کی جاسکتی ہے کہ وہ آپ کی جذباتی کیفیت کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے برتاؤ میں تبدیلی کریں یا پھر آپ کی جذباتی کیفیت کو بہتر بنانے کے لئے معاونت پیش کریں۔

BYU انفارمیشن سسٹم کے محققین کا کہنا ہے کہ جب لوگ غصے، مایوسی، الجھن، صدمے یا غم کی کیفیت میں ہوتے ہیں تو ان کے ماؤس کی حرکت غیر متوازن یا بے ترتیب ہوتی ہے اور وہ اسکرین پر ماؤس کرسر کو مختلف رفتار سے حرکت دیتے ہیں۔

پروفیسر جیفری اور ان کی ٹیم نے جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے اتنا ڈیٹا جمع اور پروسس کرلیا ہے کہ وہ اب ماؤس کی حرکت سے جذباتی کیفیت بتانے کے قابل ہوگئے ہیں۔ پروفیسر جیفری کا کہنا ہے کہ اس ٹیکنالوجی کے استعمال سے ویب سائٹس آپ کو صرف معلومات ہی فراہم نہیں کریں گی بلکہ یہ بھی جان سکیں گے کہ اُن کے ناظرین وقارئین کی جذباتی کیفیت کیا ہے۔ اس طرح ویب سائٹ صارفین کی جذباتی کیفیت کے مطابق مواد بھی پیش کرسکیں گی۔

اس تحقیق کے مطابق جب صارفین پریشان ہوتے ہیں تو ماؤس بالکل سیدھے خط پر یا متوازن کام نہیں کرتا۔ ایسی حالت میں ماؤس کی حرکت دندانے دار یا اچانک تیز ہوجاتی ہے۔ اس کے علاوہ منفی جذباتی حالت میں ماؤس کی رفتار کافی دھیمی ہوجاتی ہے۔ پروفیسر جیفری کا کہنا ہے کہ بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ جب وہ غصے میں ہوتے ہیں تو ماؤس کو تیز حرکت دیتے ہیں مگر ایسا نہیں، اُن کے ماؤس کی حرکت دھیمی ہوتی ہے۔

پروفیسر جیفری کا کہنا ہے کہ ویب سائٹس اس ٹیکنالوجی کو استعمال کرتے ہوئے بہت سے نئے فیچرز بھی متعارف کرا سکتی ہیں۔ ویب سائٹس کا صارفین کی جذباتی کیفیت کو جاننے کا صارفین کو نقصان بھی ہوسکتا ہے۔ آن لائن جوا کھیلنے والے تو اس کا آسان شکار ہونگے۔ ایسی ویب سائٹس کو پہلے ہی پتہ چل جائے گا کہ صارف کب غصے میں آ کر کھیل چھوڑنے والا ہے یا کب اس کا صبر جواب دے جائے گا۔ اس طرح وہ منفی حربے استعمال کر کے صارف کو غلط فیصلہ کرنے پر مجبور کرسکتی ہیں۔ تاہم اس ٹیکنالوجی کا منفی استعمال کرنے سے نقصان یہ ہوگا کہ صارف اس طرح کی ویب سائٹس پر واپس نہیں آئے گا۔ پروفیسر جیفری کا کہنا ہے کہ ویب سائٹس کو کسی منفی جذباتی کیفیت کا شکار افراد کی مدد کرنی چاہیے نہ کہ اُن کی جذباتی کیفیت کو مزید بڑھانا چاہیے یا ان کا فائدہ اٹھانا چاہیے۔

پروفیسر جیفری نے اپنی ٹیکنالوجی کی پیٹنٹ حاصل کر لیے ہیں اور ایک اسٹارٹ اپ کمپنی بھی بنائی ہے، جس کے پاس اس ٹیکنالوجی کا لائسنس ہے۔ پروفیسر جیفری اب اپنی ٹیکنالوجی کو نئی تحقیق کی مدد سے مزید بہتر بنا رہے ہیں تا کہ اسے تجارتی استعمال کے لئے تیار کیا جاسکے۔ چونکہ یہ ٹیکنالوجی ابتدائی مراحل میں ہے، اس لئے یہ کہنا قبل از وقت ہوگا کہ یہ تجارتی اعتبار سے کوئی قابل عمل ٹیکنالوجی ثابت ہوگی یا نہیں۔

پروفیسر جیفری کا کہنا ہے کہ کرسر ٹریکنگ کا تصور موبائل ڈیوائسز میں بھی استعمال ہوسکتا ہے، جہاں swap اور tap سے صارفین کی جذباتی کیفیت کا پتہ چلایا جا سکتا ہے۔ پروفیسر جیفری کا کہنا ہے کہ یہ ٹیکنالوجی موبائل کے حوالے سے بالکل ہی ابتدائی مراحل میں ہے، موبائل ڈیوائس کے حوالے سے اس ٹیکنالوجی کے لیے موبائل اور ٹیبلٹ ڈیٹا پر کام کیا جا رہا ہے۔

اوریکل نے غلطی تسلیم کرلی

اوریکل نے جانتے بوجھتے کروڑوں صارفین کے کمپیوٹروں کی سیکیورٹی خطرے میں ڈال دی

معروف کمپیوٹر پروگرامنگ لینگوئج جاوا کے ڈسٹری بیوٹر اوریکل نے جاوا کے کروڑوں صارفین کو خبردار کیا ہے کہ جاوا کے اپ ڈیٹ ٹول کی خرابی کی وجہ سے اُن کی ڈیوائسز مال وئیر سے متاثر ہوسکتی ہیں۔

دنیا بھر میں کروڑوں کمپیوٹروں میں جاوا نصب ہے اور ان گنت سافٹ ویئر چلنے کے لئے جاوا پر منحصر ہوتے ہیں۔ اس لئے جاوا میں دریافت ہونے والی کوئی بھی خرابی بڑی اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ جاوا اُن سرفہرست تین ایپلی کیشنز میں شامل ہے، جو مجرموں کا ہدف ہیں۔ چونکہ یہ بہت سی مشینوں میں پہلے سے انسٹال ہوتی ہے، اس کے اکثر تو صارفین کو پتہ بھی نہیں چلتا کہ وہ جاوا استعمال کر رہے ہیں۔ بہت سے کاروباری ادارے اپنی ایپلی کیشن بھی جاوا میں ہی بناتے ہیں۔ مختلف ویب سائٹس کے کچھ فیچرز ایسے ہیں، جن کے لیے جاوا ضروری ہے، اس لیے اس وقت جاوا کو استعمال نہ کرنا کوئی اچھا آپشن نہیں۔

امریکی فیڈرل ٹریڈ کمیشن (ایف ٹی سی) کی تحقیقات کے بعد اوریکل نے سوشل میڈیا اور اپنی ویب سائٹ پر اس خرابی کے حوالے سے الرٹ جاری کرنے پر رضامندی ظاہر کردی ہے۔ الرٹ جاری کرنے سے اوریکل ایف ٹی سی کی جانب سے کئے جانے والے ممکنہ بھاری جرمانہ عائد ہونے سے بچ گیا ہے۔ تاہم کمپنی نے اس خرابی کے حوالے سے اپنی ذمے داری ابھی تک قبول نہیں کی۔

ایف ٹی سی نے اپنی تحقیق میں پایا کہ 2010ء میں جاوا کے خالق سن (Sun) مائیکروسسٹم سے اِسے خریدتے ہوئے اوریکل کو Java SE (اسٹینڈرڈ ایڈیشن) کی اس خرابی کا علم تھا۔ ایف ٹی سی کے مطابق اس خرابی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ہیکر مال وئیر کی مدد سے صارفین کے یوزرنیم اور پاس ورڈ کو چرانے کے علاوہ صارفین کی دیگر معلومات بھی حاصل کرسکتے ہیں۔ اوریکل نے اپنے صارفین سے وعدہ کیا تھا کہ وہ نئی اپ ڈیٹ انسٹال کرکے صارفین کے پی سی کو محفوظ بنادے گا تاہم اوریکل نے اپنا یہ وعدہ وفا نہ کیا اور پرانی خرابی بدستور قائم ہے۔

اس کی بظاہر یہی وجہ ہے کہ سن مائیکروسسٹم کا تیار کردہ جاوا کا اپ ڈیٹ پراسس پچھلے ورژن کو ڈیلیٹ نہیں کرتا تھا اور ہیکر اسی کا فائدہ اٹھا کر حملے کرسکتے ہیں۔ اوریکل نے جب اس مسئلے کو حل کرنے کی کوشش کی تو اس نے بھی صرف جاوا کے تازہ ترین ورژن کو حذف کیا اور پچھلے ورژن بدستور موجود رہے۔ اگست 2014ء میں اوریکل نے اس مسئلے کو حتمی طور پر حل کیا۔

ایف ٹی سی کا کہنا ہے کہ اوریکل خود کو اس خرابی سے لاعلم قرار نہیں دے سکتا۔ ایف ٹی سی کے پاس موجود اوریکل کے کاغذات سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ 2011ء میں بھی اس مسئلے سے واقف تھا۔ ایف ٹی سی پاس موجود ٹھوس دستاویزی ثبوتوں کی وجہ سے ہی اوریکل کو ہتھیار ڈالنا پڑے ہیں۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ اس وقت دنیا بھر کے 85 کروڑ کمپیوٹروں پر جاوا اسٹینڈرڈ ایڈیشن انسٹال ہے۔ ان میں سے بہت سے کمپیوٹروں میں جاوا کا تازہ ترین ورژن انسٹال نہیں کیا، اُن صارفین کے لیے جاوا کی طرف سے الرٹ جاری ہونا ضروری ہے تاکہ وہ پرانا ورژن ان انسٹال کرسکیں۔

ایف ٹی سی کا اوریکل کے حوالے سے تحقیق کرنا ایک احسن قدم ہے کیونکہ اس کی وجہ سے دوسری سافٹ ویئر کمپنیاں اپنے سافٹ ویئر کو زیادہ محفوظ بنانے کے لئے کوشش کریں گی کیونکہ اگر یہ ثابت ہوگیا کہ کسی کمپنی نے جانتے بوجھتے کسی خرابی کو پیدا کیا یا دور نہ کیا تو اسے ایف ٹی سی کی جانب سے سخت جرمانے یا کسی سخت سزا کا سامنا کرنا پڑے گا۔

فیس بک نے فلیش کا ساتھ چھوڑ دیا

ایڈوبی فلیش اپنی موت کی جانب تیز رفتاری سے گامزن، فیس بک نے بھی استعمال ترک کر دیا

فیس بک اپنے پورے سوشل نیٹ ورک پر ویڈیو دکھانے کے لیے ایڈوبی کی فلیش ٹیکنالوجی کا استعمال بند کر دیا ہے۔ ویڈیو دکھانے کے لیے فیس بک جو ویڈیو پلیئر استعمال کر رہا ہے وہ ایچ ٹی ایم ایچ 5 ٹیکنالوجی پر بنا ہے۔ دوسری جانب فیس بک پر ویڈیو گیمز بدستور فلیش پر چلتی رہیں گی مگر فیس بک اُن کے لیے بھی متبادل ٹیکنالوجی استعمال کرے گا۔ فیس بک سے پہلے دوسری بہت سی ویب سائٹس فلیش کا استعمال ختم کر چکی ہیں۔ دنیا کی سب سے بڑی ویڈیو شیئرنگ ویب سائٹ یوٹیوب گزشتہ کئی سال سے ایڈوبی فلیش کے علاوہ HTML5 کا ویڈیو پلیئر بھی استعمال کر رہا ہے۔

ایڈوبی فلیش ایک دہائی سے بھی زیادہ عرصے سے ورلڈ وائیڈ ویب کی دنیا میں اینی میشن اور ویڈیو دکھانے کے لئے سب سے بہترین ذریعہ رہا ہے۔ اس کی بدولت ہمیں ساکن تصاویر اور اکتا دینے والے متن سے نجات ملی اور ورلڈ وائیڈ ویب کی دنیا ویڈیوز سے مزین ہوئی۔

ایڈوبی فلیش سے دوری کی وجہ اس میں پائی جانے والی خرابیاں ہیں، جن کا سارا فائدہ ہیکرز کو ہوتا ہے۔ ویب براؤزنگ کے دلدادہ احباب بخوبی جانتے ہیں کہ فلیش پلیئر کی سکیورٹی اپ ڈیٹس کس تواتر سے آتی ہیں اور آئے روز اپنے کمپیوٹر کو ہیکر کے حملوں سے بچانے کے لئے فلیش پلیئر کو اپ ڈیٹ کرنا پڑتا ہے۔ دوسری جانب فلیش پلیئر کی کارکردگی بھی مثالی نہیں۔ یہ ویڈیو اسٹریمنگ کے جدید تقاضوں اور ٹیکنالوجیز کا مقابلہ نہیں کر پا رہا۔ اس لئے مستقبل قریب میں ایڈوبی فلیش کا استعمال متروک ہو جائے گا۔ بڑی ویب سائٹس پہلے ہی خود کو اور اپنے صارفین کو اس تبدیلی کے لئے تیار کر رہی ہیں اور کئی ایک ویب سائٹس پہلے ہی ایڈوبی فلیش سے پیچھا چھڑا چکی ہیں۔

ایڈوبی فلیش کی متبادل ٹیکنالوجی کے طور پر HTML5 میں ویڈیو پلیئر شامل کیا گیا۔ HTML وہی زبان ہے جس میں ویب پیجز لکھے جاتے ہیں۔ اس کے تازہ ترین ورژن 5 میں کئی ڈرامائی تبدیلیاں کی گئی ہیں جس کے بعد ویب براؤزر میں کسی تھرڈ پارٹی پلگ اِن کی ضرورت کم سے کم ہوگئی ہے۔ حالیہ چند سالوں کے دوران نئے ویب براؤزرز میں HTML5 کی حمایت یا سپورٹ میں بہت بہتری اور جدت آئی ہے۔ لیکن اب بھی HTML5 کے کئی ایک فیچر ایسے ہیں جنہیں ویب براؤزرز میں شامل کرنا باقی ہے۔

فیس بک کے Front End ڈیولپر ڈینئل باؤلیگ نے بتایا کہ ایچ ٹی ایم ایل 5 پر منتقل کرنے سے ویڈیو ہینڈلنگ سسٹم کی ڈویلپمنٹ کی رفتار کافی بہتر ہوگی۔ ایچ ٹی ایم ایل 5 دوسرے accessibility ٹولز جیسے اسکرین ریڈرز کے ساتھ بھی بہتر طریقے سے کام کرتا ہے۔ سکرین ریڈر ٹول اُن لوگوں کے لیے کارآمد ہے جن میں دیکھنے کی صلاحیت کم یا بالکل نہ ہو۔

مسٹر باؤلیگ نے بتایا کہ ایچ ٹی ایم ایل 5 پلیئر کو ایک دم تمام صارفین کے لیے متعارف کرانے کی بجائے شروع میں کچھ صارفین کے لیے متعارف کرایا گیا تھا۔ تجربات کے دوران نئے پلیئر میں کچھ مشکلات بھی آئیں جنہیں دور کر دیا گیا۔

مسٹر باؤلیگ نے مزید بتایا کہ پرانے براؤزر فلیش کو ہی بہتر طریقے سے چلا رہے تھے۔ پرانے براؤزرز میں ایچ ٹی ایم ایل 5 کا ویڈیو لوڈنگ ٹائم بھی زیادہ تھا اور بہت سی خرابیاں بھی پیش آئیں۔ پرانے براؤزر پر ایچ ٹی ایم ایل 5 پلیئر کا استعمال کوئی اچھا تجربہ نہیں تھا۔

تصویر یادرکھی جائے گی یا بھلا دی جائے گی؟

ایک ایسا الگورتھم جو کسی تصویر کا تجزیہ کرکے بتا سکتا ہے کہ اس میں کونسی چیز یاد رکھی جائے گی
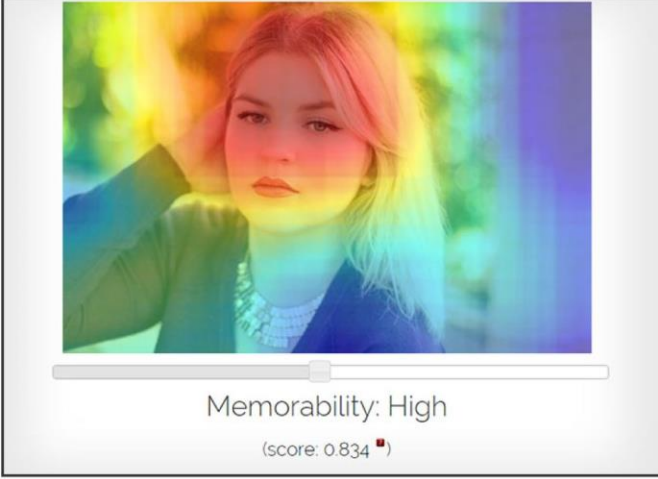
ہم روزانہ سینکڑوں تصاویر دیکھتے ہیں۔ روڈ پر چلتے ہوئے، ٹی وی پر، اخبار اور رسائل میں ان گنت تصاویر ہماری نظروں کے سامنے سے گزرتی ہیں۔ لیکن ان میں سے کچھ تصاویر ایسی ہوتی ہیں جنہیں ایک بار دیکھنے کے بعد سالوں تک نہیں بھلایا جاتا۔ جبکہ سینکڑوں دیکھی گئی دوسری تصاویر ہمیں چند منٹوں بعد بھی بھول چکی ہوتی ہیں۔ لیکن کچھ تصاویر میں ایسا کیا ہوتا ہے کہ ہم انہیں بھول نہیں پاتے؟ اس سوال کا جواب شاید میسا چوسٹس کمپیوٹر سائنس اینڈ آرٹیفیشل انٹیلی جنس لیبارٹری (سی ایس اے آئی ایل) کے محققین نے ڈھونڈ نکالا ہے۔ ان محققین نے ایک ایسا الگورتھم بنایا ہے جو بہت درستگی سے یہ بتاتا ہے کہ کونسی تصویر یادرکھی جائے گی یا کونسی بُھلادی جائے گی۔ ان محققین کا ارادہ ہے کہ وہ اس الگورتھم کو ایک ایپلی کیشن کی شکل میں ڈھالیں گے جو لوگوں کو ایسی تصاویر بنا کردی گئی جسے لوگ بھول نہیں سکیں گے۔

MemNet نامی یہ الگورتھم دی گئی ہر ایک تصویر کا heat map بناتا ہے۔ اس نقشے سے الگورتھم کو پتہ چل جاتا ہے کہ تصویر میں کونسا حصہ ایسا ہے، جو دیکھنے والے کو یاد رہ جائے گا۔ محققین نے اس ایپلی کیشن کا ایک آزمائشی ورژن آن لائن فراہم کررکھا ہے جسے درج ذیل ربط پر ملاحظہ اور آزمایا جاسکتا ہے:

http://memorability.csail.mit.edu/demo.html

سی ایس اے آئی ایل کے گریجویٹ طالب علم آدتیا کھوسلا نے بتایا کہ تصویر میں موجود سب سے زیادہ قابل یادداشت حصے کو سمجھنے سے اس کے بارے میں اہم معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ یہ وہ معلومات ہوتی ہیں، جو انسان بھول جاتے ہیں تاہم الگورتھم انہیں یادرکھے گا۔

محققین کی ٹیم کے مطابق اس الگورتھم سے اشتہارات میں بہتری لائی جاسکے گی تاکہ متوقع گاہک اشتہارات میں شامل جُزیات کو یاد رکھ سکیں۔ اس کے علاوہ چونکہ آج کل سوشل میڈیا کا دور ہے اور کمپنیاں اشتہار بازی کے لئے سوشل میڈیا کا انتخاب کرتی ہیں، اس لئے اس الگورتھم کے ذریعے ایسی سوشل میڈیا پوسٹس تیار کی جاسکیں گی جسے دیکھنے والے بھلا نہیں سکیں گے۔ اس الگورتھم کا ایک استعمال تعلیم کے شعبے میں بھی ممکن ہے۔ اس کے ذریعے ایسی تحریریں یا تصویریں تیار کی جاسکیں گی جنہیں طلباء ذہن نشین رکھ سکیں گے۔ اس ٹیکنالوجی کا ایک اور ممکنہ استعمال یہ بھی ہے کہ اس کے ذریعے ایسا ذاتی معاون بنایا جاسکتا ہے جو یادداشت کی کمزوری کے شکار لوگوں کو چیزیں یادرکھنے میں مدد کرے گا۔

ریسرچرز کی اس ٹیم نے 60 ہزار قابل یادداشت تصاویر کا ڈیٹا بیس بھی جاری کیا ہے۔ ان میں سے ہر ایک تصویر کے ساتھ اس کا میٹا ڈیٹا جیسے مشہور ہونا یا کس حد تک جذباتی ہے وغیرہ شامل ہیں۔ یہ ڈیٹا سیٹ ڈاؤن لوڈنگ کے لئے بھی دستیاب ہے تاکہ دوسرے محققین بھی اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔

اس ٹیم نے پہلے اسی طرح کا الگورتھم بنایا تھا، جو چہرے کے قابل یادداشت حصے کی نشاندہی کرتا تھا۔ نئے الگوتھم کی خاص بات یہ ہے کہ یہ کسی انسان جیسی درستگی سے کام کرسکتا ہے۔ یہ ڈیپ لرنگ کی تکنیک کو استعمال کرتا ہے۔ ڈیپ لرنگ مصنوعی ذہانت کا ایک تحقیقی میدان ہے، جو نیورل نیٹ ورک سسٹم کو استعمال کرتے ہوئے کمپیوٹر کو بہت بڑے ڈیٹا میں سے خود سے پیٹرن تلاش کرنا سکھاتا ہے۔

یہی ٹیکنالوجی ایپل سری، گوگل آٹو کمپلیٹ اور فیس بک فوٹو ٹیگنگ میں استعمال کررہا ہے۔ یہ کمپنیاں یہاں تک ایسے ہی نہیں پہنچی بلکہ یہاں نے پہنچنے کے لیے انہوں نے ڈیپ لرنگ اسٹارٹ اپ کمپنیوں پر اربوں ڈالر خرچ کیے ہیں۔

کوانٹم کمپیوٹر اصلی یا نقلی، پتا چل گیا

گوگل کے مطابق اس کا خریدا ہوا کوانٹم کمپیوٹر حقیقتاً کوانٹم میکینکس کا استعمال کرتا ہے
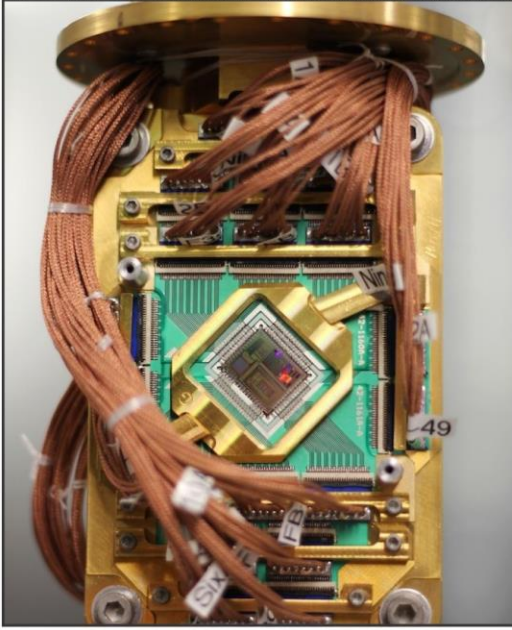
گوگل کا کہنا ہے کہ اس کے پاس اب ثبوت ہیں کہ اس نے 2013ء میں جو کوانٹم کمپیوٹر خریدا تھا، وہ مصنوعی ذہانت کے لئے اہم ریاضی کو حل کرنے کے لئے کوانٹم فزکس کا ہی استعمال کرتا ہے۔

دنیا کے بڑے اور طاقت ور ممالک سمیت بڑی آئی ٹی کمپنیاں جیسے مائیکروسافٹ، آئی بی ایم اور گوگل گزشتہ کئی سالوں سے کوانٹم کمپیوٹر بنانے کی کوشش میں مگن ہیں۔ کوانٹم کمپیوٹر دراصل کوانٹم میکانکس کی عجیب وغریب خصوصیات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے کام کرتے ہیں یا کریں گے۔ کوانٹم کمپیوٹر کے بارے میں ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ ہمارے زیر استعمال عام کمپیوٹروں کے مقابلے میں بہت زیادہ طاقتور ہونگے اور ان کے ذریعے ایسے کمپیوٹنگ مسائل بھی حل کئے جاسکیں گے جو دنیا کے تمام سپر کمپیوٹر مل کر بھی حل نہیں کر سکتے۔ مائیکروسافٹ، گوگل اور آئی بی ایم جیسی بڑی کمپنیوں کا ماننا ہے کہ کوانٹم کمپیوٹنگ کے ذریعے مصنوعی ذہانت کے سافٹ ویئر کو انتہائی تیز رفتار بنایا جاسکتا ہے اور اس سے ان گنت ایسے کام لئے جاسکتے ہیں جن کے بارے میں فی الحال سوچنا بھی ممکن نہیں۔ کوانٹم کمپیوٹر سائنس کے میدان میں ایک بڑی چھلانگ ثابت ہوگا۔ ناسا کا خیال ہے کہ کوانٹم کمپیوٹر راکٹ لانچ کے شیڈول میں مدد دے سکتا ہے، مستقبل کے مشن اور سپیس کرافٹ کو simulate کرسکتا ہے۔ ناسا کے ڈائریکٹر آف ایکسپلوریشن ٹیکنالوجی "روپاک بسواس" نے ایمز ریسرچ سنٹر، کیلی فورنیا میں ایک میڈیا بریفنگ کے دوران کہا کہ اس ٹیکنالوجی سے ہمارے کام کرنے کے طریقوں میں انقلاب آجائے گا۔ یہ میڈیا بریفنگ دراصل ناسا اور گوگل کے مشترکہ تحقیق سے متعلق تھی جو گوگل کے خریدے ہوئے کوانٹم کمپیوٹر پر کی جارہی ہے۔ گوگل نے 2013ء میں کینڈین کمپنی "ڈی ویو سسٹم" سے ایک مشین خریدی تھی جس کے بارے میں ڈی ویو کا دعویٰ ہے کہ وہ دنیا کا پہلا تجارتی کوانٹم کمپیوٹر ہے۔ یہ کوانٹم کمپیوٹر ناسا کے ایمز ریسرچ سنٹر، کیلیفورنیا میں نصب کیا گیا ہے اور یہ ڈیٹا کو کوانٹم انیلر (annealer) کہلانے والی سپر کنڈکٹر چپ کو استعمال کرتے ہوئے پراسس کرتا ہے۔

کوانٹم انیلر میں optimization problems کے حوالے سے الگورتھم موجود ہوتا ہے۔ فرض کریں کہ آپ کے پاس دس لاکھ روپے ہیں اور آپ کو ایک گھر بنانا ہے۔ اس گھر کو بہترین بنانے کے لئے کئی حل ہیں لیکن ان میں سے کچھ حل ایسے ہونگے جن کی وجہ سے پیسے بچ جائیں گے یا کچھ ایسے ہونگے جن کی وجہ سے پیسے زیادہ خرچ ہونگے۔ لیکن ان دس لاکھ روپوں کو کس طرح خرچ کیا جائے کہ ایک سب سے بہترین گھر تیار ہو جائے، یہی آپٹمائزیشن پرابلم ہے۔ مصنوعی ذہانت اور مشین لرننگ کے میدان میں آپٹمائزیشن پرابلم کا سامنا رہتا ہے اور کوانٹم کمپیوٹر اس طرح کے مسئلے حل کرنے کی بہترین صلاحیت رکھتے ہیں۔

ڈی ویو سسٹم کا کوانٹم کمپیوٹر کوانٹم طبیعیات دانوں کے بیچ کافی متنازعہ ہے۔ کمپنی کے اندر اور باہر کے ماہرین حتمی طور پر یہ ثابت نہیں کر سکے کہ اس ڈیوائس کو کوانٹم کمپیوٹنگ میں شمار کیا جاسکتا ہے یا یہ عام کمپیوٹر جنہیں کلاسیکل کمپیوٹر کہا جاتا ہے، کو مات دے سکتے ہیں۔ لیکن اب ہرٹموٹ نیوین (Hartmut Neven)، جو لاس اینجلس میں گوگل کی کوانٹم آرٹی فیشل انٹیلی جنس لیب کے سربراہ ہیں، نے بتایا کہ ان کی محققین کے پاس اب ایسے ثبوت ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ ڈی ویو کا کوانٹم کمپیوٹر دراصل کوانٹم میکانکس کا ہی استعمال کرتا ہے اور کلاسیکل کمپیوٹر کے مقابلے میں اس کی رفتار زیادہ ہے۔ گوگل نے اپنا تحقیقی مقالہ آن لائن شائع کردیئے ہیں لیکن ابھی تک یہ مقالہ peer review کے عمل سے نہیں گزرا، یعنی ابھی تک کسی دوسرے شخص یا ادارے نے مقالے کی جانچ نہیں کی ہے۔ کسی تحقیقی جریدے میں اشاعت سے پہلے مقالے کو Peer review کے عمل سے گزرنا ہوتا ہے۔ نیوین کہتے ہیں کہ ان کا مقالہ جلد ہی کسی جرنل میں اشاعت کے لئے پیش کردیا جائے گا۔

شمالی کوریا کی چلاکیوں کا پول کھل گیا

کم جونگ اِل کے حکم پر بنایا گیا آپریٹنگ سسٹم اپنے ہی لوگوں کی جاسوسی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے

شمالی کوریا کے بنائے ہوئے کمپیوٹر آپریٹنگ سسٹم کے گہرائی میں کیے گئے تجزیے سے پتہ چلا ہے کہ اس میں ایسا ٹول بھی ہے جو آف لائن رہتے ہوئے بھی صارف کو ٹریک کرتا رہتا ہے۔ ریڈ اسٹار او ایس (Red Star OS) ڈیزائن میں ایپل کے او ایس ایکس کی نقل کی گئی ہے مگر اس میں کچھ خفیہ فیچرز بھی ہیں۔ یہ آپریٹنگ سسٹم فائلوں کو واٹر مارک کر کے اسے مخصوص صارفین سے منسوب کر دیتا ہے۔

یہ خفیہ ٹول پچھلے ماہ اس آپریٹنگ سسٹم کا تجزیہ کرنے والے دو جرمن ریسرچرز کو ملے۔ انہوں نے اپنی تحقیق کو Chaos Communication Congress میں پیش کیا۔

فلورین گرونو (Florian Grunow) اور نکلاؤس سچیس (Niklaus Schiess) ریڈ اسٹار او ایس کے ورژن 3.0 پر روشنی ڈالی۔ یہ ورژن ایک سال سے انٹرنیٹ پر موجود ہے۔ گرونو نے بی بی سی کو بتایا کہ اس سسٹم کو بنانے والے نے بڑے بہترین انداز سے ایپل کے ڈیزائن اور فنکشنز کو چرایا ہے، اس کے ساتھ انہوں نے اپنی فنکاریاں بھی دکھائی ہیں۔

اس آپریٹنگ سسٹم پر یو ایس بی یا دوسرے اسٹوریج میڈیا سے جیسے ہی کوئی فائل کاپی کی جائے، یہ آپریٹنگ سسٹم اس پر ایک واٹر مارک لگا دیتی ہے۔ اس واٹر مارک کی بدولت حکومت اس فائل کی ایک مشین سے دوسری مشین میں منتقلی پر نظر رکھ سکتی ہے۔ اس آپریٹنگ سسٹم میں شمالی کوریا کی حکومت نے یہ صلاحیت بھی شامل کر رکھی ہے کہ وہ مخصوص فائلوں کو تلاش کر کے صارف کی اجازت کے بغیر کمپیوٹر سے ڈیلیٹ کر دیتا ہے۔

واٹر مارک کے فنکشن سے حکومت کے لیے بیرونی ممالک کی فلموں اور میوزک کے ملک میں شیئر ہونے کا پتہ چل جاتا ہے۔ شمالی کوریا میں کئی ایسے افراد کو پھانسی کی سزا دی جا چکی ہے جو جنوبی کوریا کے ٹی وی ڈرامے دیکھتے ہوئے اور شیئر کرتے ہوئے پائے گئے۔ واٹر مارک فنکشن سے حکومت کو پتہ چل جاتا ہے کہ کوئی بھی ڈاکیومنٹ سب سے پہلے کس مشین پر اپ لوڈ ہوا اور اسے سب سے پہلے کس نے کھولا۔

یہ آپریٹنگ سسٹم فائلوں کو ایک مخصوص نمبر دیتا ہے۔ لیکن یہ اب تک معلوم نہیں ہو سکا کہ شمالی کوریا کی حکومت اس مخصوص نمبر کے ذریعے صارف تک کیسے پہنچتی ہے۔

اس آپریٹنگ سسٹم میں دونوں ریسرچرز کو ایک خفیہ سافٹ ویئر بھی ملا ہے جسے یہ ریسرچر اب تک صحیح طریقے سے نہیں سمجھ پائے۔ ان کا خیال ہے کہ ممکنہ طور پر یہی سافٹ ویئر حکومت کو بتاتا ہے کہ کون سا سیریل نمبر کس صارف کے زیر استعمال ہے۔ ریڈ اسٹار سسٹم کی ایک خاص بات یہ ہے کہ اس کے صارفین اس آپریٹنگ سسٹم میں تبدیلی نہیں کر سکتے، وہ جیسے ہی سسٹم کے اینٹی وائرس یا فائر وال کو غیر فعال کرنے کی کوشش کرتے ہیں، سسٹم فوراً ری بوٹ ہو جاتا ہے۔

گرونو کے مطابق شمالی کوریا کے اپنے آپریٹنگ سسٹم کا خیال کم جونگ ال کو آیا۔ اس نے حکم دیا کہ شمالی کوریا کا اپنا آپریٹنگ سسٹم ہونا چاہیے اور انہوں نے بنا لیا۔ گرونو کا خیال ہے کہ یہ آپریٹنگ سسٹم شمالی کوریا کے تمام کمپیوٹروں پر نصب نہیں ہوگا لیکن ہر وہ جگہ جہاں حکومت ایسے کروانے پر مجبور کر سکتی ہے (مثلاً سرکاری دفاتر)، یہ آپریٹنگ سسٹم نصب ہوگا۔ ریڈ سٹار آپریٹنگ سسٹم کو لینکس کی بنیاد پر بنایا گیا ہے۔ لینکس ایک اوپن سورس پلیٹ فارم ہے، جسے اپنی مرضی سے کسی بھی صورت میں ڈھالا جا سکتا ہے۔ مزے کی بات ہے کہ اس ٹول کو شمالی کوریا کی حکومت نے آزادی اظہار رائے کے دعوؤں کے ساتھ جاری کیا مگر اس میں موجود واٹر مارک فنکشن سے اس دعوے کا پول کھل گیا۔ اس سسٹم کے اینٹی وائرس میں موجود ایک فائل ہی مشتبہ فائلوں کی تلاش میں رہتی ہے، اس فائل کا نام Angae ہے، اس کا مطلب دھند ہوتا ہے۔

ٹوئٹر کی ہنس کی چال چلنے کی کوشش

متوقع طور پر ٹوئٹر اس سال مارچ تک ٹوئٹس میں حروف کی حد کو دس ہزار تک بڑھا دے گا
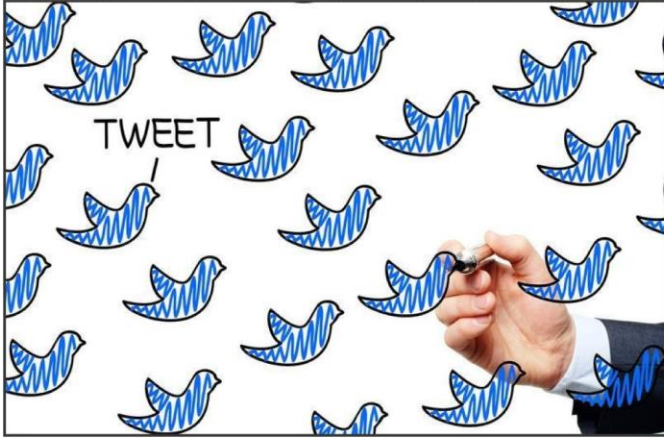
ممکنہ طور پر جلد ہی آپ اپنے ادبی فن پاروں کو ایک ٹوئٹ میں شیئر کر سکیں گے۔ Re/code کی رپورٹس کے مطابق ٹوئٹر ایک ٹوئٹ میں الفاظ کی حد کو 140 حروف سے بڑھانے پر غور کر رہا ہے۔ ٹوئٹر اس حد کو 10 ہزار حروف کرنا چاہتا ہے۔ الفاظ کی حد بڑھانے سے طویل ٹوئٹس کے باعث صارفین کی ٹائم لائن پر کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ ٹائم لائن پر ٹوئٹ کے پہلے 140 حروف ہی نظر آئیں گے، جن پر کلک کر کے ٹوئٹ کو مکمل طور پر کھولا جا سکے گا۔ ٹوئٹر کی طرف سے 10 ہزار حروف کی ٹوئٹس اس سال مارچ میں متعارف کرائی جاسکتی ہیں۔

ٹوئٹر اس سے پہلے ڈائریکٹ میسج کی حد کو بھی 140 حروف سے بڑھا کر 10 ہزار کر چکا ہے۔ ٹوئٹر کے ڈی ایم پراڈکٹ منیجر سچن اگروال نے ڈائریکٹ میسج کے الفاظ 10 ہزار کرنے کے موقع پر بتایا تھا کہ اپنی بات کو اچھی طرح بیان کرنے کے لیے زیادہ الفاظ کی حد ٹوئٹر صارفین کی دیرینہ خواہش تھی۔

ٹوئٹر اس بات کا بغور جائزہ لے رہا ہے کہ زیادہ حروف پر مشتمل ٹوئٹ کس طرح سے ٹوئٹر استعمال کرنے کے طریقے اور برتاؤ کو متاثر کریں گے۔ رپورٹس کے مطابق ماضی میں ٹوئٹس میں ویڈیو، تصاویر اور ملٹی میڈیا مواد کے باعث صارفین کی ٹوئٹر کے ساتھ رشتہ کافی کمزور ہو گیا تھا۔ اس طرح کے مواد کے لیے ٹوئٹر ایپلی کیشن میں Moments کا الگ سیکشن بنانا کچھ زیادہ کامیاب نہیں رہا تھا۔

ٹوئٹر اپنے ایک اہم فیچر کو تبدیل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ٹوئٹر کی کوشش ہے کہ وہ حروف کی کم تعداد کی وجہ سے فیس بک اور اسنیپ چیٹ کا رُخ کرنے والوں کو وہاں منتقل ہونے سے روک سکے۔ ٹوئٹر نے ابھی اپنی موبائل ایپلی کیشن بھی بہتر کی ہے، جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ کمپنی موبائل پر زیادہ توجہ مرکوز کئے ہوئے ہے۔

چین میں سام سنگ اور ایپل کا ٹکراؤ

دونوں کمپنیوں نے حال ہی میں چین میں موبائل پیمنٹ سروس شروع کی ہے

ایپل کا کہنا ہے کہ وہ 2016ء میں چین میں اپنی پے منٹ سروس شروع کر دے گا۔ ایپل کے اس اقدام کے بعد وہ چین میں براہ راست چینی کمپنی علی بابا گروپ ہولڈنگ اور ٹینسنٹ ہولڈنگز کے مقابلے پر آجائے گا۔ یہ سروس متعارف کرانے کے لیے ایپل چین کے مرکزی بنک اور پے منٹ فرم UnionPay سے معاہدہ کرے گا۔ یونین پے چینی حکومت کے زیر انتظام ایک کنشورشیم ہے جسے چینی کرنسی "یوان" کے پے کارڈ کے اجراء اور استعمال پر مکمل اجارہ داری حاصل ہے۔ یونین پے کا ارادہ ہے کہ وہ ایپل کی حریف کمپنی سام سنگ الیکٹرونکس کمپنی لمیٹڈ کے پے منٹ سسٹم، سام سنگ پے، کے ساتھ بھی شراکت داری کرے گا۔

اس معاہدے کے بعد ایپل کو ٹینسنٹ کے وی چیٹ (WeChat) پے منٹ اور علی بابا سے الحاق شدہ اینٹ فنانشل کے علی پے پر سبقت حاصل ہو جائے گی۔ اٹلانٹک ایکویٹی کے تجزیہ کار جیمز کارڈویل کا کہنا ہے کہ ایپل پے کو مارکیٹ میں سام سنگ پے سے زیادہ حصہ ملے گا۔ سام سنگ پے بھی چین میں اسی سال متعارف کرایا گیا ہے۔ جیمز کارڈویل کا کہنا تھا کہ سام سنگ پے کا انحصار چین میں اس کے اسمارٹ فونز کی فروخت پر ہے جو زیادہ حوصلہ افزاء ہیں۔ اس لئے وہ سام سنگ کو ایپل پے کے لئے زیادہ بڑا خطرہ نہیں سمجھتے۔ ان کے خیال میں ایپل کے لیے اصل خطرہ علی پے اور وی پے کو قرار دیا۔

فیس بک کی فراخ دلی، سرور کا ڈیزائن اوپن سروس

مشین لرننگ تیار کردہ سرور کا ڈیزائن اوپن کمپیوٹ پروجیکٹ کے لئے پیش
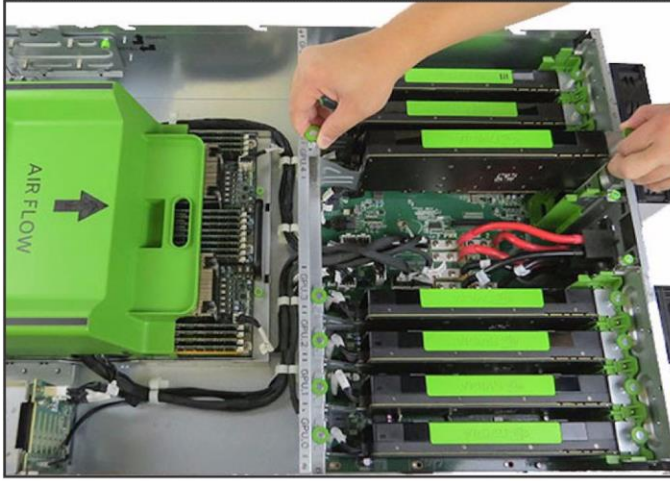
فیس بک اپنے مصنوعی ذہانت کے سافٹ ویئر کی تربیت کے لئے جس سرور کا استعمال کرتا ہے، اس کا ڈیزائن ہر خاص وعام کے لئے جاری کر رہا ہے تاکہ مصنوعی ذہانت کے میدان میں کام کرنے والے ماہرین اس سرور کی خوبیاں سے فائدہ اٹھاسکیں۔

فیس بک کے اس سرور کا کوڈ نیم Big Sur ہے اور فیس بک اسے میشن لرننگ پروگرام چلانے کے لئے استعمال کرتا ہے۔ مشین لرننگ مصنوعی ذہانت کے سافٹ ویئر کی ایک قسم ہے جو چلتے ہوئے خود سیکھتے ہیں اور وقت کے ساتھ ساتھ خود ہی بہتر ہوتے جاتے ہیں۔ فیس بک Big Sur کے ڈیزائن Open Compute Project کو پیش کر رہا ہے۔ اوپن کمپیوٹ پروجیکٹ فیس بک کا ہی شروع کیا ہوا پروجیکٹ ہے جس کے تحت مختلف کمپنیاں اپنے نئے ہارڈ ویئر ڈیزائن مفاد عامہ کے لئے پیش کرسکتی ہیں۔

مشین لرننگ کا سب سے عام استعمال image recognition ہے۔ اس عمل میں سافٹ ویئر پروگرام دیئے گئے فوٹو یا ویڈیو میں موجود اشیاء کو پہچان سکتا ہے۔ لیکن مشین لرننگ کا استعمال صرف تصاویر کو پہچاننے کے لئے نہیں کیا جاتا بلکہ اس کے ذریعے اب کریڈٹ کارڈ فراڈ سے لے کر ای میل اسپیم تک کی روک تھام کا کام لیا جا رہا ہے۔ اس نظام کا خود بخود نئی چیزیں سیکھنا اسے ممتاز کرتا ہے۔

فیس بک، گوگل اور مائیکروسافٹ تن دہی سے مصنوعی ذہانت پر کام کر رہے ہیں جس نے نتیجے میں ذہین آن لائن سروسز پیش کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ فیس بک نے ماضی میں اپنے بنائے ہوئے کئی مصنوعی ذہانت کے حامل سافٹ ویئر اوپن سورس کئے ہیں۔ لیکن یہ پہلی بار ہے کہ فیس بک کوئی ہارڈ ویئر اوپن سورس کر رہا ہے۔ Big Sur کا زیادہ تر دارومدار GPU یا گرافکس پروسسنگ یونٹس پر ہے کیونکہ مشین لرننگ کے لئے CPU کے مقابلے میں GPU کو زیادہ بہتر پایا گیا ہے۔ اس سرور میں بیک وقت 8 طاقتور GPU جن میں سے ہر ایک 300 واٹس استعمال کرتا ہے، ہوسکتے ہیں۔ فیس بک کا کہنا ہے کہ جی پی یو پر مبنی سسٹم پچھلی نسل کے سرور کے مقابلے میں دوگنا تک زیادہ تیز رفتار ہیں۔ Big Sur کی ایک خاص بات یہ ہے بھی ہے کہ اسے ٹھنڈا رکھنے کے لئے ٹھنڈا کرنے والے کسی خاص نظام کی ضرورت نہیں ہوتی۔ دوسری جانب ہائی پرفارمنس کمپیوٹر بہت زیادہ حرارت پیدا کرتے ہیں اور انہیں ٹھنڈا رکھنے کے لئے خصوصی اور مہنگے انتظامات کرنے پڑتے ہیں۔ فیس بک نے Big Sur کے تمام Specs ابھی تک جاری نہیں کئے لیکن جو تصاویر جاری کی گئی ہیں ان میں سرور کا ایک بڑے حصے میں airflow یونٹ دیکھا جاسکتا ہے۔ ممکنہ طور پر اس ایئر فلو یونٹ میں پنکھے نصب ہیں جو سرور کے مختلف حصوں کو ہوا کے ذریعے ٹھنڈا رکھتے ہیں۔ فیس بک نے کہا ہے کہ وہ اس سرور کو اپنے ایک ایسا ڈیٹا سینٹر میں چلاتا ہے جو ہوا سے ٹھنڈے کئے جاتے ہیں تاکہ صنعتی ٹھنڈا کرنے کے نظام نصب نہ کر کے ڈیٹا سینٹر کی لاگت اور سالانہ خرچ کو کم کیا جاسکے۔

دیگر اوپن کمپیوٹ ہارڈ ویئرز کے طرح Big Sur کو بھی سادہ انداز میں ڈیزائن کیا گیا ہے۔ وہ حصے جو کہ غیر ضروری تھے یا انہیں کم استعمال کیا جاتا ہے، کو اس سرور میں شامل ہی نہیں کیا گیا۔ ایسے حصے مثلاً ہارڈ ڈسک اور DIMMs وغیرہ جو جلد خراب ہوجاتے ہیں، چند سیکنڈوں میں تبدیل کئے جاسکتے ہیں۔ حتیٰ کہ اس سرور کا مدر بورڈ تبدیل کرنا بھی چند سیکنڈوں کا کام ہے۔

فیس بک کے مطابق Big Sur مکمل طور پر tool-less ہے۔ یعنی ٹیکنیشن کو اس کی سروس یا اس کے کسی پارٹ کی تبدیلی کے لئے کسی اوزار کی ضرورت نہیں۔ صرف سی پی یو پر نصب ہیٹ سنک وہ واحد چیز ہے جسے کھولنے کے لئے اسکروڈرائیور کی ضرورت ہوگی۔

جیسا کہ آپ نے آج کل دیکھا ہوگا کہ کچھ سالوں سے ہماری عام زندگی میں ویڈیوز کا استعمال بہت زیادہ بڑھ گیا ہے۔ اس سے پہلے ویڈیوز کسی شادی، ویسے کی تقریب، کوئی پروفیشنل ایونٹ یا کسی بڑی اور اہم تقریب میں ہی بنائی بلکہ بنوائی جاتی تھیں اور اس مقصد کے لئے باقاعدہ پیشہ ور کیمرا مین کی خدمات حاصل کی جاتی تھیں جو اپنے تمام آلات و سامان کے ساتھ وقتِ مقررہ پر موجود ہوتا تھا۔ مگر اب، کوئی پکنک ہو، دوپہر کا کھانا ہو یا رات کا کھانا، کہیں شاپنگ کرنے گئے ہوں یا کسی کی سالگرہ کے موقع پر موجود ہوں، دوستوں کے ساتھ گپ شپ چل رہی ہو یا کہیں مٹر گشتی کی جا رہی ہوں، آپ کو کئی لوگ ڈیجیٹل کیمروں یا پھر اپنے موبائل فون کیمروں کے ذریعے ویڈیو بناتے نظر آتے ہیں۔ اب ویڈیو تو ہر دوسرا شخص بنا ہی لیتا ہے، مگر اس کی تدوین یا اسے ایڈیٹ کرنا نہیں جانتا۔ میرا مقصد یہ کہنا ہرگز نہیں کہ ہر ویڈیو بنانے والے شخص کو کسی ٹی وی چینل کے معیار کی ویڈیو ایڈیٹنگ آنی چاہئے۔ بلکہ میں یہ کہنا چاہ رہا ہوں کہ کم سے کم بنیادی ویڈیو ایڈیٹنگ ضرور آنی چاہئے تاکہ وہ کسی کو اپنی تدوین کردہ ویڈیو دکھا کر یا خود دیکھ کر محظوظ ہو سکے یا پھر فیس بک پر اپ لوڈ کر کے اپنے دوستوں کو دکھا سکے۔

اس مقصد کے لئے ویسے تو مارکیٹ میں بہت سارے پروگرام یا سافٹ ویئر دستیاب ہیں۔ مگر میں آپ کو یہاں پر ایڈوبی پریمیئر کے ذریعے بنیادی ویڈیو ایڈیٹنگ سکھانے کی کوشش کروں گا۔

ایڈوبی پریمیئر، ایڈوبی کمپنی کا ایک مشہور سافٹ ویئر ہے۔ یہ وہی کمپنی ہے جو فوٹو شاپ اور السٹریٹر جیسے معروف سافٹ ویئر بھی بناتی ہے۔ ہم اپنی اس سیریز میں ایڈوبی پریمیئر کا ورژن CS6 استعمال کریں گے۔ ایڈوبی پریمیئر ٹی وی چینلوں اور پروڈکشن ہاوسز میں باکثرت استعمال ہوتا ہے۔ یعنی اس کو سیکھنے سے آپ کو دو بڑے فائدے حاصل ہونگے۔ اول تو یہ کہ آپ اپنی بنائی ہوئی ویڈیو کی خود اپنی مرضی و منشاء کے مطابق تدوین یا ایڈیٹنگ کر سکیں گے بلکہ اگر آپ کی اس سافٹ ویئر میں دلچسپی بڑھتی ہے اور آپ پیشہ وارانہ طور پر ویڈیو ایڈیٹنگ کے میدان میں آنا چاہ رہے ہیں تو ایڈوبی پریمیئر کو مکمل طور پر سیکھنے میں بے حد فائدہ ہوگا۔

پیشہ وارانہ ماحول میں ٹی وی چینلوں اور پروڈکشن ہاؤسز میں ایڈوبی پریمیئر کا استعمال بڑے پیمانے پر کیا جاتا ہے۔ ٹی وی پر جو ڈرامے اور اشتہارات دیکھتے ہیں، ان کی بڑی تعداد ایڈوبی پریمیئر کے ذریعے تیار کی جاتی ہے۔

میرا مقصد ہمیشہ یہ ہوتا ہے کہ طلبہ کے ذہن میں تصورات واضح ہوں نہ کہ وہ لکیر کے فقیر بن جائیں۔ اس طرح سیکھنے والا خود سے بھی کوئی نیا کام کر سکتا ہے یا نئی چیز خود سیکھ سکتا ہے۔ لکیر کے فقیر رہ جانے والے طلباء صرف وہی کام کر سکتے ہیں جو انہیں استاد نے بتایا ہوتا ہے۔ ہم اپنے اس مضمون میں حتیٰ الامکان کوشش کریں گے کہ ہر کام انجام دیتے ہوئے اس سے متعلقہ تصورات بھی آپ پر واضح کرتے چلیں۔

میرا یہ مضمون میرے گزشتہ مضامین سے قدرے مختلف ہوگا اور میں اس مضمون میں آپ کو کسی کتاب کی طرح تکنیکی اور تھیوری کی معلومات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ عملی طور پر بھی ایڈوبی پریمیئر سکھانے کی بھرپور کوشش کروں گا تاکہ صرف خشک تھیوری کے بجائے عملی طور پر کچھ سیکھ کر آپ اپنی ویڈیو کی تدوین کر سکیں۔

ایڈوبی پریمیئر سیکھنے کا عمل باقاعدہ طور پر شروع کرنے سے پہلے آئیں کچھ تصورات سیکھ لیں۔

ویڈیو:

ویڈیو دراصل فریمز (frames) کی ایک سیریز یا مجموعہ ہوتی ہے جو کہ اسکرین پر ایک خاص رفتار سے دکھائی جارہی ہوتی ہیں۔یعنی آپ یوں بھی سمجھ سکتے ہیں کہ ویڈیو درحقیقت بہت ساری تصاویر کا ایک سلسلہ یا سیکوئنس ہوتی ہے جو تیزی سے ہماری نظروں کے سامنے ظاہر ہوتی ہیں اور غائب ہوجاتی ہیں۔چونکہ یہ عمل بہت تیزی سے ہوتا ہے، اس لئے ہمارا دماغ آنکھ کی دکھائی ہوئی تصاویر کو حرکت کرتا ہوا سمجھتا ہے۔

فریم:

جیسا کہ ہم نے یہ جانا کہ ویڈیو دراصل بہت ساری تصاویر کی ایک سیریز ہوتی ہے، تو اس میں موجود ہر ایک تصویر کو پیشہ ورانہ زبان میں فریم کہا جاتا ہے۔ ہر فریم پچھلی فریم سے مختلف ہوسکتی ہے یا بالکل اسی جیسی ہوسکتی ہے۔ چونکہ ویڈیو میں فریمز کی کثیر تعداد ہوتی ہے، اس لئے ہر اگلی فریم پچھلی فریم سے معمولی ہی مختلف ہوتی ہے۔ چند منٹ کی ویڈیو میں بھی ہزاروں اور بعض اوقات لاکھوں فریمز ہوتی ہیں۔

فریمز پر سیکنڈ:

فریمز پر سیکنڈ کو FPS لکھا جاتا ہے۔اس کا مطلب یہ کہ ایک سیکنڈ میں ناظرین کو کتنی فریمز نظر آئیں گی۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ ایک سیکنڈ میں نظر آنے والی فریمز کی تعداد جتنی زیادہ ہوگی، ویڈیو کی کوالٹی اتنی ہی بہترین ہوگی۔ فریمز فی سیکنڈ کی تعداد کم ہونے پر ویڈیو رُک رُک کر چلتی ہوئی محسوس ہوتی ہے اور اس میں زیادہ تفصیلات بھی دیکھی نہیں جاسکتیں۔عموماً ویڈیوز میں ایک سیکنڈ کے دوران تیس فریمز دکھائی جاتی ہیں۔

ویڈیو براڈ کاسٹنگ اسٹینڈرڈز:

NTSC

NTSC دراصل نیشنل ٹیلی ویژن اسٹینڈرڈ کمیٹی کا مخفف ہے۔اس کے لئے 30 FPS یعنی تیس فریمز فی سیکنڈز استعمال کی جاتی ہیں۔اس معیار کا استعمال عموماً نارتھ امریکہ، جاپان اور ساؤتھ کوریا میں کیا جاتا ہے۔

NTSC

PAL فیز الٹرنیٹنگ لائن کا مخفف ہے۔اس کے لئے 25 FPS استعمال کی جاتی ہیں۔ اس معیار کا زیادہ استعمال ساؤتھ افریقہ، ساؤتھ امریکہ، یورپ اور ایشیاء میں کیا جاتا ہے۔
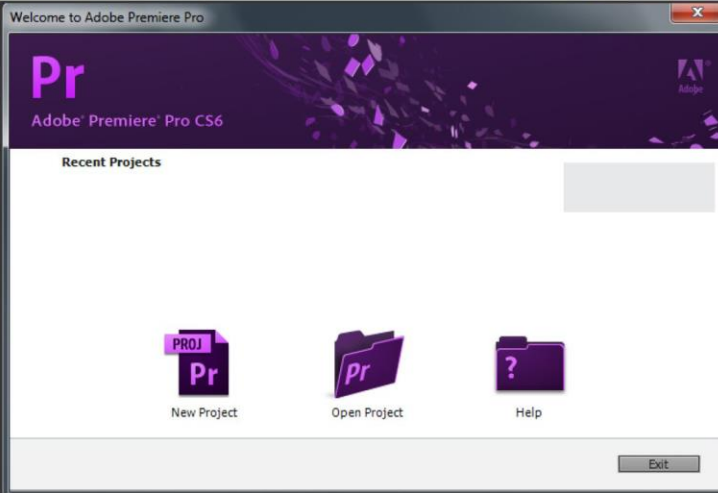
ان بنیادی تصورات کی سمجھ بوجھ حاصل کرنے کے بعد آئیں اب ہم عملی طور پر ایڈوبی پریمیئر کے ذریعے ویڈیو ایڈیٹنگ سیکھتے ہیں۔

آپ جیسے ہی ایڈوبی پریمیئر کو کھولیں گے تو ایک فولڈر آپکے سامنے موجود ہوگا، جیسا کہ تصویر نمبر ایک میں ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔ یہاں پر آپ New Project کے ذریعے ایک نئی فائل بنا سکتے ہیں جبکہ پہلے سے بنائی اور Save کی گئی فائل کو Open Project کے ذریعے کھول سکتے اور اس پر مزید کام کرسکتے ہیں۔ جبکہ ہیلپ کے ذریعے ایڈوبی پریمیئر سے متعلق مدد حاصل کی جاسکتی ہے اور Exit کے بٹن پر کلک
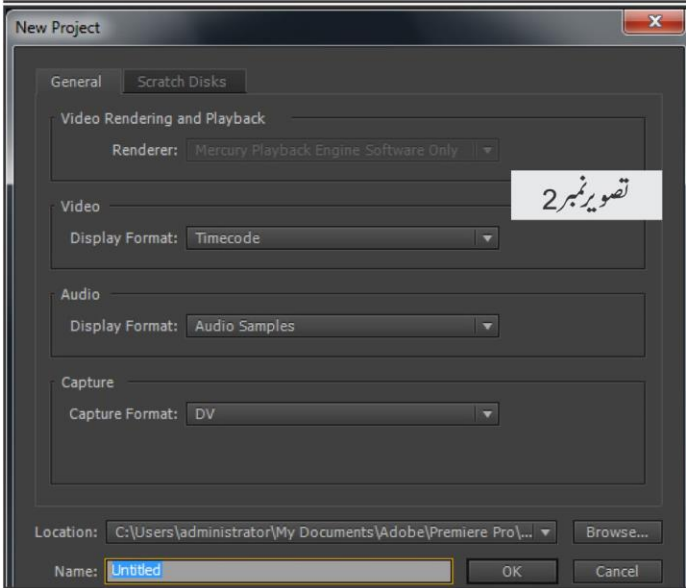
تصویر نمبر 2
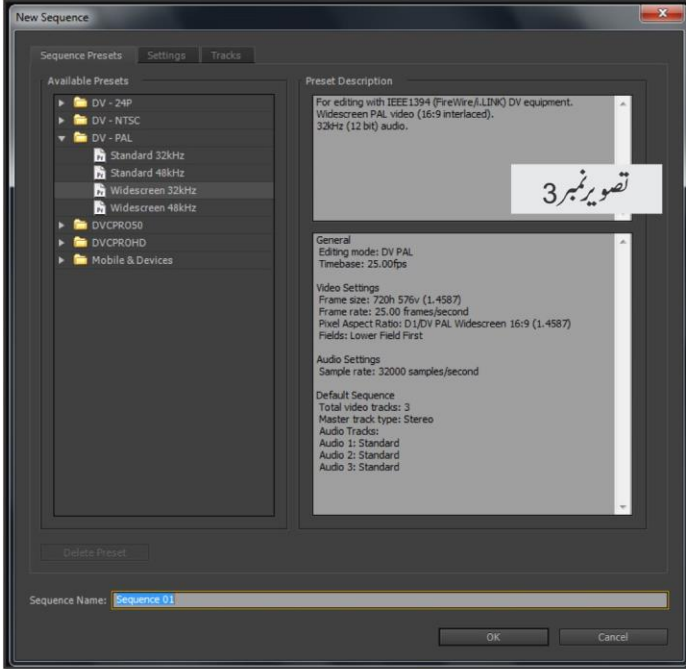
کرنے سے ایڈوبی پریمیئر کو بند کر سکتے ہیں۔

چونکہ ہم نے ابھی ایڈوبی پریمیئر میں کسی پروجیکٹ پر کام نہیں کیا، اس لئے آپ اس ونڈو میں موجود New Project پر کلک کردیں۔ آپ جیسے ہی اس پر کلک کریں گے تو ایک نئی ونڈو New Project کے عنوان سے کھل جائے گی۔ یہ منظر آپ تصویر نمبر 2 میں ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

اب آپ یہاں پر فی الحال صرف اس فائل کا کوئی رکھ کر OK کردیں۔ آپ جیسے ہی او کے پر کلک کریں گے، ایک نئی ونڈوز New sequence کے نام سے کھل جائے گی، جیسا کہ تصویر نمبر 3 میں ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔

یہاں پر Sequence Presets میں اس سیکوئنس کی کچھ سیٹنگز کو presets کے نام سے محفوظ کر کے رکھا گیا ہے تاکہ استعمال کنندہ براہ راست اپنی ضرورت کے مطابق ان میں سے کسی بھی پری سیٹ کو استعمال کر سکے اور اپنے قیمتی وقت کی بچت کر سکے۔ بصورت دیگر ہر بار سیٹنگز کو اپنی ضرورت کے مطابق تبدیل یا سیٹ کرنے کی صورت میں کافی وقت درکار ہوگا۔

اب آپ یہاں پر موجود کٹیگری DV_PAL میں موجود Standard 48 KHz کو منتخب کر کے OK پر کلک کردیں۔ اب آپ دیکھیں گے کہ اس سیکوئنس کی سیٹنگز میں منتخب کردہ Preset کے لحاظ سے تبدیلی ہوچکی ہوگی۔

آپ جیسے ہی OK کے بٹن پر کلک کریں گے تو آپ کے سامنے ایڈوبی پریمیئر کی کچھ ایسی ہی اسکرین ظاہر ہوگی جو کہ تصویر نمبر 4 میں دِکھائی دے رہی ہے۔

آیئے اس اسکرین پر موجود کچھ اہم ونڈوز اور Pallets کا ایک جائزہ لے لیتے ہیں تاکہ ہم بہتر طور پر ایڈوبی پریمیئر پر کام کرسکیں اور ایڈوبی پریمیئر کے حوالے سے اپنے تصورات مزید بہتر کرسکیں۔

تصویر نمبر 3

:Project

آپ اپنی جن فائلز کو بھی اس پروجیکٹ میں استعمال کرنا چاہتے ہیں، انہیں سب سے پہلے یہاں پر Import کرنا پڑے گا۔ آپ سادہ الفاظ میں یوں سمجھ سکتے ہیں کہ آپ جن فائلز کو تدوین یا ایڈیٹنگ میں استعمال کرنا چاہتے ہیں، خواہ وہ ویڈیوز ہوں، تصاویر ہوں، اینی میشن ہوں یا کوئی آڈیو فائل، ان تمام فائلز کا یہاں پروجیکٹ میں موجود ہونا لازمی ہے۔ بصورت دیگر آپ اس فائل کو اپنی اس ایڈیٹنگ میں استعمال نہیں کرسکیں گے۔

:Source

اسے ہم اپنے پروجیکٹ میں درآمد یا امپورٹ کی گئی ویڈیوز کا پری ویو دیکھنے اور آڈیو کو پری ویو سننے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ کیونکہ یہ بالکل عام سی بات ہے کہ آپ نے ایڈیٹنگ کے لئے تو بہت ساری ویڈیوز امپورٹ کرنی ہوتی ہیں۔ پر آپ کو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ کسی فائل میں کونسی ویڈیو موجود ہے اور کونسی ویڈیو آپ کے کام کی ہے اور کونسی غیر ضروری ہے۔ تو اسی مقصد کے لئے سورس استعمال کی جاتی ہے تا کہ آپ اپنی امپورٹ کی گئی ویڈیوز کا پری ویو دیکھ سکیں اور اپنے کام وضرورت کی ویڈیوز کو اپنی اس ویڈیو ایڈیٹنگ میں استعمال کر سکیں۔

تصویر نمبر 5

:Sequence

کسی سین کے بعد کون سا سین آئے گا، آڈیو کب کم یا زیادہ ہو جائے گی، کون سا ایفیکٹ کب اور کس طرح آئے گا، کسی غیر ضروری منظر کو حذف کرنا ہو، ویڈیوز کی رفتار کو کم یا زیادہ کرنا ہو، ایک سے زیادہ ویڈیوز یا آڈیوز کا بیک وقت استعمال کرنا ہو، یہ اور اس جیسے کئی دوسرے امور سیکوئنس میں ہی کئے جاتے ہیں۔ آپ سادہ الفاظ میں یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ تمام ایڈیٹنگ دراصل سیکوئنس میں ہی رہتے ہوئے کی جاتی ہے۔
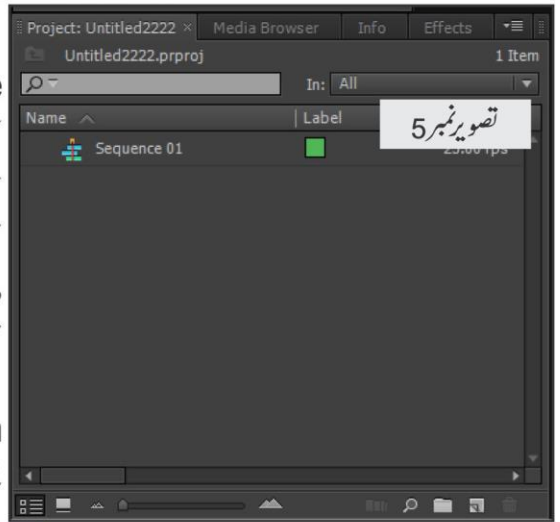
:Program

سیکوئنس میں کی گئی تمام ایڈیٹنگ کا پری ویو دیکھنے کے لئے پروگرام کا استعمال کیا جاتا ہے تا کہ ہم تدوین کے بعد تیار ہونے والی ویڈیو کو محفوظ کرنے سے پہلے دیکھ سکیں اور اگر اس میں کسی درستگی کی گنجائش ہو تو اسے ٹھیک کر لیا جائے۔ ویڈیو کو پری ویو دیکھنے اور اس بات کا یقین کر لینے کے بعد کہ اب ویڈیو تمام درکار تبدیلیاں اور تدوین کی جا چکی ہے، ویڈیو کو حتمی طور پر محفوظ کیا جا سکتا ہے۔
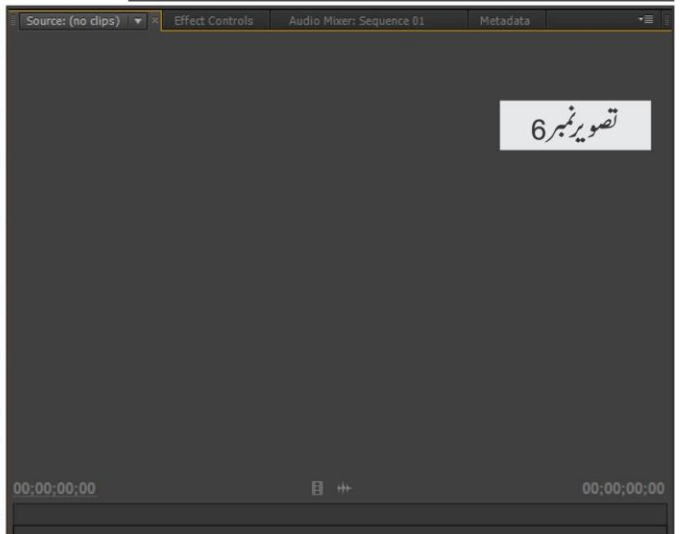
:Effects Control

اس کے ذریعے ویڈیو میں استعمال کئے گئے تمام ایفیکٹس کو کنٹرول کیا جاتا ہے یا Modifications کی جاتی ہیں۔ کیونکہ ضروری نہیں کہ کوئی بھی ایفیکٹ ہمیشہ جیسا ہے جہاں ہے کی بنیاد پر ہی استعمال کیا جائے بلکہ زیادہ تر استعمال کئے گئے ایفیکٹس کی سیٹنگز کو اپنی ضرورت

کے مطابق تبدیل کیا جاتا ہے۔

تصویر نمبر 7

فائل امپورٹ کرنا:

جیسا کہ ہم نے یہ جانا کہ اپنے پروجیکٹ میں کسی بھی فائل کو استعمال کرنے کے لئے اس کا پروجیکٹ میں موجود ہونا ضروری ہے، تو اسی مقصد کے لئے آپ فائل مینیو میں آکر Import پر کلک کردیں۔ اس کے لئے کی بورڈ شارٹ کٹ Ctrl + i کا بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ملاحظہ کریں تصویر نمبر 9۔

تصویر نمبر 8

آپ جیسے ہی اس پر کلک کریں گے تو ایک نئی ونڈو Import کے نام سے کھل جائے گی جیسا کہ تصویر نمبر 10 میں دیکھا جاسکتا ہے۔ اب آپ یہاں پر اپنی مطلوبہ فائل کو منتخب کر کے Open پر کلک کردیں۔ آپ جیسے ہی اوپن پر کلک کریں گے تو وہ فائل آپ کے پروجیکٹ میں موجود ہوگی اور آپ اس کا پری ویو بھی سورس کے ذریعے سکیں گے۔ پری ویو دیکھنے کے لئے آپ اس ویڈیو کو منتخب کریں اور پھر ڈریگ کرتے ہوئے سورس میں لاکر ڈراپ کردیں اور یہاں پر موجود Play کے بٹن پر کلک کر کے اس کا پری ویو دیکھ لیں۔

ایڈوبی پریمیئر میں آپ براہ راست جن فائل فارمیٹس کو درآمد یا امپورٹ کرسکتے ہیں، اسے تصویر نمبر 11 میں واضح کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

تصویر نمبر 9

ویڈیو ٹرانزیشنز کا عملی استعمال:

ویڈیو ٹرانزیشن کے عملی استعمال سے پہلے یہ سمجھنا ضروری ہے کہ ویڈیو ٹرانزیشن کسے کہتے ہیں۔ ویڈیو ٹرانزیشن دراصل ایک سین کے ختم ہونے اور دوسرے کے شروع ہونے کے درمیانی وقفے کے دوران ایک دلچسپ ایفیکٹ کو کہتے ہیں جو اسکرین پر دکھایا جاتا ہے۔ یہ ایفیکٹ ایک منظر سے دوسرے منظر میں منتقلی کو خوبصورت بناتا ہے اور ناظرین کو دیکھنے میں بھلا لگتا ہے۔ ٹرانزیشن کا باکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ اشتہارات اور ڈراموں میں انہیں بہ آسانی شناخت کیا جاتا ہے مثلاً ایک سین ختم اور دوسرے سین کا کسی دروازے کی طرح کھلنا، اگلے سین کا کسی کتاب کے صفحے کی طرح کھلنا، چلتے ہوئے سین کا زوم آؤٹ ہونا اور نئے سین کا زوم اِن ہونا وغیرہ۔ اسی طرح ٹرانزیشنز کا بھرپور استعمال شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کی ویڈیوز میں دیکھتے ہیں۔

یہ سین کی نوعیت پر منحصر ہے کہ ویڈیو میں کونسی ٹرانزیشن کا استعمال کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر آپ نے اکثر کشتی (ریسلنگ) کے دوران فائر یعنی آگ کی ٹرانزیشن کا استعمال دیکھا ہوگا۔ مگر کبھی آپ نے ایسی ٹرانزیشن کسی رومانوی سین یا سنجیدہ سین کے دوران دیکھی ہے؟ یقیناً آپ کا جواب نہیں میں ہوگا۔ بتانے کا مقصد یہ ہے کہ سین کی مناسبت سے ٹرانزیشن کا انتخاب بہت اہمیت کا حامل ہے۔
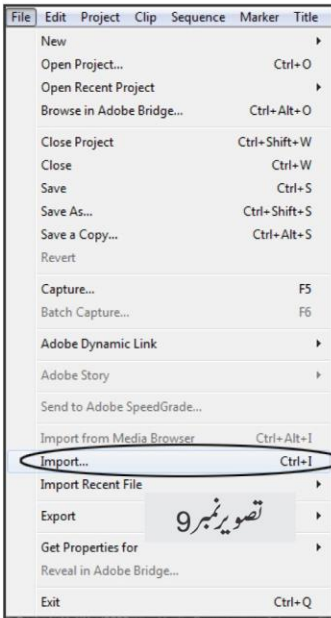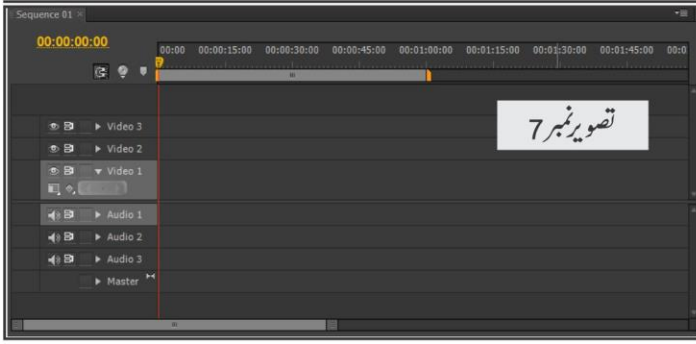
اب آپ اس کے عملی استعمال کے لئے دو مختلف ویڈیوز کو امپورٹ کرلیں اور سیکوئنس میں ایک دوسرے کیساتھ رکھ دیں۔ یہ عمل تصویر نمبر 12 میں ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔

تصویر نمبر 10

ویڈیوز کو سیکوئنس میں ایک دوسرے کے ساتھ رکھنے کے لئے آپ انہیں سیکوئنس میں ڈریگ اینڈ ڈراپ کرسکتے ہیں۔ اب ایفیکٹس میں آکر Video Transitions کے تحت موجود مختلف کٹیگریوں میں سے کوئی ایک کھول لیں اور کسی ایک ٹرانزیشن کو سیکوئنس کے موجود دونوں ویڈیوز کے ختم اور شروع ہونے والے حصے پر ڈریگ اینڈ ڈراپ کردیں۔ ہم نے تھری ڈی موشن (3D Motion) کٹیگری میں موجود Doors ٹرانزیشن کا استعمال کیا ہے۔ اب آپ پروگرام میں موجود Play کے بٹن پر کلک کردیں یا پھر سیکوئنس میں رہتے ہوئے کرسر کو ڈریگ کرلیں تو یہ آپ کے سامنے ٹرانزیشن کا ایفیکٹ ظاہر کردے گا۔
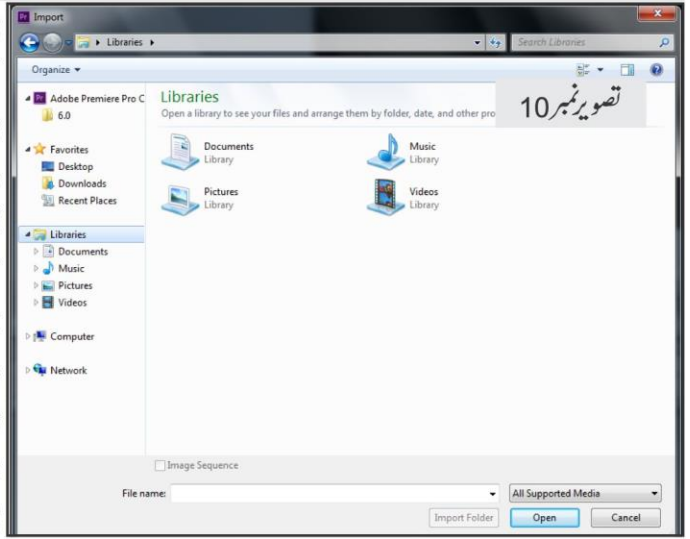
تصویر نمبر 11
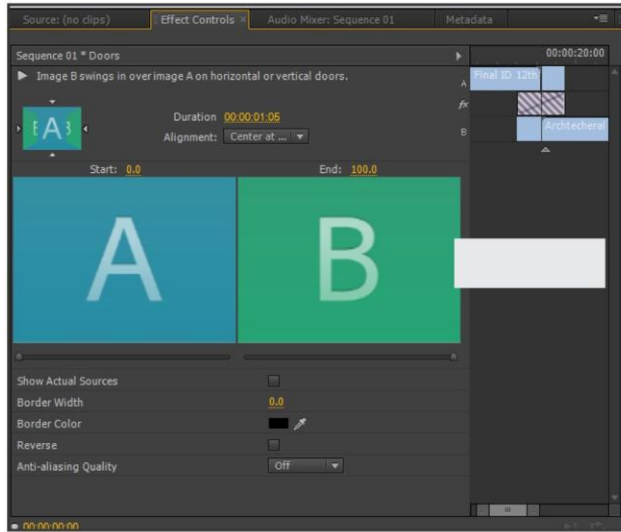
اب یہ لازمی نہیں کہ ہم اس ٹرانزیشن ایفیکٹ کی جو سیٹنگز پہلے سے متعین ہیں، انہیں ہی استعمال کریں۔ یہ سیٹنگز ہر بار آپ کے لئے باعث اطمینان نہیں ہوسکتیں۔ اکثر ہمیں ٹرانزیشن کی سیٹنگز میں تبدیلیاں کرنی پڑتی ہیں تاکہ یہ ہمارے من پسند طریقے سے ظاہر ہوں۔ اس کے لئے سیکوئنس میں رہتے ہوئے ٹرانزیشن کو منتخب کریں اور Effects Control پر کلک کردیں۔ آپ جیسے ہی اس پر کلک کریں گے تو Effects Control میں اس ٹرانزیشن سے متعلق آپشنز ظاہر ہوجائیں گے۔ یہ منظر تصویر نمبر 13 میں ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔

اب یہاں پر موجود Duration کی مدد سے آپ اس ٹرانزیشن کے دورانیے کو اپنی ضرورت کے مطابق تبدیل کرسکتے ہیں اور بارڈر کی چوڑائی، بارڈر کے رنگ وغیرہ کو بھی تبدیل کرسکتے ہیں۔ آیئے یہاں پر موجود duration کے ٹائم کوڈ کو تصویر نمبر 14 کے ذریعے سمجھتے ہیں۔ یاد رہے کہ اس کا
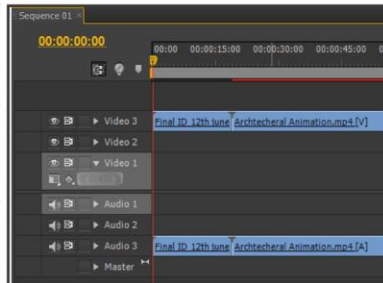
Without Transition Effect

تصویر نمبر 12
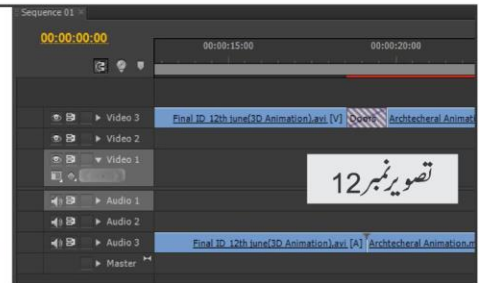
With Transition Effect

concept آگے بھی یہی رہے گا۔

اس طرح آپ ایک سے زائد ویڈیوز کے درمیان بھی اپنی ضرورت کے مطابق ٹرانزیشن ایفیکٹ کو استعمال کر سکتے ہیں۔ اصل بات تصور کا واضح ہونا ہے، لہٰذا میں آپ کو مشورہ دوں گا کہ یہاں پر موجود دیگر ویڈیو ٹرانزیشن کو بھی باری باری آزما کر دیکھیں اور کسی بھی دشواری کی صورت میں مجھ سے رہنمائی حاصل کرنے کے لئے بلا جھجک رابطہ کریں۔ لیکن خود سے عملی کوشش کرنا بھی شرط ہے۔

ویڈیو کی رفتار کو تبدیل کرنا اور اُلٹا چلانا:

آپ نے اکثر ڈراموں، فلموں اور خصوصاً مزاحیہ پروگراموں میں دیکھا ہوگا کہ کردار (لڑکا یا لڑکی) اچانک بہت تیز رفتاری سے حرکت کرنا شروع ہوجاتا ہے۔ اس کا مقصد سین کے تسلسل کو برقرار رکھنے کے علاوہ سین کے دورانیے کی بچت کرنا بھی ہوتا ہے۔ کئی مواقع پر ویڈیو کو اُلٹا یعنی reverse بھی دِکھایا جارہا ہوتا ہے۔

اس مقصد کے لئے اس ویڈیو کو منتخب کریں اور Clip مینیو میں آکر Speed/Duration پر کلک کریں۔ یہ عمل تصویر نمبر 15 میں دیکھا جاسکتا ہے۔ آپ جیسے ہی اس پر کلک کریں گے تو ایک نئی ونڈو کھل جائے گی جس کا عنوان Clip Speed / Duration ہوگا (دیکھیں تصویر نمبر 16)۔ یاد رکھئے گا کہ یہاں پر Speed تبدیل کرنے سے duration کا دورانیہ خود بخود تبدیل ہوجائے گا۔ اس کی مثال عام زندگی جیسی ہے کہ اگر آپ گاڑی میں اپنا سفر 70 یا 80 کی رفتار سے چلانے پر 25 یا 20 منٹ میں طے کرتے ہیں تو رفتار کم کرنے پر یہ سفر مکمل کرنے میں آپ کو زیادہ وقت لگے گا۔

آپ اپنی ضرورت کے مطابق ویڈیو کی رفتار کم کردیں۔ اگر آپ ویڈیو کو الٹی سمت میں چلانا چاہتے ہیں تو اسی ونڈو میں موجود Reversed Speed پر کلک کریں۔ آپ دیکھیں گے کہ ویڈیو الٹی سمت میں چلنا شروع ہوگئی ہے۔

ویڈیو کے غیر ضروری حصے کو ڈیلیٹ/ حذف کرنا:

پیشہ ورانہ ماحول میں ہمیشہ ویڈیوز زیادہ بنائی یا شوٹ کی جاتی ہے تاکہ جس وقت اس کی تدوین کی جارہی ہو تو کسی بھی کمی بیشی کی صورت حال سے نمٹنا آسان ہو۔ اس کے علاوہ بڑی ویڈیو میں سے انتہائی منتخب اور خاص حصہ ہی استعمال کیا جاتا ہے یا دکھایا جاتا ہے۔ یہ بات میں آپ کو ایک مثال کے ذریعے سمجھانے کی کوشش کرتا ہوں۔ فرض کریں کہ آپ ایک گانا ریکارڈ/ شوٹ کررہے ہیں اور آپ کو گانا چار مختلف مقامات پر تھوڑا تھوڑا دکھانا ہے تو آپ اس گانے کو چار مقامات پر تھوڑا تھوڑا ریکارڈ نہیں کریں گے بلکہ آپ چاروں مقامات پر مکمل گانا یا گانے کا ایک بڑا حصہ فلمائیں گے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ

تصویر نمبر 14

تصویر نمبر 15

تصویر نمبر 16

تصویر نمبر 17
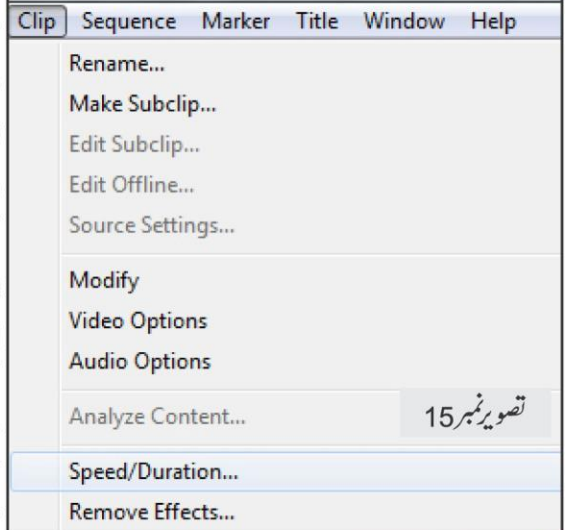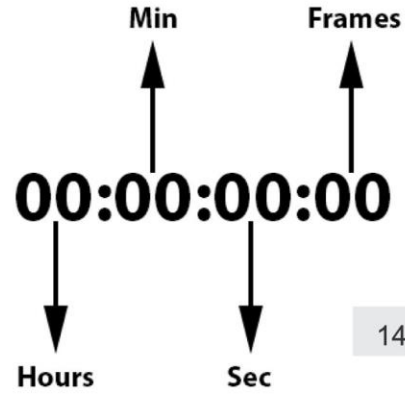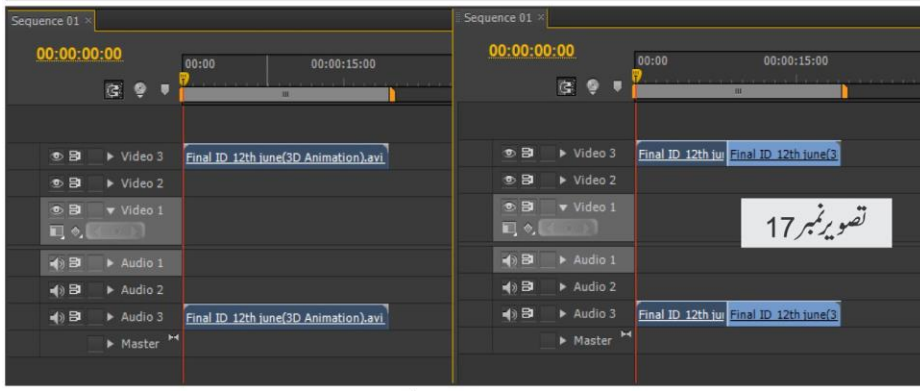
تدوین کے دوران آپ کے پاس ان چاروں مقامات پر ریکارڈ کئے گئے گانے میں سے بہترین سین منتخب کرنا آسان ہوگا۔ پیشہ ورانہ ماحول میں ریکارڈنگ کا عمل ایک ہی بار میں انجام دیا جاتا ہے۔ ایسا نہیں کہ کچھ شوٹنگ کرنے کے بعد تدوین کی جائے اور مناسب سین نہ ہونے پر دوبارہ ریکارڈنگ کی جائے۔ چونکہ ریکارڈنگ کا عمل خاصا مہنگا اور وقت طلب ہوتا ہے، اس لئے ہر ممکن زاویئے سے پہلے ہی ریکارڈنگ کر لی جاتی ہے پھر تدوین کے عمل کے دوران صرف منتخب کردہ سین ہی حتمی ویڈیو کا حصہ بنائے جاتے ہیں۔ تدوین کا عمل مہنگا نہیں اور زیادہ ریکارڈنگ کی وجہ سے سب سے بہترین مناظر کا انتخاب کر کے بہترین حتمی ویڈیو تشکیل دی جا سکتی ہے۔

ویڈیو میں سے کسی حصے کو حذف کرنے یا ویڈیو کو دو یا دو سے زیادہ حصوں میں تقسیم کرنے کے لئے کے لئے ایڈوبی پریمیئر میں ایک انتہائی آسان ٹول Razor کا موجود ہے۔ اس ٹول کو منتخب کریں اور سیکوئنس میں موجود ویڈیو کے کسی حصے پر کلک کریں۔ آپ دیکھیں گے کہ جہاں آپ نے کلک کیا ہے، وہاں سے ویڈیو دو حصوں میں تقسیم ہوگئی ہے (ملاحظہ کیجئے تصویر نمبر 17)۔ اس طرح آپ اپنی مرضی سے ویڈیو کے غیر ضروری حصوں کو علیحدہ کر سکتے ہیں۔

ویڈیو پر دوسری آڈیو چلانا:

ایسا ہم نے اکثر و بیشتر ٹی وی چینلز یا انٹرنیٹ پر دیکھتے ہیں کہ ویڈیو کسی اور کی ہوتی ہے لیکن اس پر آواز یا آڈیو کوئی اور چل رہی ہوتی ہے۔ ایسا عموماً مزاحیہ ویڈیوز میں کیا جاتا ہے اور اسے بہت پسند کیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ اس ویڈیو کے لحاظ سے باقاعدہ ڈبنگ یعنی آواز کی ریکارڈنگ بھی کی جاتی ہے اور پھر اس کو اس ویڈیو کے ساتھ ملا دیا جاتا ہے۔
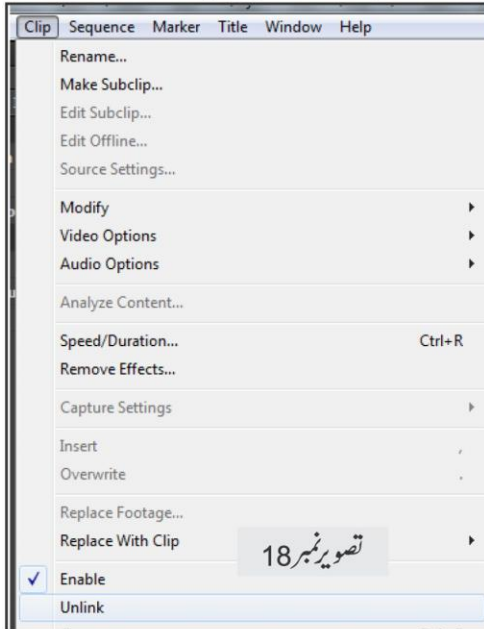
آپ جس ویڈیو کی آواز تبدیل کرنا چاہتے ہیں، اس ویڈیو کو پروجیکٹ ونڈو میں درآمد یا امپورٹ کر کے سیکوئنس میں لے آئیں۔ فائل امپورٹ کرنے کا عمل ہم پہلے ہی تفصیلاً بیان کر چکے ہیں۔ اب آپ دیکھیں گے کہ آپ چاہے سیکوئنس میں رہتے ہوئے ویڈیو کو سلیکٹ کریں یا آڈیو کو، یہ دونوں ایک ساتھ ہی منتخب ہو رہے ہوتے ہیں۔ لیکن ہم اس ویڈیو کے ساتھ منسلک آڈیو کو ہٹانا چاہتے ہیں تا کہ ہم اپنی مرضی کی آڈیو چلا سکیں۔ اس مقصد کے لئے آپ سیکوئنس میں رہتے ہوئے ویڈیو کو سلیکٹ کریں اور Clip مینیو میں سے Unlink پر کلک کریں (ملاحظہ کریں تصویر نمبر 18)۔

Clip Sequence Marker Title Window Help
Rename...
Make Subclip...
Edit Subclip...
Edit Offline...
Source Settings...
Modify
Video Options
Audio Options
Analyze Content...
Speed/Duration... Ctrl+R
Remove Effects...
Capture Settings
Insert
Overwrite
Replace Footage...
Replace With Clip
Enable
Unlink

تصویر نمبر 18

یہ دراصل ویڈیو اور آڈیو کے درمیان موجود ربط کو ختم کرنے کا طریقہ ہے۔ ایک بار یہ ربط ختم ہوجائے تو پھر آپ آڈیو اور ویڈیو کو الگ الگ منتخب کر سکتے ہیں۔ منتخب کرنے کے بعد اسے کاپی کیا جاسکتا ہے یا ڈیلیٹ کی جاسکتا ہے۔ ڈیلیٹ کرنے کا عمل بہت سادہ ہے۔ بس آڈیو کو منتخب کریں اور کی بورڈ سے ڈیلیٹ کا بٹن دبا دیں۔ آڈیو ڈیلیٹ ہوجائے گی۔ اسی طرح اگر آپ کسی ویڈیو میں سے ویڈیو ڈیلیٹ کرنا چاہتے ہیں اور صرف آڈیو رکھنا چاہتے ہیں تو آڈیو کے بجائے ویڈیو کو منتخب کر کے ڈیلیٹ کر سکتے ہیں۔ یا پھر آڈیو کو منتخب کر کے اس کا پی کر لیں اور نئی فائل بنا کر اس میں پیسٹ کر دیں۔

تصویر نمبر 19

بہر حال، ویڈیو میں سے آڈیو ڈیلیٹ کرنے کے بعد آپ مطلوبہ آڈیو فائل کو امپورٹ کر لیں اور سیکوئنس میں اسے عین اس ویڈیو کے نیچے پوزیشن پر Audio Track میں رکھ دیں۔ اب آپ دیکھیں گے کہ اس آڈیو کے ساتھ ایک نئی اور دوسری آڈیو چل رہی ہوگی۔ حقیقت یہ ہے کہ اس سادہ عمل سے 100 فی صد درستگی سے آڈیو اور ویڈیو کو ہم آہنگ نہیں کیا جاسکتا۔ بلکہ اس کے بجائے آپ کو آڈیو اور ویڈیو دونوں پر Razor ٹول استعمال کرتے ہوئے کچھ حصے حذف یا دہرانے پڑسکتے ہیں۔ اس عمل میں مہارت حاصل کرنے کے لئے آپ کو زبردست کوشش کرنی ہوگی۔

کمپوزٹنگ (Compositing):

سادہ الفاظ میں آپ یوں بھی سمجھ سکتے ہیں کہ کمپوزٹنگ سے مراد کسی حقیقی (Real) ویڈیو کو کسی دوسری ویڈیو، اینی میشن یا کسی تھری ڈی آبجیکٹ کے ساتھ اس طرح جوڑنا / ملانا (مرج) کرنا ہے کہ وہ دیکھنے میں ایسا لگے کہ شاید وہ ایک ہی سین کا حصہ ہے۔ یہ بات میں آپ کو کچھ سادہ مثالوں سے سمجھاتا ہوں۔ آپ نے بہت ساری فلموں میں دیکھا ہوگا کہ ڈائنوسارز یا دوسرے جانور انسانوں کے ساتھ بھاگتے دوڑتے، ان سے باتیں کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ اب ظاہری سی بات ہے یہ عام زندگی میں تو ممکن نہیں اور نہ ہی وہ ڈائنوسارز اب زمین پر موجود ہیں۔ اس مقصد کے لئے آپ وہ ڈائنوسار تو کسی بھی تھری ڈی پروگرام میں بنا کر اسے اینی میٹ کر لیتے ہیں اور پھر کمپوزٹنگ کے ذریعے ان کو اس طرح دکھاتے ہیں کہ جیسے وہ انسانوں کے ساتھ حقیقت میں بھاگ دوڑ رہے ہوں۔

اس طرح اکثر فلموں میں دکھاتے ہیں کہ گولی آئی اور کسی شخص کو زخمی کر گئی۔ اب حقیقت میں ایسا ہونا ممکن نہیں کہ گولی کو سفر کرتے ہوئے دیکھا جاسکے کیونکہ گولی انتہائی برق رفتاری سے حرکت کرتی ہے اور انسانی آنکھ اسے نہیں دیکھ پاتی۔ لہٰذا فلموں میں ایسے مناظر شامل کرنے کے لئے بھی کمپوزٹنگ کا سہارا لیا جاتا ہے۔ پہلے کسی تھری ڈی پروگرام مثلاً مایا یا تھری ڈی اسٹوڈیو میکس وغیرہ کے ذریعے گولی کا آبجیکٹ تیار کیا جاتا ہے اور پھر اسے اینی میٹ کیا جاتا ہے۔ بعد میں اس اینی میشن کو حقیقی ویڈیو کے ساتھ کمپوزٹنگ کے عمل کے ذریعے ملا دیا جاتا ہے۔

فلموں اور ڈراموں میں ڈبل رول بھی کمپوزٹنگ کی بدولت ہی ممکن ہے۔ اسی طرح آج کل آپ نے اشتہارات میں دیکھا ہوگا کہ اکثر کمرشل (خاص کر فلیٹ، پلازہ وغیرہ کی مارکیٹنگ کے اشتہارات) میں دکھایا جاتا ہے کہ کوئی آرٹسٹ اسی فلیٹ یا پلازہ کے بارے میں بتا رہا ہوتا ہے اور اس کے پس منظر میں اسی عمارت کی اینی میشن چل رہی ہوتی ہے۔ موسیقی کے ٹی وی چینلوں پر میزبان یا وی جے کے پس منظر میں بھی اکثر کوئی اینی میشن یا گانا چل رہا ہوتا ہے۔ یہ سب کمپوزٹنگ کی ہی مثالیں ہیں۔

اتنی مثالوں کے بعد آپ کو اچھی طرح اندازہ ہوگیا ہوگا کہ کمپوزٹنگ دراصل کہتے کسے ہیں۔ تو آئیں اب یہ سمجھتے اور سیکھتے ہیں کہ پیشہ ورانہ ماحول میں کمپوزٹنگ کی کس طرح جاتی ہے۔ یاد رہے کہ پیشہ ورانہ ماحول میں ہر کام منصوبہ بندی کے تحت کیا جاتا ہے اور کوئی بھی کام اتفاقیہ یا حادثاتی طور پر نہیں ہوگا۔ اسے ماحول میں ایک اچھی شوٹنگ یا ریکارڈنگ کی بہت زیادہ اہمیت ہوتی ہے اور کمپوزٹنگ کے عمل کے لئے شوٹنگ ہمیشہ نیلے یا ہرے پس منظر (بیک گراؤنڈ) پر کی جاتی ہے اور پھر ویڈیو میں سے یہ رنگ مٹا کر اس کی جگہ دوسری کوئی ویڈیو یا اینی میشن شامل کر دی جاتی ہے۔ کمپوزٹنگ کے عمل میں شوٹنگ کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ پس منظر کا رنگ بالکل ایک جیسا ہونا چاہئے اور روشنی کا بھی خاص انتظام ہونا چاہئے تاکہ پس منظر کا رنگ روشنی کی کمی یا زیادتی کی وجہ سے بدل نہ جائے۔ اگر شوٹنگ کا عمل درست نہ ہو تو

سافٹ ویئر کے ذریعے کمپوزٹنگ کا عمل بالکل ناکارہ ثابت ہوگا۔ ماہرین کی ایک بڑی تعداد کا خیال ہے کہ پس منظر میں نیلے کے بجائے سبز رنگ کا استعمال بہتر نتیجہ دیتا ہے۔

تصویر نمبر 20

ایڈوبی پریمیئر بنیادی طور پر ایک خالصتاً کمپوزٹنگ پروگرام نہیں ہے بلکہ اس مقصد کے لئے ایڈوبی کمپنی نے ایک دوسرا پروگرام ایڈوبی آفٹر ایفیکٹس (After Effects) فراہم کررکھا ہے۔ مگر آپ ایڈوبی پریمیئر میں بھی کمپوزٹنگ کرسکتے ہیں اور اپنے تصورات بہتر بناسکتے ہیں۔

کمپوزٹنگ کرنے کے لئے آپ اپنی بنائی ہوئی ویڈیو یا شوٹنگ کو پروجیکٹ میں امپورٹ کرکے سیکوئنس میں رکھ لیں اور اس کے عین نیچے پوزیشن پر اُس ویڈیو یا اینی میشن کو رکھ لیں جس کو آپ بیک گراؤنڈ پر دِکھانا چاہتے ہیں۔ جیسا کہ تصویر نمبر 19 میں دکھایا گیا ہے۔ تصویر میں دکھائی گئی پروفیشنل ویڈیو میری ہی ڈائریکشن میں شوٹ کی گئی تھی۔ ہمیں اندازہ ہے کہ آپ کے لئے یکساں بیک گراؤنڈ والی ویڈیو بنانا شاید آسان نہیں ہوگا۔ خصوصاً جب کہ آپ کو ویڈیو گرافی کا کوئی تجربہ نہ ہو۔ اس لئے آپ ایسی کوئی ویڈیو خود بنانے کے بجائے انٹرنیٹ سے ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے گوگل پر video samples with green screen کے کی ورڈ سے تلاش کی جاسکتی ہے۔ یہ ویڈیوز عموماً یوٹیوب یا Vimeo پر موجود ہیں جنہیں ڈاؤن لوڈ کرنے کے لئے درج ذیل ویب سائٹ کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔

http://convert2mp3.net

دونوں مطلوبہ ویڈیوز امپورٹ کرنے کے بعد آپ Effects میں آجائیں۔ یہاں Keying تلاش کریں اور اس کے تحت موجود Color Key کو منتخب کرکے سبز یا نیلے رنگ کے بیک گراؤنڈ والی ویڈیو پر ڈریگ اینڈ ڈراپ کردیں۔ اس کے بعد Effect Control میں آکر Eye Dropper ٹول کے ذریعے ویڈیو کے پس منظر میں موجود نیلے یا سبز رنگ کو منتخب کرلیں اور پھر Color Tolerance کو بڑھاتے چلے جائیں۔ اب آپ دیکھیں گے کہ وہ نیلے یا سبز رنگ کا پس منظر ختم ہوتا جارہا ہے۔ جیسے ہی پس منظر میں موجود رنگ مکمل طور پر ختم ہوجائے، آپ دیکھیں گے کہ اس کے نیچے موجود دوسری ویڈیو نظر آنا شروع ہوگئی ہے۔ ملاحظہ کیجئے تصویر نمبر 20۔

یہ امید رکھنا کہ پہلی ہی بار میں آپ کمپوزٹنگ کا عمل بالکل درستگی سے کرلیں گے، خام خیالی ہے۔ اس کے لئے مہینوں یا سالوں کا تجربہ درکار ہوتا ہے۔ ہم نے آپ کو اوپر بتایا کہ ویڈیو انٹرنیٹ سے ڈاؤن لوڈ کرلیں۔ لیکن تجربے کے لئے آپ کو ایسی ویڈیو خود بنانے کی کوشش بھی کرنی چاہئے۔ میں اصرار کروں گا کہ آپ اپنے گھر یا آفس میں ایسی ہی ایک ویڈیو خود ضرور ریکارڈ کریں، چاہے سو فی صد درست نتائج حاصل نہ ہوں۔ ابتداء میں 50، 60 فی صد درستگی بھی قابل قبول ہے۔ یہ مشق کرنا

Before Compositing — تصویر نمبر 21 — After Compositing
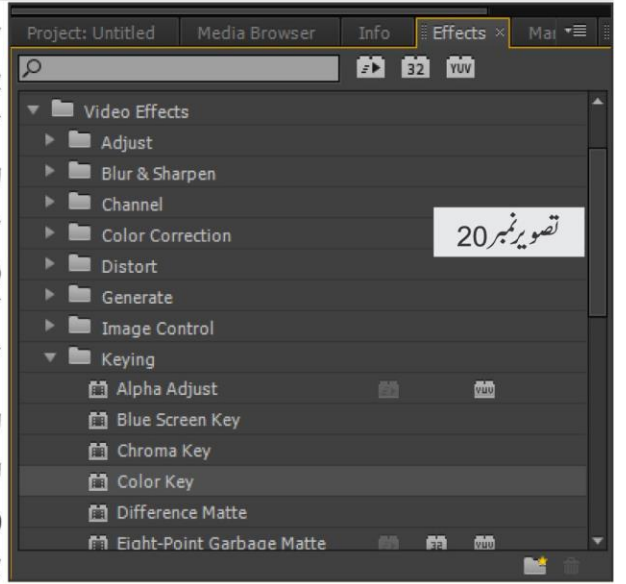
اس لئے بھی ضروری ہے کہ اس سے آپ کو کمپوزٹنگ کا عمل درست طور پر سمجھنے میں مدد ملے گی۔ کسی مشکل کی صورت میں آپ مجھ سے رابطہ تو کر ہی سکتے ہیں۔

تصویر نمبر 22

کی بورڈ شارٹ کٹس:

ویسے تو کامیابی کا کوئی شارٹ کٹ نہیں۔ لیکن کمپیوٹر سافٹ ویئر استعمال کرنے والے جانتے ہیں کہ کی بورڈ شارٹ کٹس کے ذریعے کچھ کام کامیابی سے اور بہت تیز رفتاری سے کئے جاسکتے ہیں۔ ایڈوبی پریمیئر آپ کو اپنی ضرورت کے مطابق شارٹ کٹ کیز بنانے اور پہلے سے بنی ہوئی شارٹ کٹ کیز کو تبدیل کرنے کی سہولت دیتا ہے۔ اس مقصد کے لئے آپ Edit مینیو میں آکر Keyboard Shortcuts پر کلک کردیں جیسا کہ تصویر نمبر 22 میں دکھایا گیا ہے۔

آپ جیسے ہی کی بورڈ شارٹ کٹس پر کلک کریں گے ایک نئی ونڈو کھل جائے گی (تصویر نمبر 23)۔ آپ یہاں پر کسی بھی مینیو میں موجود کمانڈ یا ایڈوبی پریمیئر میں موجود کسی ٹول کا شارٹ کٹ بنا سکتے ہیں یا پھر پہلے سے متعین کی بورڈ شارٹ کٹ کو تبدیل کرسکتے ہیں۔ میرا مشورہ یہ ہوگا کہ آپ اپنی سہولت کے لئے نئی کی بورڈ شارٹ کیز ضرور بنائیں مگر جو پہلے سے طے شدہ ہیں، انہیں تبدیل نہ کریں۔ ایسا کرنے سے آپ بلا ضرورت پیچیدگی میں اضافہ کریں گے۔ آخر Ctrl + S جو کہ فائل کو محفوظ کرنے کے لئے ایک کی بورڈ شارٹ کٹ ہے، کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہی کیا ہے؟ نیا کی بورڈ شارٹ کٹ ایسی کمانڈ یا ٹول کا بنائیں جس کا پہلے سے کوئی کی بورڈ شارٹ نہ ہو یا پھر پہلے سے متعین کی بورڈ شارٹ کٹ یاد رکھنا مشکل ہو رہا ہو۔ آپ اپنی ضرورت کے مطابق کی بورڈ شارٹ کٹ سیٹ کرنے کے بعد OK پر کلک کردیں۔ لیجئے جناب، آپ کا بنایا ہوا کی بورڈ شارٹ کٹ استعمال کے لئے تیار ہے۔

تصویر نمبر 23

ویڈیو میں Tracks شامل کرنا:

آپ نے نوٹس کیا ہوگا کہ ایڈوبی پریمیئر میں By default تین ویڈیو ٹریکس اور تین ہی آڈیو ٹریکس موجود ہوتے ہیں۔ سادہ زبان میں اگر اسے بیان کیا جائے تو اس کا مطلب ہے کہ آپ ایڈوبی پریمیئر میں ایک وقت میں تین ویڈیوز ایک ساتھ دکھا سکتے ہیں یا تین آڈیوز ایک ساتھ استعمال کرسکتے ہیں۔ لیکن ایسا نہیں کہ آپ اس تعداد کو کم نہیں کرسکتے۔ آپ اپنی ضرورت کے مطابق آڈیو یا ویڈیو ٹریکس میں جتنا اضافہ یا کمی کرنا چاہیں، کرسکتے ہیں۔

کسی ویڈیو میں نیا ٹریک شامل کرنے کے لئے سیکوئنس مینیو میں آکر Add Tracks پر کلک کریں (ملاحظہ کریں تصویر نمبر 24)۔

آپ جیسے ہی اس پر کلک کریں گے تو ایک نئی ونڈو Add Tracks کے عنوان سے کھل جائے گی (ملاحظہ کریں تصویر نمبر 25)۔ اب آپ یہاں اپنی ضرورت کے مطابق ٹریکس کے مطلوبہ تعداد لکھ دیں اور OK کے بٹن پر کلک کردیں۔ او کے پر کلک کرتے ہیں مطلوبہ ٹریکس سیکوئنس میں ظاہر ہوجائیں گے۔ یاد رہے کہ آپ ایک سیکوئنس میں زیادہ سے زیادہ 100 ٹریکس کو استعمال کرسکتے ہیں۔

ٹائٹل(Title):

تصویر نمبر 24

آپ نے اکثر ڈراموں کے اختتام پر دیکھا ہوگا کہ اُن لوگوں کے نام دکھائے جاتے ہیں جن لوگوں نے اس ڈرامے میں حصہ لیا ہوتا ہے چاہے وہ کیمرے کے سامنے نظر آنے والے لوگ یعنی اداکار ہیں، ماڈل ہوں یا چاہئے کیمرے کے پیچھے کام کرنے والے لوگ جیسے ڈائریکٹر، اینی میٹر، ویڈیو ایڈیٹر، کیمرامین، پروڈیوسر وغیرہ۔ اسے ٹائٹل اور پیشہ وارانہ ماحول میں کریڈٹ(Credit) کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ ٹائٹل آپ کسی فوٹو ایڈیٹنگ اور ڈیزائننگ پروگرام مثلاً فوٹو شاپ، السٹریٹر، کورل ڈرا یا فری ہینڈ وغیرہ میں بھی ڈیزائن کرسکتے ہیں۔ مگر ایڈوبی پریمیئر کو ہوتے ہوئے آپ کو کسی دوسرے سافٹ ویئر کی ضرورت نہیں بلکہ آپ ٹائٹل ایڈوبی پریمیئر میں براہ راست بنا سکتے ہیں۔
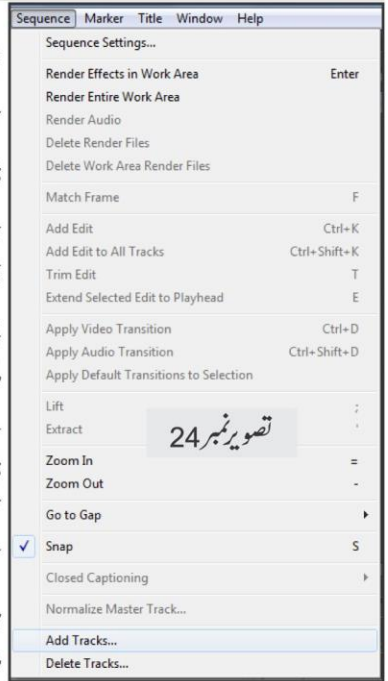
تصویر نمبر 25

ایڈوبی پریمیئر میں ٹائٹل یا کریڈٹ بنانے کے لئے فائل مینیو میں آکر New اور پھر اس میں سے Title پر کلک کریں۔ رہنمائی کے لئے تصویر نمبر 26 ملاحظہ کریں۔ آپ جیسے ہی اس پر کلک کریں گے تو ایک نئی ونڈو New Title کے عنوان سے کھل جائے گی (تصویر نمبر 27)۔ اب آپ یہاں پر اپنی ضرورت کے مطابق ٹائٹل کا نام اور سائز رکھتے ہوئے OK پر کلک کردیں۔ آپ جیسے ہی OK پر کلک کریں گے تو آپ کے سامنے ایک نئی ونڈو ظاہر ہوجائے گی۔ اس نئی ونڈو میں آپ Type ٹول کی مدد سے حسبِ منشاء متن یعنی اداکاروں وغیرہ کے نام ٹائپ کرلیں۔ اس کے بعد اسے Close کردیں۔ لیجئے جناب، اب آپ اس ٹائٹل کو اپنی پروجیکٹ میں استعمال اور اپنی ضرورت کے مطابق اینی میٹ کرسکتے ہیں۔
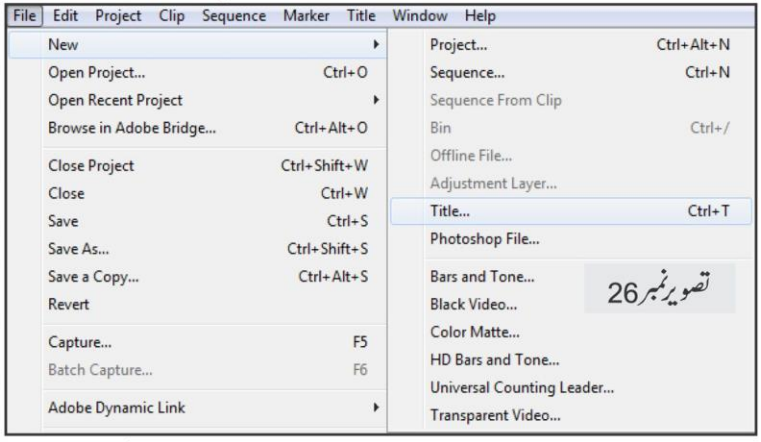
File Edit Project Clip Sequence Marker Title Window Help
New | Project... Ctrl+Alt+N
Open Project... Ctrl+O | Sequence... Ctrl+N
Open Recent Project | Sequence From Clip
Browse in Adobe Bridge... Ctrl+Alt+O | Bin Ctrl+/
Close Project Ctrl+Shift+W | Offline File...
Close Ctrl+W | Adjustment Layer...
Save Ctrl+S | Title... Ctrl+T
Save As... Ctrl+Shift+S | Photoshop File...
Save a Copy... Ctrl+Alt+S | Bars and Tone...
Revert | Black Video...
Capture... F5 | Color Matte...
Batch Capture... F6 | HD Bars and Tone...
Adobe Dynamic Link | Universal Counting Leader...
Transparent Video...

تصویر نمبر 26

تصویر نمبر 27

فائل کو محفوظ(Save) کرنا:

یہ بالکل لازمی سی بات ہے کہ ہم اپنے کئے گئے کام کو محفوظ کرنا چاہیں گے تاکہ ہم بعد میں بھی اس فائل کو ایڈوبی پریمیئر میں کھول سکیں اور اپنی ضرورت کے مطابق اس میں مزید کام انجام دے سکیں۔ ایڈوبی پریمیئر میں بھی فائل کو محفوظ کرنے کا عمل باقی کسی سافٹ ویئر جیسا ہی ہے۔ فائل مینیو میں سے Save
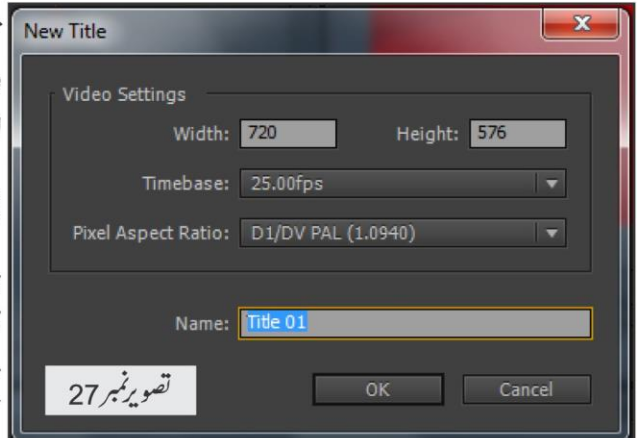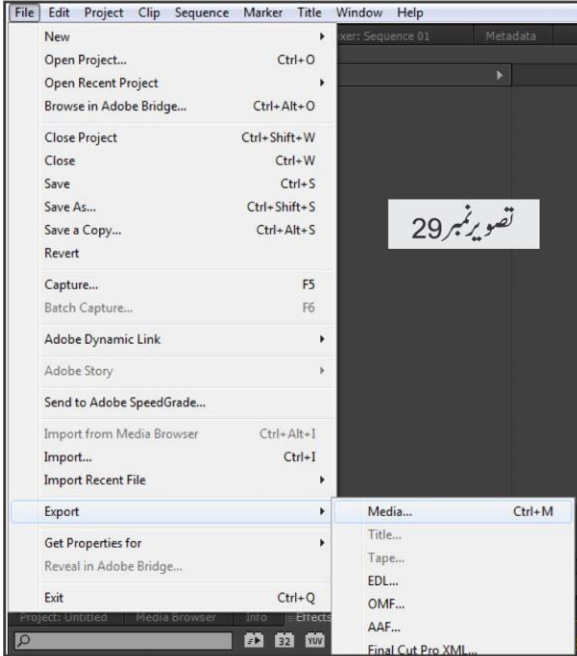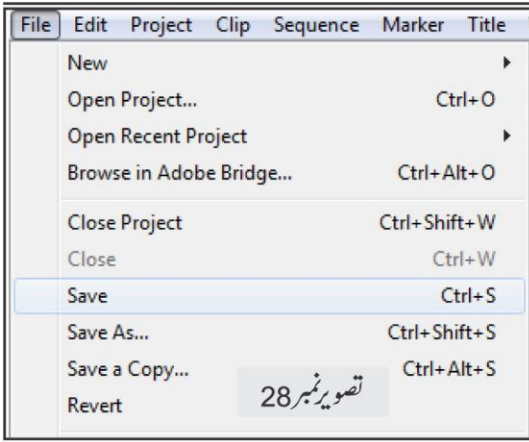
پر کلک کریں اور کھلنے والی ونڈو میں کوئی مناسب سا نام ٹائپ کر کے فائل کو محفوظ کرلیں۔ اس پروجیکٹ فائل کو آپ جب چاہیں دوبارہ کھول کر اس میں ردوبدل کر سکتے ہیں۔

تصویر نمبر 28

فائل رینڈر (Render) کرنا:

Rendering سے مراد ایڈوبی پریمیئر میں بنائی گئی فائل کو ایک ویڈیو فائل کی صورت میں محفوظ کرنا ہے تاکہ وہ فائل ایڈوبی پریمیئر کے بغیر بھی کسی بھی میڈیا پلیئر میں چلائی جا سکے۔ اس مقصد کے لئے فائل مینیو میں آکر Export اور پھر Media پر کلک کردیں۔ ایک نئی ونڈو کھلے گی۔ آپ اس میں سے فارمیٹ کے سامنے موجود ڈراپ ڈاؤن لسٹ میں سے AVI یا کوئی بھی دوسرا مناسب ویڈیو فارمیٹ منتخب کر سکتے ہیں۔ AVI فارمیٹ میں ایکسپورٹ یا برآمد کرنے کا فائدہ یہ ہے کہ یہ فارمیٹ تقریباً سبھی میڈیا پلیئرز میں بہ آسانی چل جاتا ہے۔

تصویر نمبر 29

اسی ونڈو میں رہتے ہوئے Output Name میں اپنی مرضی کا نام اور ڈسک پاتھ بتادیں اور Export کے بٹن پر کلک کردیں۔ کلک کرتے ہی Rendering کا عمل شروع ہوجائے گا۔ یہ عمل کتنی دیر میں مکمل ہوگا، اس کا انحصار آپ کے کمپیوٹر اور کئے گئے پروجیکٹ کی تفصیل پر منحصر ہے۔ اگر آپ طاقتور کمپیوٹر استعمال کر رہے ہیں یہ فائل کم وقت میں رینڈر ہوجائے گی۔ پرانی ٹیکنالوجی پر مبنی کمپیوٹر استعمال کرنے کی صورت میں یہ وقت خاصا طویل ہوسکتا ہے۔

گرافکس اور ویڈیو ایڈیٹنگ دونوں ہی کام ایسے ہیں جن کے لئے کمپیوٹر پروسیسر کا طاقتور ہونا اور مناسب ریم کو ہونا بہت ضروری ہے۔ ورنہ یہ دونوں کام دردِ سر بن جاتے ہیں کیونکہ ہر عمل کے بعد ایک طویل انتظار کرنا پڑتا ہے۔ اس لئے ہمارا مشورہ ہے کہ ایڈوبی پریمیئر سیکھنے کے لئے کم از کم ایسا Dual Core پروسیسر اور دو گیگا بائٹس میموری کا حامل کمپیوٹر استعمال کریں۔ اس سے زیادہ میموری اور زیادہ طاقتور پروسیسر ہو تو آپ کا کام مزید آسان ہوجائے گا۔ نیز، ویڈیو فائلیں چونکہ سائز میں کافی بڑی ہوتی ہے، اس لئے ہارڈ ڈسک میں اچھی خاصی جگہ کا موجود ہونا بھی بے حد ضروری ہے۔

اس کے ساتھ ہی اس ماہ کی قسط اپنے اختتام کو پہنچتی ہے۔ میں نے آپ کو اس ابتدائی مضمون میں کم سے کم اور ضروری آپشنز استعمال کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ تھیوری معلومات دینے اور عملی طور پر بھی سکھانے کی پوری کوشش کی ہے۔ میں اپنی اس کوشش میں کس قدر کامیاب ہوا ہوں، یہ آپ مجھے بتائیں گے۔ میں آپ کی آراء، تجاویز اور سوالات کا منتظر رہوں گا۔
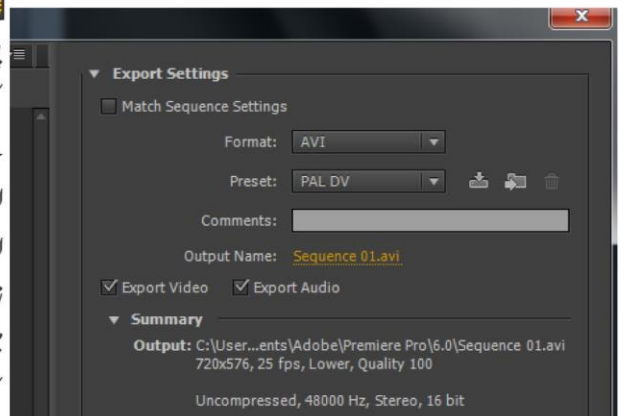
جناب عمران شہزاد سے ان کے موبائل نمبر 03002150482 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ قارئین سے التماس ہے کہ صرف دفتری اوقات میں ہی رابطہ کیجئے

ونڈوز 10 کی پہلی بڑی اپ ڈیٹ

ماہِ نومبر میں مائیکروسافٹ نے ونڈوز 10 کی پہلی بڑی اپ ڈیٹ جاری کی ہے۔ یہ اپ ڈیٹ پی سی اور ٹیبلٹس دونوں کے لیے دستیاب ہے۔ اس اپ ڈیٹ کے ذریعے ونڈوز 10 کی خامیوں کو درست کرتے ہوئے اسے ہر لحاظ سے بہتر بنا دیا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مائیکروسافٹ اب ونڈوز 10 کو عام صارفین کے علاوہ بڑی کمپنیوں کو بھی استعمال کرنے کا مشورہ دے سکتی ہے۔ ونڈوز 10 کی یہ بڑی اپ ڈیٹ گزشتہ ماہ یعنی نومبر میں دس تاریخ کو جاری کی گئی تھی۔ اس اپ ڈیٹ کو 1511 کا نام دیا گیا ہے۔

کیا آپ کے پاس یہ اپ ڈیٹ انسٹال ہو چکی ہے؟ یہ جاننے کے لیے اسٹارٹ مینو پر کلک کرتے ہوئے سیٹنگز میں آئیں۔ یہاں سسٹم پر کلک کرنے کے بعد سب سے آخر میں موجود About پر کلک کریں۔ یہاں آپ اپنی انسٹال ونڈوز کا ورژن دیکھ سکتے ہیں۔

اگر یہ اپ ڈیٹ آپ کے پاس انسٹال نہیں اور آپ اسے حاصل کرنا چاہتے ہیں تو سیٹنگز میں سے اپ ڈیٹ کے حصے میں آجائیں۔ اس اپ ڈیٹ کو ڈاؤن لوڈ کرنے سے پہلے یہ یاد رکھیں کہ اس کا سائز 3GB سے زائد ہے، اس لیے آپ کے پاس اس اپ ڈیٹ کو ڈاؤن لوڈ کرنے کے قابل انٹرنیٹ کا موجود ہونا ضروری ہے۔ ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ ڈاؤن لوڈنگ پہلی کوشش میں ناکام ہو جائے اور یہ کام دوبارہ سے کرنا پڑے۔ اس کے علاوہ اس کی انسٹالیشن بھی کافی وقت کی متقاضی ہے، اس کی انسٹالیشن ایسے ہی ہے جیسے نئی ونڈوز کا انسٹال کرنا۔ اس کی انسٹالیشن کے بعد آپ کو یوں محسوس ہوگا جیسے آپ ابھی ونڈوز 10 پر منتقل ہوئے ہیں، کیونکہ کافی ساری سیٹنگز ختم ہو جاتی ہیں جنھیں دوبارہ سے انجام دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔

اس اپ ڈیٹ کے ذریعے ونڈوز 10 کو نہ صرف مستحکم کیا گیا ہے بلکہ اس میں کئی نئے فیچرز بھی متعارف کروائے گئے ہیں۔ ونڈوز کے کام کرنے سے لے کر اس کی سکیوریٹی تک کے اقدامات کیے گئے ہیں۔ گہری تکنیکی باتوں کو چھوڑ کر آیئے ان میں سے چند اہم فیچرز پر نظر ڈالتے ہیں جن سے عام ونڈوز صارفین استفادہ کر سکتے ہیں۔

مجموعی کارکردگی (Performance)

ونڈوز 10 کی مجموعی کارکردگی انتہائی بہتر بنائی گئی ہے تاکہ آپ روزمرہ کے کام جلد مکمل کر سکیں۔ مثال کے طور پر جس سسٹم پر آپ ونڈوز 7 استعمال کرتے تھے اب اُسی پر ونڈوز 10 تیس فیصد جلد بوٹ ہوگی۔

مائیکروسافٹ ایج

مائیکروسافٹ نے اپنے نئے براؤزر ''ایج'' کی کارکردگی اور سکیوریٹی کو ٹیب ویو کے ساتھ مزید بہتر بنا دیا ہے۔ اب آپ کسی بھی ٹیب پر ماؤس لے کر اس پر کلک کیے بغیر یعنی اس پیج کو کھولے بغیر اس کا پری ویو دیکھ سکتے ہیں۔ اس کے

علاوہ اب ''ایج'' آپ کی تمام براؤزنگ ہسٹری کو تمام ڈیوائس پر sync رکھے گا تاکہ آپ جہاں سے چاہیں براؤزنگ کا سلسلہ شروع کرسکیں۔ آن لائن خریداری کے لیے اب ''کورٹانا'' بھی مدد کے لیے موجود ہوگا۔ کروم براؤزر میں ایکسٹینشن کے ذریعے ''کاسٹ'' فیچر شامل کیا جا سکتا ہے، بالکل ایسا ہی فیچر مائیکروسافٹ نے ''ایج'' میں شامل کیا ہے جس کے ذریعے وڈیوز، میوزک یا تصاویر کو بڑی اسکرین پر بذریعہ DLNA یا میرا کاسٹ (Miracast) کے ذریعے دکھایا جا سکے گا۔

فائنڈ مائی ڈیوائس (Find My Device)

جس طرح ایپل اور اینڈرائیڈ ڈیوائس کو تلاش کرنے کا آپشن ان کے آپریٹنگ سسٹم میں موجود ہوتا ہے بالکل اسی طرح اب مائیکروسافٹ نے بھی ونڈوز 10 میں ''فائنڈ مائی ڈیوائس'' کا فیچر متعارف کرایا ہے۔ اس فیچر کی بدولت آپ جان سکتے ہیں کہ آپ کی ڈیوائس یعنی کہ لیپ ٹاپ یا اسمارٹ فون کہاں موجود ہے۔ یا پھر اس پر جب انٹرنیٹ چل رہا تھا آخری بار اس نے کس مقام پر رپورٹ کیا۔ اس آپشن کو فعال کرنے کے لیے درج ذیل مقام پر جائیں:

Settings > Update & Security >

Find My Device

اس آپشن کو استعمال کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ونڈوز 10 پر لوکیشن سروسز بھی فعال ہوں۔ اس کے بعد آپ کی ڈیوائس کا مقام نوٹ رکھا جائے گا۔ ڈیوائس کا مقام جاننے کے لیے آپ کو درج ذیل ربط پر جا کر اپنے اُس ای میل ایڈریس سے لاگ اِن ہونا پڑے گا جو ڈیوائس پر لاگ اِن ہے:

account.microsoft.com/devices

بڑا اسٹارٹ مینو

آپ نے دیکھا ہوگا کہ ونڈوز 10 کا اسٹارٹ مینو بہت خوبصورت اور ٹائلز سے مزین ہے۔ اگر آپ اس میں مزید ٹائلز کا اضافہ کرنا چاہتے ہیں تو اپ ڈیٹ

1511 کے بعد اب یہ ممکن ہے۔ اسٹارٹ مینو میں مزید ٹائلز کا اضافی کرنے کے لیے درج ذیل مقام پر جائیں:

Settings > Personalization > Start >

Show more tiles

ڈیفالٹ پرنٹر کی جھنجٹ سے نجات

جب سسٹم پر ایک سے زائد پرنٹرز کنفیگر ہوں اور مختلف ایپلی کیشنز کے ذریعے پرنٹس بھیجے جائیں تو ہر ایپلی کیشن اپنا آخری پرنٹر یاد رکھتی ہے اور اگلا پرنٹ اُسی پر ہی بھیجتی ہے۔ اس طرح آپ کو بار بار دستیاب پرنٹر کا نام یاد رکھنا پڑتا ہے اور اسے منتخب بھی کرنا پڑتا ہے۔ ونڈوز 10 کی اس بڑی اپ ڈیٹ کے ذریعے اب اس مسئلے کا حل پیش کیا گیا ہے۔ اب آپ ونڈوز 10 کے ذمے یہ کام لگا سکتے ہیں کہ وہ آپ کا ڈیفالٹ پرنٹر منتخب کرے۔ اس آپشن کو فعال کرنے کے لیے سیٹنگز میں سے ڈیوائسز کے آپشن میں کر پرنٹر اینڈ ڈیوائسز کے حصے میں آجائیں۔ یہاں درج ذیل آپشن کو فعال کریں:

Let Windows manage my default printer

اس آپشن کے فعال ہونے کی صورت اب ونڈوز 10 آپ کے آخری پرنٹر کو یاد رکھے گی اور تمام ایپلی کیشنز اسی پر ہی پرنٹس بھیجیں گی۔

نئی ایپس ایکسٹرنل ڈرائیو میں انسٹال کریں

ونڈوز 10 ایک اور زبردست فیچر موجود ہے جس کے ذریعے سسٹم اسٹوریج کو بچایا جا سکتا ہے۔ اس فیچر کو استعمال کرتے ہوئے نئی ایپلی کیشنز کو براہِ راست ایکسٹرنل اسٹوریج جیسے کہ مائیکرو ایس ڈی، یو ایس بی ڈرائیو یا پھر سیکنڈری ڈرائیو میں انسٹال کیا جا سکتا ہے۔ اگرچہ یہ آپشن ونڈوز 10 میں پہلے موجود تھا لیکن اسے استعمال نہیں کیا جا سکتا تھا۔ آخر کار مائیکروسافٹ نے اسے درست طریقے سے کام کرنے کے قابل بناتے ہوئے اس نئی اپ ڈیٹ کے ذریعے فعال کر دیا ہے۔ اس آپشن کو استعمال کرنے کے لیے درج ذیل مقام پر آئیں:

Settings > System > Storage

یہاں Save locations کے حصے میں دیکھیں تو New apps will save to کا آپشن موجود ہوگا جس میں پہلے سے آپ کی ونڈوز ڈرائیو منتخب ہو گی۔ اگر آپ اس کی جگہ کوئی دوسری ڈرائیو منتخب کرنا چاہتے ہیں تو اسے سسٹم میں لگانے کے بعد یہاں سے منتخب کر لیں۔ اس کے بعد نئی انسٹال ہونے والی ہر ایپلی کیشن خود بخود اس ایکسٹرنل ڈرائیو میں انسٹال ہو گی۔ یہاں سے آپ جب چاہیں اس آپشن کو بدل بھی سکتے ہیں۔

بات چیت کی نئی ایپلی کیشنز

مائیکروسافٹ نے اسکائپ کو استعمال کرنے والی بات چیت کی نئی ایپلی کیشنز ونڈوز 10 میں شامل کی ہیں۔ پیغامات کی ترسیل کے لیے ایک میسجنگ ایپ، جبکہ فون اور اسکائپ وڈیو کے نام سے بھی ایپلی کیشنز شامل کی گئی ہیں۔ یہ ایپلی کیشنز آپ کو ویسے ڈاؤن لوڈ اور انسٹال کرنے کے لیے نہیں ملیں گی، یہ ایپس براہِ راست ونڈوز 10 کی اپ ڈیٹ 1511 کے ذریعے انسٹال کی گئی ہیں۔
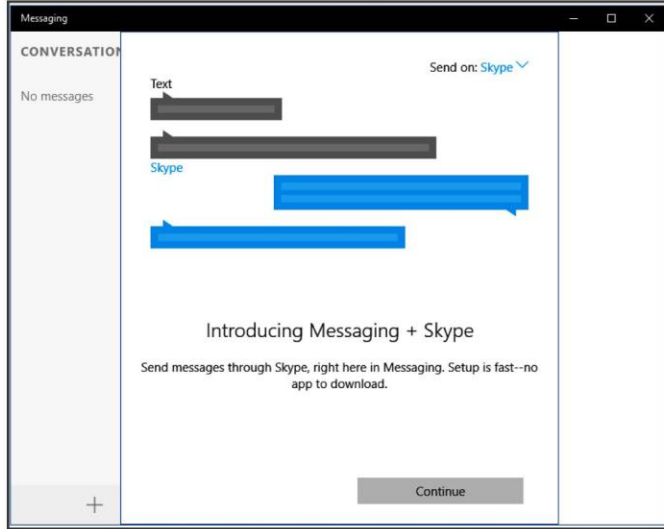
فی الحال یہ ایپلی کیشنز بالکل بنیادی نوعیت کی ہیں، یا یوں سمجھیں ابھی ان پر کام جاری ہے۔ یہ ایپلی کیشنز آپ کے اسکائپ اکاؤنٹ سے جڑ کر پیغامات بھیج سکتی ہیں اور وڈیو کالنگ کے لیے بھی استعمال کی جا سکتی ہیں۔

پاس ورڈ سے جان چھڑانے کی ایک اور کوشش

ایم برین (AimBrain) اسٹارٹ اپ کا قیام ایڈن برگ میں عمل میں آیا۔ ایم برین نے venture capital کمپنی Episode 1 سے اسٹارٹ اپ میں ہونے والی سرمایہ کاری کی رقم حاصل کی۔ ایپی سوڈ 1 نے ہی Zoopla، LoveFilm اور BetFair جیسی اسٹارٹ اپ کمپنیوں کے لیے سرمایہ فراہم کیا تھا۔

ایم برین کا سافٹ ویئر صارفین کے behavioural biometrics یعنی وہ کیسے موبائل فون استعمال کرتے ہیں، ٹائپنگ کس رفتار سے کرتے ہیں، بٹن یا اسکرین کو کتنی شدت سے دباتے ہیں اور اسکرین پر کس سمت یا کس طرح Swipe کرتے ہیں وغیرہ کے ذریعے انہیں پہچاننا سیکھ سکتا ہے۔ اس سارے عمل سے مشین یہ بتا سکتی ہے کہ جو شخص ٹائپ کر رہا ہے وہ ڈیوائس کا اصل مالک ہے یا کوئی اور۔ اس طرح غیر متعلقہ شخص پاس ورڈ معلوم ہوتے ہوئے بھی کسی دوسرے کی ڈیوائس کا استعمال نہیں کر سکے گا۔ صحیح صارف کی صورت میں موبائل اپلی کیشن تک رسائی دے دی جائے گی ورنہ موبائل استعمال کرنے والا اپلی کیشن تک رسائی حاصل نہ کر سکے گا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ تاجر جو انتہائی محفوظ سکیوریٹی سسٹم کرتے ہیں سے لیکر عام صارف جو موبائل بینکنگ کا استعمال کرتے ہیں، انہیں بار بار اپنے پاس ورڈ ٹائپ کرنے کی ضرورت نہیں پیش آئے گی۔

ایم برین کے شریک بانی اور چیف ایگزیکٹیو Andrius Sutas کہتے ہیں کہ لوگوں کو یوزر ایکسپیرئینس (یعنی سافٹ ویئر کیسے کام کرتا ہے اور نظر آتا ہے) اور سکیوریٹی کے درمیان توازن رکھنا ہوتا ہے۔ بعض معاملات میں سکیوریٹی کی وجہ سے یوزر ایکسپیرئینس خراب ہوتا ہے اور بعض صورتوں میں یوزر ایکسپیرئینس کو بہتر بنانے کے لئے سکیوریٹی کمزور کرنی پڑتی ہے۔ ہمارا مقصد یہ ہے کہ مستقبل کی ڈیوائس آپ کے موبائل استعمال کرنے سے ہی پہچان جائیں کہ یہ آپ ہی ہیں۔ اس سے صارفین کو پاس ورڈ استعمال کرنے کے جھنجھٹ سے نجات مل جائے گی۔ برتاؤ کو ٹریک کرنے کے سافٹ ویئر ایسے ماحول میں بہترین کام کرتے ہیں جہاں کوئی کام مسلسل کیا جا رہا ہو۔ لیکن لاگ اِن کرنے کا عمل بہت مختصر ہوتا ہے اور چند سیکنڈوں میں مکمل ہو جاتا ہے۔ اس لئے ایم برین نئے سال میں اپنے سافٹ ویئر میں چہرہ شناسی کرنے کی صلاحیت بھی شامل کر رہی ہے، جو کہ ہم جانتے ہیں کہ پاس ورڈ کی جگہ لے سکتا ہے۔ ایم برین (AimBrain) کے دوسرے شریک بانی Alesis Novik نے کہا کہ میں نہیں سمجھتا پاس ورڈ مکمل طور پر ختم کیے جا سکتے ہیں۔ لیکن پاس ورڈ سے متعلقہ پالیسیوں میں ضرور تبدیلی آجائے گی۔ مثلاً مستقبل میں پندرہ حروف جتنا طویل پاس ورڈ یاد رکھنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔

ایم برین (AimBrain) کے قیام کے بارے میں فیصلہ، لیتھوینا سے تعلق رکھنے والے شریک بانیوں نے اپنی ایڈن برگ تک کی فلائٹ کے دوران کیا۔ دونوں شریک بانی وہاں ایک یونیورسٹی میں پڑھتے تھے۔ ایم برین کے شریک بانی سوتاس نے بتایا کہ ایسے بنک جو برانچوں کے بغیر بینکاری کرتے ہیں، وہ خاص طور پر ہمارے خریدار ہیں اور بہت سے بینک ایم برین سے رابطے میں ہیں۔ پچھلے ہفتے کمپنی نے یو ایس بی فیوچر فنانس چیلنج سے ایکسلریشن ایوارڈ بھی جیتا ہے، جس کے بعد ایم برین سوئس بنکوں کے ساتھ بھی کام کر سکے گی۔ سائبر جرائم سے ہر سال عالمی معیشت کو 445 ارب ڈالر کا نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے صرف برطانیہ میں ہی 34 ارب پاؤنڈ کے نقصانات کی وجہ سائبر جرائم ہیں۔ پچھلے سال سونی، ٹاک ٹاک، ایشلے میڈیسن اور JD Wetherspoon جیسی بڑی کمپنیوں پر ہیکروں کے حملے کے بعد سائبر سکیوریٹی کے حوالے سے بحث نے شدت پکڑی۔ ایم برین کے شریک بانی مسٹر سوتاس کا کہنا ہے کہ ایم برین ہیکروں کے حملے تو نہیں روک سکتا، تاہم ایم برین کے ہوتے ہوئے ہیکر پاس ورڈ معلوم ہوتے ہوئے بھی اکاؤنٹ ہیک نہیں کر سکیں گے۔

ایپی سوڈ 1 جس نے ایم برین کے لئے سرمایہ مہیا کیا ہے، سے تعلق رکھنے والے پاؤل مکناب کا کہنا ہے کہ پاس ورڈ کی بنیاد پر بنائے گئے سکیوریٹی ماڈل ناکام ہو چکے ہیں۔ لوگ پاس ورڈ یاد نہیں رکھ سکتے یا ایک سے زیادہ مرحلوں پر مشتمل لاگ اِن پروسس (ملٹی اسٹیپ لاگ اِن) سے پریشان ہو جاتے ہیں۔ جس کا نتیجہ ممکنہ گاہکوں سے محرومی کی صورت میں تجارتی نقصان کا باعث بنتا ہے۔ ایم برین کا ملٹی ماڈل بائیومیٹرکس نہ صرف کئی گنا محفوظ ہے بلکہ صارفین کو زیادہ آسانی فراہم کرتا ہے۔

تصویر کے ذریعے جذبات کا اندازہ لگائیں

مائیکروسافٹ کے ٹول ''ہاؤ اولڈ'' (HowOld) کے بارے میں آپ نے کمپیوٹنگ میں پڑھا ہو گا جس کے ذریعے آپ تصویر کی مدد سے عمر کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ اگر آپ اس ٹول کو استعمال کرنے سے محروم رہ گئے تھے تو ذیل میں دیے گئے ربط پر اسے ملاحظہ کر سکتے ہیں:

how-old.net

مائیکروسافٹ نے اس طرح کے کئی ٹولز متعارف کرائے ہیں مثلاً چہرے پر موجود مونچھوں یا بالوں کا تناسب تصویر کے ذریعے جانیں، اس کے علاوہ جڑواں افراد کی تصویر اپ لوڈ کر کے جانا جا سکتا ہے کہ وہ واقعی جڑواں ہیں یا نہیں۔ یہ ٹولز آپ درج ذیل روابط پر ملاحظہ کر سکتے ہیں:

www.mymoustache.net

www.twinsornot.net

اسی طرح تصویر کے ذریعے چہرے کے تاثرات سے جذبات کا اندازہ لگانے والا ٹول بھی موجود ہے۔

ابھی یہ ٹول تجرباتی مراحلے میں ہے لیکن اس کے باوجود اس کے نتائج بہت ہی دلچسپ ہیں جنھیں آزمانا گھاٹے کا سودا نہیں۔ اس سروس سے لطف اندوز ہونے کے لیے تصویر کا سائز زیادہ سے زیادہ 4MB قبول کیا جاتا ہے جبکہ گروپ فوٹو ہونے کی صورت میں تصویر میں چونسٹھ سے زیادہ چہرے نہیں ہونے چاہئیں۔ چہرے جتنے واضح اور سامنے کی جانب ہوں گے نتیجہ اتنا ہی بہتر ہو گا۔

چونکہ یہ ٹولز مائیکروسافٹ کے ہیں اس لیے تصاویر کی پرائیویسی کے حوالے سے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں، کیونکہ مائیکروسافٹ ان تصاویر کو نہ محفوظ کرتی ہے اور نہ ہی کسی کو دیتی ہے۔

مائیکروسافٹ کے اس چہرے کے تاثرات سے جذبات کا اندازہ لگانے والے ٹول کو ''اموشن'' (Emotion) کا نام دیا گیا ہے اور اسے آپ درج ذیل ربط پر ملاحظہ کر سکتے ہیں:

www.projectoxford.ai/demo/Emotion

جب آپ اس ٹول کے حوالے کوئی تصویر کریں گے تو یہ فوراً چہرے پہچان کر آپ کو ان کے جذبات کے بارے میں بتا دے گا کہ مثلاً چہرے پر کتنے فیصد خوشی، کتنے فیصد حقارت، کتنے فیصد ڈر یا غمی وغیرہ ہے۔

اینڈرائیڈ پر مخصوص ایپلی کیشنز کا انٹرنیٹ بند کریں

اینڈرائیڈ پر ویسے تو اکثر ایپلی کیشنز جیسے کہ فیس بک، وٹس ایپ، وائبر اور ٹوئٹر وغیرہ کو انٹرنیٹ کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ آپ کو بروقت تازہ ترین پیغامات وغیرہ سے آگاہ رکھیں لیکن کئی ایپلی کیشنز انٹرنیٹ کا انتہائی غیر ضروری اور بے دریغ استعمال کرتے ہوئے انٹرنیٹ بینڈوڈتھ کا خاتمہ کر دیتی ہیں۔ اگر آپ کے پاس لامحدود انٹرنیٹ بینڈوڈتھ موجود ہے تو پھر تو پریشانی کی کوئی بات نہیں لیکن اگر آپ محدود انٹرنیٹ استعمال کرتے ہیں تو غیر ضروری ایپلی کیشنز کا انٹرنیٹ ضرور بند کر دینا چاہیے۔

بغیر کسی ایپلی کیشن کے

وائی فائی پر تو انٹرنیٹ کے استعمال کا زیادہ مسئلہ نہیں ہوتا لیکن موبائل ڈیٹا کے استعمال سے صارفین ضرور متاثر ہوتے ہیں۔ اگر آپ یہ جاننا چاہیں کہ کون سی ایپلی کیشن بیک گراؤنڈ میں انٹرنیٹ استعمال کرتی رہتی ہے تو اس کے لیے سیٹنگز میں Data Usage کے آپشن میں آئیں۔ یہاں انٹرنیٹ کا زیادہ استعمال کرنے والی ایپلی کیشنز ترتیب سے موجود ہوں گی۔

اگر آپ کسی ایپلی کیشن کا انٹرنیٹ بند کرنا چاہتے تو اس پر کلک کریں تو نیچے Restrict app background data کا آپشن ظاہر ہو جائے گا۔ اسے فعال کر کے آپ اس ایپلی کیشن کے لیے انٹرنیٹ بند کر سکتے ہیں۔

نیٹ بلاکر (Net Blocker)

bit.ly/net-blocker

اگر آپ اس کام کے لیے کوئی بہتر ایپلی کیشن استعمال کرنا چاہیں تو ''نیٹ بلاکر'' انسٹال کر سکتے ہیں۔ یہ ایپلی کیشن اوپر دیے گئے ربط سے ڈاؤن لوڈ کی جا سکتی ہے۔ اسے آپ اینڈرائیڈ ورژن 2.3 یا اس سے نئے ورژن پر استعمال کر سکتے ہیں۔

انسٹالیشن کے بعد جب آپ نیٹ بلاکر کو کھولیں گے تو یہ انٹرنیٹ استعمال کرنے والی تمام ایپلی کیشن کی فہرست دکھائے گی۔ آپ دیکھیں گے تمام ایپلی کیشنز کو وائی فائی اور موبائل ڈیٹا استعمال کرنے کی اجازت ہے۔ اگر آپ کسی ایپلی کیشن کے لیے کوئی انٹرنیٹ بند کرنا چاہیں تو اس کے سامنے موجود وائی فائی یا موبائل ڈیٹا کے آئی کن پر کلک کر کے اسے غیر فعال کر سکتے ہیں۔

نوروٹ فائروال

bit.ly/noroot-firewall

اگر آپ پی سی کی طرح کسی فائروال کو آزمانا چاہیں تو ''نوروٹ فائروال'' ایپلی کیشن انسٹال کر سکتے ہیں۔ انٹرنیٹ کے آنے جانے والے تمام کنکشنز پر یہ ایپلی کیشن نظر رکھتی ہے اور جب کوئی ایپلی کیشن انٹرنیٹ سے جڑنے کی کوشش کرتی ہے یہ فوراً اطلاع دیتی ہے۔

بچوں کے اسمارٹ فون کی مکمل نگرانی کریں

آپ نے کمپیوٹنگ میگزین میں ''کڈز پلیس'' ایپلی کیشن کے بارے میں پڑھا ہوگا۔ اینڈرائیڈ کے لیے دستیاب اس ایپلی کیشن کی مدد سے فون میں بچوں کے لیے گیم کھیلنے کا الگ حصہ بنایا جاسکتا ہے۔

bitly.com/kids-place

اس طرح وہ فون کی دیگر ایپلی کیشنز تک نہیں پہنچ سکتے۔ اگرچہ یہ بہت ہی کارآمد ایپلی کیشن ہے لیکن جب بات آتی ہے بچوں کے فون پر انٹرنیٹ استعمال کرنے کی تو اس حوالے سے یہ کوئی مدد نہیں کرتی۔ خصوصاً جب بچوں کے پاس اپنا ذاتی اسمارٹ فون ہو تو اس صورت میں ان کی نگرانی کرنا اور زیادہ مشکل ہو جاتا ہے۔
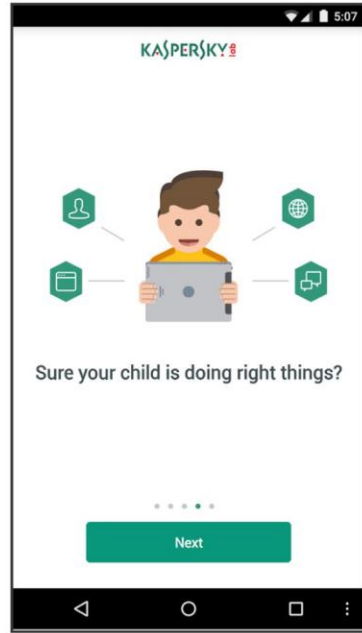
تو آیئے آپ کو بتاتے ہیں ''کسپرسکی سیف کڈز'' ایپلی کیشن کے بارے میں۔ اگر آپ جاننا چاہتے ہیں کہ آپ کا بچہ کہاں موجود ہے، اس کی فیس بک پر کیا سرگرمیاں ہیں، وہ کن کن کو کالز یا میسج وغیرہ کرتا ہے تو اس کے لیے بچے کے فون پر ''کسپرسکی سیف کڈز'' ایپلی کیشن انسٹال کرنی ہوگی۔

والدین کے لیے یہ ایپلی کیشن کسی نعمت سے کم نہیں۔ کیونکہ وہ اس ایپلی کیشن کی مدد سے ہر وقت بچے کے مقام سے آگاہ رہ سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اگر وہ مخصوص کردہ علاقے سے باہر نکلیں گے تب بھی والدین کو اطلاع مل جائے گی۔ انٹرنیٹ پر اچھی چیزوں کے ساتھ ساتھ کئی برائیاں بھی موجود ہیں۔ یہ ایپلی کیشن بچوں کو ایسے خراب مواد سے دُور رکھتی ہے۔

www.kaspersky.com/safe-kids

کسپرسکی سیف کڈز تقریباً تمام پلیٹ فارمز کے لیے دستیاب ہے۔ اسے میک سسٹم، ونڈوز، اینڈرائیڈ، آئی فون اور آئی پیڈ پر انسٹال کیا جاسکتا ہے۔ جس فون کی نگرانی کرنی ہو اس پر اس ایپلی کیشن کو انسٹال کرکے والدین کو پہلے اپنا اکاؤنٹ بنانا ہوگا تاکہ وہ اس کی مدد سے بچے کی نگرانی کرسکیں۔

اس کے مفت دستیاب ورژن میں اگرچہ محدود فیچرز ہیں لیکن عام صارفین کے لیے وہ بھی کافی ہیں۔

جیسا کہ ہم نے پہلے ذکر کیا کہ یہ ایپلی کیشن بچوں کی کالز اور ایس ایم سے لے کر ان کی فیس بک سرگرمیوں تک کی نگرانی کرتی ہے اس کے علاوہ اس میں یہ فون کتنی دیر استعمال ہوا کو نوٹ کرنے کا فیچر بھی موجود ہے۔ یعنی آپ جان سکتے ہیں کہ بچے کا کتنا وقت فون استعمال کرتے ہوئے گزرا۔ آج کل کے بچے اپنا جتنا وقت اسمارٹ فون پر گزارتے ہیں اس کے لیے یہ فیچر انتہائی کارآمد ہے۔ اس کی مدد سے والدین باآسانی بچوں کی نگرانی کرتے ہوئے اسے نصیحت کرسکتے ہیں کہ وہ اپنا قیمتی وقت کم سے کم اسمارٹ فون پر گزاریں۔

اگر آپ کے بچے اپنا ذاتی اسمارٹ فون رکھنے کی ضد کرتے ہیں تو انھیں فون ضرور دلائیں لیکن اس کی نگرانی بھی ضرور کریں۔ آپ کو ان کی تمام سرگرمیوں کی اطلاع ہونی چاہیے تاکہ وہ کسی برائی میں نہ پڑ سکیں اور والدین بھی بروقت بچوں کو ٹوک سکیں کیونکہ پچھتاوے سے احتیاط بہتر ہے۔

کسی صارف کی یا کسی ہیش ٹیگ کی ٹوئٹس گوگل اسپریڈ شیٹ میں جمع کریں

انٹرنیٹ پر کسی بھی موضوع کے حوالے سے تلاش کرنے کے لیے ہیش ٹیگ نے انتہائی سہولت پیدا کر دی ہے۔ چاہے کوئی تقریب ہو، کوئی حادثہ ہو یا کسی شخصیت کے حوالے سے کوئی بات ہو اس کے ساتھ لگائے گئے ہیش ٹیگ سے اس کے بارے میں جاننا بہت آسان ہو گیا۔

ہیش ٹیگ کا سب سے زیادہ استعمال معروف سوشل نیٹ ورکنگ ویب سائٹ ٹوئٹر پر کیا جاتا ہے۔ کوئی بھی موضوع ہو اس کے بارے میں سیکڑوں ٹوئٹس چند منٹوں میں سامنے آ جاتی ہیں۔ اگر آپ حوالے سے کوئی معلومات اکٹھی کرنا چاہیں تو اس کے ہیش ٹیگ سے تلاش کر سکتے ہیں لیکن اس کام کو مزید آسان بنانے کے لیے آپ کروم براؤزر میں ''ٹوئٹر آرکائیور'' (Twitter Archiver) ایکسٹینشن کا استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ ایکسٹینشن آپ کے گوگل ڈاکس میں بنائی گئی فائل میں آپ کے مطلوبہ ہیش ٹیگ کے بارے میں تلاش کر کے تمام معلومات خود بخود کاپی کر دیتا ہے۔

اس ایکسٹینشن کی انسٹالیشن کے لیے کروم براؤزر میں اپنا گوگل اکاؤنٹ لاگ اِن کرنے کے بعد درج ذیل ربط پر جا کر فری پر کلک کریں:

bit.ly/twitter-archiver-gc

انسٹالیشن کے بعد گوگل ڈاکس میں یہ ایکسٹینشن کام کرنے کی اجازت طلب کرے گا "Continue" کے بٹن پر کلک کرتے ہوئے اجازت دے دیں۔

اگلے مرحلے پر بتایا جائے گا کہ یہ ایکسٹینشن آپ کے گوگل اکاؤنٹ میں کیا کیا کر سکتا ہے یہاں بھی Allow کے بٹن پر کلک کر دیں۔

اس کے بعد گوگل ڈاکس میں ایک اسپریڈ شیٹ کھول کر درج ذیل مینو میں جائیں:

Add-ons -> Twitter Archiver -> Authorize Twitter

ools Add-ons Help All changes saved in Drive
Remove Duplicates
Twitter Archiver
Authorize Twitter
Upgrade to Premium
Instructions & Support
Help
Get add-ons...
Manage add-ons...

اب اسپریڈ شیٹ کے Add-ons میں میں ''ٹوئٹر آرکائیور'' میں آ کر "Create Search Rule" پر کلک کریں۔

Add-ons Help All changes saved in Drive
Remove Duplicates
Twitter Archiver
Create Search Rule
Upgrade to Premium
Instructions & Support
Deauthorize Twitter
Help
Get add-ons...
Manage add-ons...

اس ایکسٹینشن کا استعمال آپ کسی بھی زبان کے لیے کر سکتے ہیں۔ یعنی اگر آپ کو اُردو کے کسی ہیش ٹیگ کی تلاش ہے تو یہ بھی اس میں ممکن ہے۔ یہاں آپ کو ایک سرچ رُول بنانا گا کہ آپ کیا تلاش کرنا چاہتے ہیں۔ اس طرح بہتر سے بہتر نتائج ملیں گے۔ اس سرچ رول میں آپ ہیش ٹیگ شامل کر سکتے ہیں مثلاً

Create a Twitter Search Rule
All of these words | This exact phrase
Any of these words | None of these words
These #hashtags | Written in: Any Language
Near This Place: Enter a location | Advanced Rules
People
To these accounts | Mentioning accounts
From these accounts
Enter the search criteria above and matching tweets will be saved in the Google sheet.
Start Tracking | Cancel

#ComputingPK یا موضوع کے حوالے سے الفاظ لکھ سکتے ہیں جیسے کہ عید مبارک، زبان کا تعین کر سکتے ہیں اس کے علاوہ اگر خاص طور پر کسی کے اکاؤنٹ سے ڈیٹا جمع کرنا چاہتے ہیں تو اس کا ٹوئٹر ہینڈل لکھنا ہو گا جیسے کہ @computingmag یا پھر @alamdar۔ درست طریقے سے سرچ رول بنانے کے بعد ''اسٹارٹ ٹریکنگ'' کے بٹن پر کلک کر دیں۔

ٹوئٹر آرکائیور اپنا کام شروع کر دے گا اور گوگل ڈاکس میں بنائی گئی آپ کی فائل میں تمام نتائج جمع کرنا شروع کر دے گا۔

ایس ڈی کارڈ سلاٹ کا نہ چلنا ٹھیک کریں

ونڈوز 8 سے ونڈوز 10 پر اپ گریڈ ہونے والے کافی صارفین نے شکایت کی ہے کہ ان کے پاس ''ایس ڈی کارڈز'' (SD Cards) نے چلنا بند کر دیا ہے۔ ایس ڈی کارڈ کو بالکل درست سلاٹ میں لگانے اور سلاٹ کے بالکل درست ہونے کے باوجود ونڈوز 10 ایس ڈی کارڈز کو پہچاننے سے انکاری ہو جاتی ہے۔ چونکہ موبائل فون میں ایس ڈی کارڈز استعمال کرنے والے صارفین کی تعداد بہت بڑی ہے اس لیے ان صارفین کو ونڈوز 10 کے اس مسئلے سے بہت پریشانی کا سامنا ہے۔ آیئے آپ کو بتاتے ہیں کہ کن طریقوں سے اس مسئلے کو ٹھیک کیا جا سکتا ہے۔

ونڈوز ہارڈ ویئر ٹربل شوٹر یوٹیلیٹی چلائیں

سب سے پہلے ونڈوز میں موجود ہارڈ ویئر ٹربل شوٹر کو آزمائیں۔ اس کے لیے ونڈوز اسٹارٹ بٹن پر کلک کرتے ہوئے Troubleshooting ٹائپ کریں اور ونڈوز ٹربل شوٹر کو کھول لیں۔ اس ٹربل شوٹر سے آپ ونڈوز کے سافٹ ویئر

سے لے کر ہارڈ ویئر تک تقریباً تمام مسائل کو حل کر سکتے ہیں۔

ٹربل شوٹر میں ''ہارڈ ویئر اینڈ ساؤنڈ'' کے حصے میں میں موجود "Configure a device" کے آپشن پر کلک کریں۔

ٹربل شوٹر کھل جائے گا۔ اس پر موجود نیکسٹ کے بٹن پر کلک کریں۔ یہ ٹربل شوٹر مسئلے کو ڈھونڈ کر اسے خود بخود حل کرنے کی کوشش شروع کر دے گا۔ جو بھی نتیجہ ہو گا اس کے بارے میں آپ کو بتا دیا جائے گا۔

ڈرائیور اپ ڈیٹ یا ری انسٹال

اس مسئلے کی ایک وجہ ایس ڈی کارڈ سلاٹ کے ڈرائیور کا اپ ڈیٹ نہ ہونا یا ڈرائیور کی خرابی ہو سکتی ہے۔ اگر آپ اس مسئلے کا شکار لیپ ٹاپ پر ہیں تو لیپ ٹاپ کمپنی کی ویب سائٹ پر جا کر اپنے آپریٹنگ سسٹم کے اعتبار سے درست ڈرائیور ڈاؤن لوڈ کریں۔ ڈرائیور کی سیٹ اپ فائل کو چلانے سے پہلے اس پر رائٹ کلک کرتے ہوئے پراپرٹیز میں آئیں اور "Compatibility" کے باکس پر چیک لگاتے ہوئے اپنا پرانا آپریٹنگ سسٹم جیسے کہ ونڈوز 8 منتخب کر لیں جس پر ایس ڈی کارڈ سلاٹ بالکل درست طریقے سے کام کر رہی تھی۔

ڈرائیور کو اپ ڈیٹ کرنے کے لیے اسٹارٹ بٹن پر کلک کرتے ہوئے Settings کھول لیں۔ یہاں اپ ڈیٹ کے حصے میں آ کر اپ ڈیٹس کے لیے چیک کریں۔ اگر کوئی اپ ڈیٹس دستیاب ہوئیں تو انھیں ڈاؤن لوڈ کر کے انسٹال کر دیا جائے گا۔ ڈرائیور اور اپ ڈیٹس کی انسٹالیشن کے بعد سسٹم کو ری اسٹارٹ کر کے چیک کریں، امید ہے یہ مسئلہ ٹھیک ہو جائے گا۔

ڈرائیو لیٹر بدلیں

ایس ڈی کارڈ سلاٹ کا ڈرائیو لیٹر بدلنے سے بھی یہ مسئلہ اکثر ٹھیک ہو جاتا ہے۔ اس کے لیے اسٹارٹ پر کلک کرتے ہوئے سرچ بار میں Disk Management ٹائپ کریں۔ ڈسک منیجمنٹ میں دیکھیں کیا آپ کی ایس ڈی کارڈ سلاٹ موجود ہے اور کیا اس کے ساتھ ڈرائیو لیٹر بھی موجود ہے؟ اگر ڈرائیو لیٹر موجود ہے تو اس پر رائٹ کلک کرتے ہوئے Change Drive letter and Path پر کلک کریں اور اگر ڈرائیو لیٹر موجود ہی نہیں تو اسے کوئی ڈرائیو لیٹر دے دیں۔

اینڈرائیڈ گوگل پلے اسٹور میں پیرینٹل کنٹرول فعال کریں

اینڈرائیڈ پر گوگل پلے اسٹور سے نت نئی ایپلی کیشنز اور گیمز انسٹال کرنا سبھی کا پسندیدہ مشغلہ ہے۔ لوگوں کی اسی دلچسپی کو دیکھتے ہوئے ہر طرح کی ایپلی کیشنز بنائی جا رہی ہیں۔ کچھ انتہائی غیر اخلاقی ایپلی کیشنز تو ٹاپ لسٹ میں موجود ہوتی ہیں۔ نا چاہتے ہوئے سبھی کو انھیں برداشت کرنا پڑتا ہے اور ان کی وجہ سے کہیں بھی شرمندگی اُٹھانا پڑ سکتی ہے۔ یہ مسئلہ کافی عرصے سے اینڈرائیڈ میں موجود ہے اور آخر کار گوگل نے اس کا احساس کرتے ہوئے گوگل پلے اسٹور کے تازہ ترین ورژن اس کا تدارک پیش کر دیا ہے۔

یاد رہے کہ یہ آپشن گوگل پلے اسٹور کے تازہ ترین ورژن یعنی 6.0 میں مہیا کیا گیا ہے۔ آپ کے پاس پلے اسٹور کا کون سا ورژن انسٹال ہے یہ جاننے کے لیے پلے اسٹور کھولیں اور بائیں طرف سب سے اوپر لائنوں والے مینو پر کلک کرتے ہوئے سیٹنگز میں آ جائیں۔ یہاں آپ Build version دیکھیں۔ اگر اپ ڈیٹ نہ ہو تو اس پر کلک کریں، اپ ڈیٹ دستیاب ہو گی تو ڈاؤن لوڈ ہو جائے گی۔

اگر آپ کے پاس گوگل پلے اسٹور کا تازہ ورژن موجود ہے تو یہیں سیٹنگز میں Parental controls کا آپشن موجود ہو گا اس پر کلک کریں۔

پیرینٹل کنٹرولز آپ دیکھیں گے کہ off ہو گا۔ اسے سلائیڈ کرتے ہوئے On کر دیں۔

اگلے مرحلے پر ایک PIN بنانے کا کہا جائے گا۔ آپ کوئی سا بھی چار ہندسی پن منتخب کر سکتے ہیں۔ یہ اس صورت میں ہے کہ کوئی ان کنٹرولز کو واپس غیر فعال نہ کر سکے۔

اگلے مرحلے پر آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ایپس اور گیمز کو کنٹرول کرنے کا آپشن آ چکا ہے۔ یہاں آپ عمر کے لحاظ سے منتخب کر سکتے ہیں۔

یہ آپشن یقیناً بچوں اور خواتین سمیت گھر کے سبھی افراد کے لیے انتہائی کارآمد ثابت ہو گا۔

آپ کا ایس ڈی کارڈ(SD Card) فائل میں ایرر دِکھا رہا ہے یا فائلز کے غلط نام دِکھا رہا ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ آپ کی تصاویر ہمیشہ کے لئے کھوگئی ہیں، اس مسئلے کو ٹھیک بھی کیا جاسکتا ہے۔

ایس ڈی کارڈ کی خرابی کیا ہوتی ہے؟

کرپٹ ایس ڈی کارڈ سے فائل ری کور کرنے سے پہلے بھی تھوڑی وضاحت کی ضرورت ہے۔ ایس ڈی کارڈ استعمال کرنے والے تقریباً سبھی صارفین کبھی نہ کبھی اس مسئلے کا شکار ہو ہی جاتے ہیں۔ ہوتا کچھ یوں ہے کہ آپ نے اپنا ایس ڈی کارڈ ڈیوائس میں لگایا ہوگا تو کچھ فائلز غائب ہوں گی یا پھر تصاویر کے DCIM فولڈر میں تصاویر کے نام عجیب سے دِکھ رہے ہوں گے۔
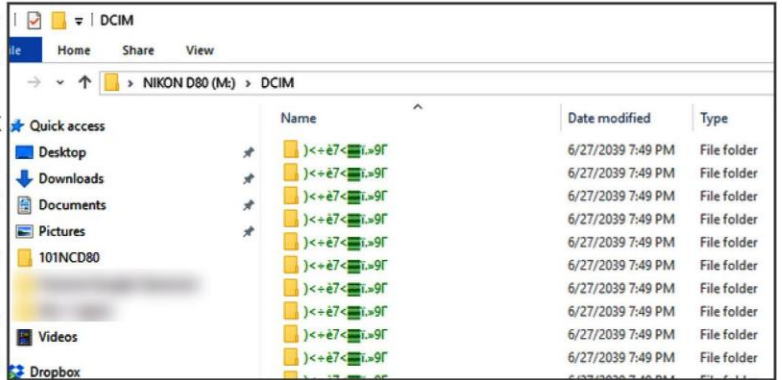
حالانکہ ہم یہ جانتے ہیں کہ کیمرا بند کرنے سے پہلے ایس ڈی کارڈ کو نکال لینا چاہیے لیکن اگر ہم کسی چیز کے بارے میں محدود معلومات رکھتے ہیں تو کبھی نہ کبھی اس میں مسئلہ آ ہی جاتا ہے۔ نہ صرف اس ایس ڈی کارڈ میں ہمارے کام کی بہت سی فائلز تھیں بلکہ چھٹیوں کی شاندار تصاویر بھی موجود تھیں جن کا ہم نے بیک اپ نہیں بنایا ہوا تھا۔ خوش قسمتی سے ایس ڈی کارڈ سے ڈیٹا ری کور یعنی بازیاب کرنا حیران کن طور پر آسان ہے اگر ایس ڈی کارڈ کو باہر سے توڑا نہ جائے۔ آیئے دیکھتے ہیں کہ کس طرح سے ونڈوز ٹول کی مدد سے باآسانی فائلز کو ری کور کیا جاسکتا ہے۔

ایس ڈی کارڈ سے ڈیٹا ری کور کرنے کے بہت سے طریقے ہیں مگر ہم یہ مان لیتے ہیں کہ ہمارے قارئین وہ ونڈوز صارفین ہیں جو پریشان ہیں اور ڈیٹا ری کور کرنے میں مہارت نہیں رکھتے۔ اسی بات کی روشنی میں ہم ایک آسان طریقے کا استعمال کررہے ہیں۔

آیئے دیکھتے ہیں آپ کو ایس ڈی کارڈ سے ڈیٹا ری کور کرنے کے لئے کن چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

اہم ہدایات اور درکار سافٹ ویئر

سب سے پہلے ZAR X سسٹم ری کوری سافٹ ویئر کی کاپی درج ذیل ربط سے حاصل کریں:

z-a-recovery.com/download.aspx

اس سافٹ ویئر کا مکمل پیکج قیمت ادا کرنے سے ملتا ہے لیکن اس ایپلی کیشن کو اس طرح سے بنایا گیا ہے کہ آپ تصاویر کو مفت میں ری کور کرسکتے ہیں۔

دوسری بات یہ کہ پرائمری اور سیکنڈری سسٹم ڈرائیوز میں اتنی جگہ ہونی چاہیے کہ اس میں ایس ڈی کارڈ کا تمام ڈیٹا ری کور ہو کر آسکے۔ مثلاً اگر آپ 16GB کا ایس ڈی کارڈ ری کور کررہے ہیں تو سسٹم ڈرائیو میں 16GB اسپیس خالی ہونی چاہیے۔

ایک بات یہ نوٹ کرلیں کہ اگر آپ کے ایس ڈی کارڈ کا سائز زیادہ ہے جیسے کہ 64GB سے لے کر 128GB تک اور آپ یہ جانتے ہیں کہ ایس ڈی کارڈ آدھے سے زیادہ خالی ہے تب آپ 16GB یا 32GB کی سسٹم ڈرائیو میں بھی ڈیٹا ری کور کرسکتے ہیں۔

آخر میں اپنے کرپٹ ایس ڈی کارڈ کو کارڈ ریڈر میں لگائیں۔ یہ کام کرنے سے پہلے کارڈ ریڈر میں صحیح ایس ڈی کارڈ لگا کر دیکھ لیں تا کہ پتا چل جائے کہ کارڈ ریڈر ٹھیک کام کر بھی رہا ہے یا نہیں۔ اس کے بعد ایس ڈی کارڈ میں موجود فائلز کے ساتھ ردوبدل نہ کریں جیسے کہ فائلز کو ہٹانا یا ان کے ناموں کو تبدیل کرنا۔

ZAR X سے فائلز کوری کور کرنا

ZAR X اپنا کام انتہائی اچھے طریقے سے کرتا ہے مگر اس کی کچھ سیٹنگز پیچیدہ ہیں۔ ہم آپ کی درست سیٹنگز کرنے میں مدد کریں گے تا کہ آپ زیادہ سے زیادہ ڈیٹا ری کور کر سکیں۔ ایسا ہو سکتا ہے کہ آپ کے ڈیٹا میں کچھ چیزوں کی دو کاپیاں بن جائیں لیکن یہ کوئی ایسی مسئلے کی بات نہیں کیونکہ ڈیٹا کی ایک بھی کاپی نہ ہونے سے بہتر تو یہی ہے۔

ZAR X کو انسٹال کرنے کے بعد چلائیں گے تو آپ کو پہلی مین اسکرین نظر آئے گی۔ یہاں سے Image Recovery (Free) کے آپشن کو منتخب کریں، پروگرام کچھ لمحوں کے لئے اٹک جائے گا اور پھر یہ پیغام لکھا ہوا دکھائی دے گا "Enumerating Device" دراصل پروگرام غائب ہو جانے والی ڈرائیوز اور میڈیا کو چیک کر رہا ہوگا۔

یہاں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ہمارے ٹیسٹ سسٹم میں تین ڈرائیوز موجود ہیں۔ SSD، HDD اور ایک بہت چھوٹی Mass Storage Device جو کہ اس ایس ڈی کارڈ کا سائز ہے جو ہم نے سسٹم میں لگایا ہے۔ جس ایس ڈی کارڈ کو آپ ری کور کرنا چاہتے ہیں جب اس کو پہچان لیں تو 'Next' پر کلک کریں۔ اب اطمینان سے انتظار کریں۔ ڈیٹا ری کوری میں کم وقت سے لے کر بہت زیادہ وقت بھی لگ سکتا ہے اور یہ آپ کے کارڈ کے سائز پر منحصر کرتا ہے۔

جب یہ سارا کام ہو جائے تو اب یہ آپ کا فیصلہ ہے کہ کچھ منتخب فائلز کوری کور

کریں یا تمام فائلز کو۔ جب کہ آپ ہمیشہ اضافی آپشنز کو بھی استعمال کر سکتے ہیں جیسے کہ فائل کی مخصوص تاریخ اور فائل کے کم سے کم یا زیادہ سے زیادہ سائز کے حساب سے بھی ری کور کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کے پاس ڈرائیو میں کافی جگہ خالی ہے تو ہم آپ کو یہی مشورہ دیں گے کہ آپ تمام فائلز کوری کور کر لیں۔

اس کے بعد جیسا کہ آپ اسکرین شاٹ میں دیکھ سکتے ہیں، RAW یا FAT کے آپشن کو منتخب کریں۔ اگر آپ RAW کو منتخب کریں گے تو وہ RAW فائل ڈیٹا کو کاپی کرے گا اور انفرادی فائلز کی شکل میں ری کور کرے گا اور اگر FAT کو منتخب کریں گے تو FAT کے فائل اسٹرکچر کے حساب سے ڈیٹا کاپی ہوگا۔ آپشن کو منتخب کرنے کے بعد 'Next' پر کلک کریں۔ آخری اسکرین پر اس فولڈر کا انتخاب کریں جس میں آپ تمام تصاویر کو کاپی کرنا چاہتے ہیں۔ 'Start copying' پر کلک کر کے کام شروع کریں۔

جب یہ عمل مکمل ہو جائے تو جس فولڈر کو آپ نے منتخب کیا تھا اس میں جائیں۔ ممکن ہے کہ تمام تصاویر ایک جگہ موجود نہ ہوں۔ ہمیں اپنی آدھی تصاویر /RAW/Jpeg/ میں ملیں جس سے ہم پریشان ہو گئے کہ کہیں ہماری باقی تصاویر کھو نہ گئی ہوں لیکن /FAT/Fragments/ میں تمام تصاویر مل گئیں۔ اس طرح سے ہم کرپٹ ایس ڈی کارڈ سے ڈیٹا ری کور کرنے میں کامیاب ہوئے اور ذاتی یا کام سے متعلق کسی بھی تصویر کا نقصان نہیں ہوا۔

ونڈوز 10 کے تمام مسائل کا حل صرف ایک سافٹ ویئر سے

ونڈوز صارفین کی ایک بڑی تعداد ونڈوز 10 پر منتقل ہو چکی ہے۔ ونڈوز 10 پر منتقلی تو آسان ہے لیکن اس کے نت نئے ایررز نے صارفین کو پریشانی میں مبتلا کر رکھا ہے۔ ''فکس وِن ٹین فار ونڈوز ٹین'' (FixWin 10 for Windows 10) ایک مفت دستیاب پورٹ ایبل ٹول ہے جس کی مدد سے ونڈوز 10 کی مرمت کی جاسکتی ہے اور اس کے کئی ایررز کو صرف ایک کلک سے ٹھیک کیا جاسکتا ہے۔

ونڈوز 10 کے مسائل سے نمٹنے کے لیے اس میں ترتیب سے سیکشن بنائے گئے ہیں۔ ونڈوز 10 کے دس عام مسائل جو تقریباً تمام صارفین کو درپیش ہوتے ہیں کو ٹھیک کرنے کے لیے ایک خصوصی حصہ بنایا گیا ہے۔

سافٹ ویئر سے تعارف کرانے کے بعد ''فائل ایکسپلورر'' کا حصہ موجود ہے۔ اگر ونڈوز 10 کے فائل ایکسپلورر کے حوالے سے کوئی مسئلہ ہو تو اس حصے میں جانا ہوگا۔ اس کے آگے ''انٹرنیٹ اینڈ کنیکٹی ویٹی'' کا حصہ موجود ہے۔ اگر آپ کے پاس ونڈوز 10 میں انٹرنیٹ کے حوالے سے کوئی مسئلہ سامنے آرہا ہے تو اسے ٹھیک کرنے کے لیے اس حصے میں آیئے۔

اس کے بعد ''ونڈوز 10'' میں ونڈوز کے دس عمومی مسائل کا حل موجود ہے۔ اس حصے میں درج ذیل مسائل کا حل دستیاب ہے:

اپیلی کیشنز کی سیٹنگز ری سیٹ کریں

ونڈوز 10 میں اسٹارٹ مینو کا نہ کھلنا ٹھیک کریں

ونڈوز 10 پر اپ گریڈ ہونے کے بعد وائی فائی کا نہ چلنا ٹھیک کریں

ونڈوز کی اپ ڈیٹس کا ڈاؤن لوڈ نہ ہونا ٹھیک کریں

ونڈوز اسٹور کی اپیلی کیشنز کا نہ کھلنا ٹھیک کریں

ونڈوز 10 پر اپ گریڈ ہونے کے بعد آفس ڈاکیومنٹس کا نہ کھلنا ٹھیک کریں

اپیلی کیشنز کے مختلف ایررز ٹھیک کریں وغیرہ

اس کے بعد سسٹم ٹولز کا حصہ موجود ہے۔ ونڈوز میں موجود ٹولز اگر درست طریقے سے کام نہ کر پا رہے ہوں تو یہاں سے انھیں ٹھیک کیا جاسکتا ہے۔

اس کے آگے ''ٹربل شوٹرز'' اور ''اضافی ٹولز'' کا حصہ آتا ہے۔ یہاں ونڈوز 10 کے کئی مسائل کو درست کرنے کے لیے ٹولز موجود ہیں۔

غرض ونڈوز 10 کے تمام مسائل سے نمٹنے کے لیے یہ ایک پروگرام ہر طرح کے ہتھیاروں سے لیس ہے۔

bit.ly/fixwin-10

اپنے سسٹم کو غیرضروری پروگرامز اور ٹول بارز سے پاک کریں

آج کل تقریباً ہر کمرشل سافٹ ویئر کا مفت متبادل مل جاتا ہے۔ آپریٹنگ سسٹم کی بات کی جائے تو ونڈوز کے مقابلے میں لینکس کی درجنوں ڈسٹروز مفت دستیاب ہیں۔ آفس سیوٹ کی بات کی جائے تو مائیکروسافٹ آفس کے مقابلے میں اوپن آفس دستیاب ہے غرض گرافکس ڈیزائننگ سے لے کر بنیادی ٹیکسٹ ایڈیٹر تک تمام پروگرامز کی مفت متبادل دستیاب ہیں۔ لیکن اس مفت کے مزے کے ساتھ تھوڑی سی کوفت بھی ملتی ہے کیونکہ یہ مفت پروگرامز اکیلے نہیں آتے بلکہ اپنے ساتھ بنڈل کی صورت میں کئی دیگر غیرضروری پروگرامز اور ٹول بارز وغیرہ لاتے ہیں۔ آپ نے بھی یقیناً نوٹ کیا ہوگا کہ کوئی مفت پروگرام انسٹال کرتے

وقت وہ آپشن دیتا ہے کہ ہمارا فلاں پروگرام بھی انسٹال کرنے کے لیے یہاں کلک کریں، بلکہ اس کا چیک باکس پہلے سے منتخب ہوتا ہے یا غیرضروری پروگرامز لائسنس کے ساتھ مشروط ہوتے ہیں جنھیں Agree کرتے ہوئے آپ انسٹال کر بیٹھتے ہیں۔

اس مسئلے کا حل ''جی ڈیٹا کلین اپ'' کی صورت میں سامنے آیا ہے۔ یہ پروگرام آپ کے سسٹم سے ہر طرح کے اشتہاری پروگرامز، براؤزر ٹول بارز اور پلگ اِنز وغیرہ کو جڑ سے اُکھاڑ پھینکتا ہے۔ جی ڈیٹا کلین اپ کی اچھی بات پورٹ ایبل صورت میں دستیاب ہونا ہے، یعنی اسے خود انسٹال ہونے کی بھی ضرورت نہیں، بس ڈاؤن لوڈ کرکے آپ اسے چلا سکتے ہیں۔

اپنے انٹرنیٹ کی درست رفتار حاصل کرنے کے لیے اور اپنی براؤزنگ کی پرائیویسی برقرار رکھنے کے لیے غیرضروری ٹول بارز اور پلگ اِنز سے دُور رہنا چاہیے۔ جی ڈیٹا کلین اپ کو چلا کر ''اسکین کمپیوٹر'' کے بٹن پر کلک کریں۔ یہ پروگرام آپ کی پی سی کو ایسے تمام غیرضروری پروگرامز کے لیے اسکین کرنا شروع کردے گا۔

اس اسکین کو اپنی مرضی سے ترتیب دینے کوئی آپشن اس میں دستیاب نہیں، لیکن یہی بات اس پروگرام کو مزید سادہ بنا دیتی ہے اور عام کمپیوٹر صارفین بغیر کسی جھنجھٹ کے اسے استعمال کرسکتے ہیں۔ اس اسکین کے عمل میں تھوڑا وقت لگے گا اس لیے صبر سے انتظار کریں۔ اسکین مکمل ہونے کے بعد آپ کو نتائج سے آگاہ کیا جائے گا کہ کون کون سے غیرضروری پروگرامز دریافت ہوئے ہیں اور کیا آپ انھیں حذف کرنا چاہتے ہیں۔ یاد رہے کہ یہ پروگرام کوئی اینٹی وائرس نہیں ہے، یہ صرف اپنی طرز کا ایک ٹول ہے جسے صرف غیرضروری پروگرامز جانچنے کے لیے اپنی ضرورت کے تحت چلایا جاسکتا ہے۔ جی ڈیٹا کمپنی کے دیگر حفاظتی ٹولز بھی دستیاب ہیں لیکن وہ کمرشل پروگرامز ہیں۔ اگر آپ اپنے سسٹم کی مکمل حفاظت چاہتے ہیں تو اس کے لیے ''جی ڈیٹا ٹوٹل پروٹیکشن'' درکار ہوگا۔

جی ڈیٹا کلین اپ کی ویب سائٹ جرمن زبان میں ہے لیکن آپ دیے گئے اس ربط سے باآسانی ''جی ڈیٹا کلین اپ'' مفت ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں:

www.gdata.de/clean-up

G DATA CLEAN UP

Nothing unwanted could be found on your system.

Protect your computer against threats:

- Protection against viruses and other malware
- Protection for safe online banking
- Protection against unknown exploits
- Protection against manipulated USB hardware

Learn more about our award winning security solutions...

VISIT OUR WEBSITE

WE HAVE YOU COVERED BEFORE IT'S TOO LATE

G DATA TOTAL PROTECTION

LEARN MORE

Tell a friend:

مائیکروسافٹ آفس کے بہترین اور مفت متبادل

مائیکروسافٹ آفس بلاشبہ آفس ایپلی کیشنز کا بادشاہ اور ہر کسی کی ضرورت ہے۔ آفس کے حوالے سے اس میں تمام پروگرامز جیسے کہ ورڈ، ایکسل، پاور پوائنٹ، ون نوٹ، ون ڈرائیو، ڈاکس اور کیلنڈر وغیرہ موجود ہیں اور یہ تقریباً تمام پلیٹ فارمز جیسے کہ اینڈرائیڈ، آئی او ایس، ونڈوز اور میک کے لیے کارآمد ہے۔ آفس سیوٹ مائیکروسافٹ کا سب سے مہنگا سافٹ ویئر ہے۔ اس یکمشت اور قسط وار ادائیگی دونوں صورتوں میں خریدا جا سکتا ہے۔ اگر آپ مائیکروسافٹ آفس کا غیر قانونی مفت دستیاب ورژن استعمال کرنا نہیں چاہتے تو اس کے کئی متبادل مفت استعمال کر سکتے ہیں۔ آیئے آپ کو مائیکروسافٹ آفس کے تین مفت اور بہترین متبادل پروگرامز کے بارے میں بتاتے ہیں۔

ڈبلیو پی ایس آفس (WPS Office)

bit.ly/kingsoft-office

پہلے یہ آفس سیوٹ اپنی کمپنی ''کنگ سافٹ'' کے نام کی مناسبت سے ''کنگ سافٹ آفس'' کے نام سے جانا جاتا تھا لیکن اب اس کا نام بدل کر ''ڈبلیو پی سی آفس'' کر دیا گیا ہے۔ مائیکروسافٹ آفس کے بھاری بھرکم سائز کے مقابلے میں یہ آفس سیوٹ صرف 66MB میں دستیاب ہے، جس میں عام صارفین کی ضرورت کی تمام ایپلی کیشنز موجود ہیں جیسے کہ رائٹر، اسپریڈ شیٹ، پریزینٹیشن جنھیں آپ ورڈ، ایکسل اور پاور پوائنٹ کا متبادل کہہ سکتے ہیں۔ اس میں ملٹی لینگوتج کی سپورٹ بھی موجود ہے۔

یہ آفس سیوٹ انتہائی ہلکا پھلکا ہے، یہ سسٹم میموری پر بھی زیادہ اثر انداز نہیں ہوتا اس لیے پرانے اور کم ہارڈ ویئر والے سسٹمز پر بھی بہت عمدگی سے کام کرتا ہے۔ اس کی سب سے خاص بات اس کا بالکل مفت دستیاب ہونا ہے۔

اپاچی اوپن آفس (Apache OpenOffice)

www.openoffice.org

اوپن آفس پہلا مفت آفس سیوٹ تھا جس نے مائیکروسافٹ آفس کے لیے مشکلات پیدا کیں۔ اسے اوپن سورس کمیونٹی مفادِ عامہ کے لیے بنایا ہے۔ مائیکروسافٹ آفس کی طرح اس میں بھی ضرورت کی تمام ایپلی کیشنز جیسے کہ ٹیکسٹ ڈاکیومنٹس بنانے کی ایپلی کیشن، اسپریڈ شیٹ، پریزینٹیشن، ڈیٹا بیس، ڈرائنگ یا فارمولے وغیرہ لکھنے کے لیے ایپلی کیشنز موجود ہیں۔ اوپن آفس کا سائز 134MB ہے۔ جبکہ اس میں دیگر زبانیں استعمال کرنے کے لیے 18MB کا لینگوتج پیک بھی ڈاؤن لوڈ کرنا پڑتا ہے۔

لبرے آفس (LibreOffice)

www.libreoffice.org
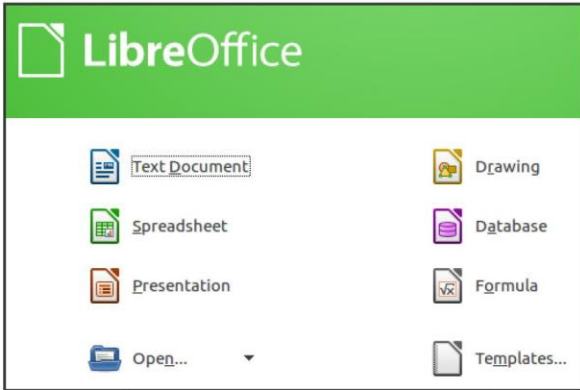
لبرے آفس کو ابتدا میں کوئی خاص کامیابی حاصل نہ ہوئی تھی لیکن اس وقت یہ ایک اہم اور کارآمد آفس سیوٹ کی صورت میں دستیاب ہے۔ اگرچہ اس میں خصوصیات اوپن آفس والی ہیں لیکن اس کا جدید انٹرفیس اسے دیگر مفت دستیاب آفس سیوٹس سے ممتاز بناتا ہے۔ اس کے علاوہ اس کی اپ ڈیٹس بھی بہت باقاعدگی سے جاری کی جاتی ہیں جس کی وجہ سے اس کی کارکردگی ہمیشہ اچھی رہتی ہے۔ لبرے آفس 211MB کے پیک میں دستیاب ہے۔

ان تینوں آفس سیوٹس میں مائیکروسافٹ آفس کے فائلز کی مکمل ہم آہنگی موجود ہے۔

اپنے کمپیوٹر میں موجود فالتو فائلز سے نجات حاصل کریں

ہر ماہ کمپیوٹنگ کے ڈاؤن لوڈ سیکشن میں ہم ونڈوز کی صفائی کے لیے کسی پروگرام کا تذکرہ ضرور کرتے ہیں۔ دراصل ونڈوز میں وقت کے ساتھ ساتھ اتنا کچرا جمع ہوجاتا ہے کہ وہ سسٹم کی رفتار پر اثر انداز ہونے لگتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کچھ عرصے کے بعد اس کی صفائی انتہائی ضروری ہوجاتی ہے۔

اگر آپ اپنے کمپیوٹر کو گرد وغبار سے صاف کرتے رہتے ہیں تو اس کی رفتار کو برقرار رکھنے کے لیے اس میں انسٹال ونڈوز کو بھی صفائی کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس صفائی کے لیے یوں تو کئی پروگرامز دستیاب ہیں لیکن اس بار ہم نے انتخاب کیا ہے ”گلارے ڈسک کلینر“ کا۔

Glary Disk Cleaner آپ مفت ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں۔ سسٹم میں موجود ہر طرح کی فالتو فائلز چاہے وہ ونڈوز کی اپنی ہوں یا دیگر پروگرامز جیسے کہ براؤزر وغیرہ کی، یہ پروگرام اسکین کر کے ان سب کو آپ کے سامنے پیش کر دیتا ہے۔ صفائی سے پہلے یہ آپ کو مکمل فہرست پیش کرتا ہے کہ کون کون سی فالتو فائلز کو اس نے پکڑا ہے اور انھیں حذف کر کے آپ کتنی اسپیس حاصل کرسکتے ہیں۔ اگر آپ اس سے متفق ہوں تو اوپر موجود ”اسٹارٹ کلیننگ“ کے بٹن پر کلک کر دیں، یہ ان تمام فالتو فائلز کو ٹھکانے لگا دے گا۔

www.glarysoft.com/disk-cleaner

تمام فالتو پروگرامز کو ایک ساتھ اَن انسٹال کریں

اکثر جب ہم کسی کا کمپیوٹر ٹھیک کرنے کے لیے جاتے ہیں تو اس پر کئی فالتو پروگرام انسٹال ہوتے ہیں۔ جب پوچھا جائے کہ یہ کس نے انسٹال کیے تو جواب ملتا ہے ”پتا نہیں، خود سے ہی ہوگئے ہوں گے۔“

اگرچہ ہمارے ہاں اب بھی کمپیوٹر صارفین کی ایک بڑی تعداد کئی غیر ضروری پروگرامز انسٹال کر بیٹھتی ہے لیکن ایک طرح سے وہ غلط بھی نہیں ہوتے، کیونکہ آج کل ایک پروگرام اپنے ساتھ دو تین اور پروگرام بھی انسٹال کر لیتا ہے اور لوگ اس سے بچ نہیں پاتے۔

بات ہو ایک ساتھ کئی پروگرامز کو اَن انسٹال کرنے کی یا پھر بھی اَن انسٹال شدہ پروگرامز کی باقیات کو صاف کرنے کی تو اس کے لیے کوئی اچھا سافٹ ویئر ضرور موجود ہونا چاہیے۔ اگرچہ ونڈوز بھی کسی پروگرام کو بخوبی اَن انسٹال کرسکتی ہے لیکن وہ اس کی باقیات کو حذف نہیں کرتی۔

اس حوالے سے ”بلک کریپ اَن انسٹالر“ پروگرام آپ کی لیے مفت دستیاب ہے۔ سسٹم کو اسکین کر کے یہ تمام انسٹال پروگرامز کی فہرست دِکھاتا ہے۔ اس کی مدد سے آپ تمام فالتو پروگرامز کو اَن انسٹال کرنے کے لیے منتخب کریں اور باقی کام اس پر چھوڑ دیں۔ یہ سافٹ ویئر خاص طور پر آئی ٹی کی فیلڈ کو نظر میں رکھتے ہوئے بنایا گیا ہے، یعنی آئی ٹی ماہرین کے پاس یہ سافٹ ویئر ضرور موجود ہونا چاہیے۔ جہاں تک بات ہے عام صارفین کی تو وہ اس سافٹ ویئر کی موجودگی سے خود آئی ٹی ماہر بن سکتے ہیں۔

klocmansoftware.weebly.com

ویب کیم کے ذریعے چہرے پر دلچسپ ایفیکٹس لگائیں

اگر آپ ویب کیم پر ویڈیو چیٹ کرتے ہیں تو یقیناً کوئی نہ کوئی ایسا تفریحی ٹول ضرور استعمال کیا ہوگا جو آپ کے چہرے کو دلچسپ بنا دیتا ہے مثلاً چہرہ خوفناک بنا دیتا ہے یا کارٹون جیسا۔ اگر آپ نے ایسا کوئی ٹول کبھی استعمال نہیں کیا تو ''مرر ریالٹی'' (Mirror Reality) آزمائیں۔ یہ بہت ہی دلچسپ ٹول ہے جو آپ کے ویب کیم کے ساتھ کام کرتے ہوئے آپ کے چہرے پر کئی افیکٹس ڈال سکتا ہے۔ مثلاً آپ اپنی شکل بچکانہ بنانا چاہتے ہوں یا بھوت کی طرح، چہرہ موٹا دِکھانا ہو یا پتلا اس میں اس طرح کے کئی دلچسپ آپشنز موجود ہیں۔

یہ ٹول ویب کیم میں دکھائی دینے والے ایک سے دس چہروں پر یہ ایفیکٹس لگا سکتا ہے۔ اس میں ہر طرح کی تبدیلیاں کرنے کی گنجائش بھی موجود ہے جن کے ذریعے اس کا استعمال مزید کارآمد بنایا جا سکتا ہے۔ مثلاً اگر آپ کوئی چھوٹی موٹی دلچسپ وڈیو بنانا چاہتے ہوں تو اس ٹول کو استعمال کر سکتے ہیں۔

''مرر ریالٹی'' استعمال میں بہت ہی آسان اور ڈاؤن لوڈنگ کے لیے بالکل مفت دستیاب ہے۔ اس کی ویب سائٹ پر اس کے بارے میں تمام تفصیلات موجود ہیں جنھیں پڑھ کر آپ اس کے کام کو مزید اچھی طرح سمجھ سکتے ہیں۔

www.luxand.com/mirror-reality

نیٹ ورک ایڈاپٹر کا ڈرائیور باآسانی انسٹال کریں

ونڈوز کی انسٹالیشن کے بعد سب سے مشکل مرحلہ ہارڈ ویئر ڈرائیورز کی انسٹالیشن ہوتی ہے۔ اگر آپ کے پاس تین چار کمپیوٹرز موجود ہیں اور سبھی میں مختلف ہارڈ ویئر نصب ہے تو ان کے لیے ڈرائیورز تلاش اور انسٹال کرنا اور زیادہ مشکل ہو جاتا ہے۔ نیٹ ورک ڈرائیور کی انسٹالیشن سب سے اہم چیز ہے کیونکہ جب تک پی سی پر انٹرنیٹ نہ چلے دیگر ڈرائیورز کی انسٹالیشن مشکل ہو جاتی ہے۔ چونکہ مختلف کمپیوٹرز میں مختلف برانڈز کے نیٹ ورک ایڈاپٹرز موجود ہوتے ہیں اس لیے ان کے لیے ڈرائیورز تلاش کرنا تھوڑا مشکل ہوتا ہے۔

اگر آپ نیٹ ورک ڈرائیورز کی انسٹالیشن آسان بنانا چاہتے ہیں تو آپ کے پاس ''تھری ڈی پی نیٹ'' (3DP Net) سافٹ ویئر موجود ہونا چاہیے۔ اس پروگرام کا سائز سوا ایم بی ہے، کیونکہ اس میں ہر طرح کے نیٹ ورک ڈرائیورز موجود ہیں۔ اس پروگرام کو آف لائن استعمال کیا جا سکتا ہے جبکہ اس کا پورٹ ایبل ہونا مزید آسانی پیدا کر دیتا ہے۔

جس سسٹم پر آپ نئی ونڈوز انسٹال کریں اس پر انٹرنیٹ چلانے کے لیے تھری ڈی پی نیٹ پروگرام کو چلائیں، یہ خود بخود نیٹ ورک ایڈاپٹر کو پہچان کر اس کا ڈرائیور انسٹال کر دے گا۔

اس پروگرام کی اضافی خوبی ''ڈرائیورز بیک اپ'' ہے۔ اس کی مدد سے آپ سسٹم میں انسٹال تمام ڈرائیورز کو بیک اپ کر کے بعد میں جب چاہیں ری اسٹور بھی کر سکتے ہیں۔

bit.ly/3dp-chip

RAW تصاویر کو DNG فارمیٹ میں کنورٹ کریں

عام لوگوں کے لیے تو اسمارٹ فون کا کیمرہ ہی کافی ہوتا ہے لیکن آپ نے دیکھا ہوگا کہ پروفیشنل لوگ عام کیمروں کو ہاتھ بھی نہیں لگاتے، وہ اپنا کام مہنگے ڈی ایس ایل آر (DSLR) کیمروں سے کرتے ہیں۔ ڈی ایس ایل آر کیمرے سے خام یعنی RAW تصاویر بنتی ہیں جن کا سائز بہت زیادہ ہوتا ہے کیونکہ ان میں معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوتا ہے۔ کیمرہ جتنی اچھی تصویر بنا سکتا ہے وہ سائز کی فکر سے آزاد ہو کر بناتا ہے اور بعد میں یہ پروفیشنل حضرات ان raw تصاویر کی تدوین کر کے اسے ایک بہترین تصویر میں بدلتے ہیں۔ raw تصاویر پر فوٹوگرافرز زیادہ تر فوٹوشاپ میں کام کرتے ہیں۔ ہر کیمرہ بنانے والی کمپنی اپنے حساب سے عالی معیارات کو مدِنظر رکھتے ہوئے یہ raw تصاویر بناتی ہے لیکن ضروری نہیں ہے کہ مستقبل میں بھی یہ تصاویر فوٹوشاپ میں کھل سکیں۔ فوٹوشاپ بنانے والی کمپنی ''ایڈوبی'' کئی سالوں سے اس مسئلے کے حل پر کام کر رہی تھی اور بالآخر اس کا حل ''ڈی این جی کنورٹر'' کی صورت میں نکلا۔ DNG تصاویر کا ایک نیا فارمیٹ ہے جو تصاویر کو ان کی اصلی حالت میں عرصے تک رکھ سکے گا اور فوٹوشاپ میں بھی تدوین کے قابل ہوگا۔

bit.ly/adobe-dng-converter

چیک کریں کہیں کوئی آپ کی جاسوسی تو نہیں کر رہا

کمپیوٹر پر کسی کی جاسوسی کرنے کے لیے اسپائی ویئر استعمال کیے جاتے ہیں۔ اکثر کمپنیاں تو اپنے ملازمین پر نظر رکھنے کے لیے باقاعدہ کمرشل اسپائی ویئر خریدتی ہیں۔ یہ اسپائی ویئر کمپیوٹر استعمال کرنے والے کی نظر میں آئے بغیر مختلف معلومات جیسے کہ کون سی کیز پریس کی گئیں، کون کون سی ونڈوز کھولی گئیں وغیرہ جیسی معلومات جمع کرتے ہیں حتیٰ کہ سسٹم کے اسکرین شاٹس بھی بناتے رہتے ہیں۔ یقیناً یہ بات کسی کی بھی پرائیویسی کے لیے انتہائی تشویش ناک ہے۔

اگر آپ کو یہ خدیشہ ہو کہ کوئی آپ کی جاسوسی کر رہا ہے، یا آپ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ آپ کے سسٹم میں ایسا کوئی جاسوس موجود ہے یا نہیں اس کے لیے ''اسپائی ڈٹیکٹ'' (SpyDetect) پروگرام مفت دستیاب ہے۔ یہ پروگرام آپ کے سسٹم پر کچھ ٹیسٹ چلا کر چیک کرتا ہے کہ آیا کوئی ایسا جاسوس پروگرام موجود ہے یا نہیں۔ آپ کو اندازہ ہونا چاہیے کہ یہ اسپائی ویئر پاس ورڈ تک نوٹ کرتے ہیں جو کہ انتہائی خطرناک بات ہے۔ اسپائی ڈٹیکٹ کو چلا کر چند منٹس انتظار کریں، یہ اچھی طرح سسٹم کو چیک کرنے کے بعد اسپائی ویئر کو پکڑ کر آپ کے سامنے پیش کر دے گا۔

www.worktime.com/spydetectfree

پیش ہے نیا "گوگل پلس"

Introducing the new G+

سوشل نیٹ ورکنگ لوگوں کی زندگیوں کا حصہ بن گئی ہے۔ لوگ اپنے تجربات، کامیابیاں اور معلومات سوشل نیٹ ورکنگ کا استعمال کرتے ہوئے عزیز واقارب اور دنیا کے ساتھ شیئر کرتے ہیں۔ فیس بک اور ٹوئٹر جیسی سوشل نیٹ ورکنگ سائٹ پر آپ دیکھ سکتے ہیں کہ لوگ کس بارے میں بات کر رہے ہیں، کون سے موضوعات کا رجحان ہے، مشہور شخصیات کی کیا رائے ہے، بزنس اور آن لائن کورسز سیکھنے کے اشتہارات بھی دیکھے جاسکتے ہیں۔

ٹیکنالوجی کی دنیا کا ایک بہت بڑا نام گوگل ہے جنھوں نے گوگل پلس بنایا تاکہ ان کے صارفین کو بات چیت کرنے کا ایک پلیٹ فارم مل جائے۔ اگر آپ اعداد وشمار کو دیکھیں تو پوری دنیا پر فیس بک کا غلبہ ہے اور اس کے مقابلے میں گوگل پلس نے کچھ بھی شہرت حاصل نہیں کی اور ناکام ہوگیا۔ لیکن بہت سے لوگ ایسے ہیں جو گوگل پلس کو پسند کرتے ہیں۔ اگر آپ مشاہدہ کریں تو گوگل پلس کو اس لئے نہیں بنایا گیا کہ اس پر ذاتی معلومات کو دوستوں کو ساتھ شیئر کیا جائے یا تصویروں میں ٹیگ کیا جائے بلکہ یہ ان لوگوں کو ملانے کے لئے ہے جو اِدھر اُدھر کی معلومات شیئر کرنا چاہتے ہوں یا جو لوگ ایک جیسے موضوع میں دلچسپی رکھتے ہیں وہ گروپ بنالیں۔

گوگل پلس کو دوبارہ ڈیزائن کیا گیا ہے، اس کے تھیم کو اچھا دِکھانے کے لئے گوگل نے گوگل پلس کے ڈیزائن کو بہتر بنایا ہے۔ اگر آپ کو پہلے سے گوگل اِن باکس کے بارے میں اندازہ ہے تو یہ نیا ڈیزائن اس کی یاد تازہ کردے گا۔

نیا ڈیزائن

گوگل پلس کے نئے ڈیزائن میں کیا ہے؟ جیسا کہ ہم نے ذکر کیا کہ اس کا ڈیزائن گوگل ان باکس کی طرح ہے۔ اگر آپ نے کافی دنوں سے اپنا گوگل پلس اکاؤنٹ نہیں کھولا تو اس بار جب کھولیں گے تو سب سے پہلے نئے ڈیزائن پر منتقل ہونے کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

بائیں جانب مینو بار میں آپشنز کو منی مائز کیا گیا ہے۔ اب جبکہ گوگل نے ہینگ آوٹس، فوٹوز اور کانٹیکٹس کی علیحدہ ویب سائٹس بنادی ہیں لہٰذا انھیں گوگل پلس میں شامل نہیں کیا گیا۔ گوگل پلس کے بارے میں ہمیں جو بات سب سے زیادہ پسند آئی وہ یہ کہ اس کا ڈیزائن بہت اچھا ہے۔ آپ ماؤس کے ہر کلک کو ایک اچھی اینی میشن سے محسوس کر سکتے ہیں۔ یہ پہلے سے تیز کام کرتا ہے، مواد اور حصوں کو الگ رنگوں سے دِکھایا گیا ہے تاکہ ان میں فرق نظر آسکے۔

گوگل پلس کی پروفائلز، کمیونٹیز اور پیجز کو بھی تبدیل کیا گیا ہے اور اب یہ تازگی بھرے دِکھائی دے رہے ہیں۔ اگر آپ کسی دوست کی پروفائل دیکھنا چاہتے ہیں تو اس کی پوسٹس کو باآسانی ڈھونڈ سکتے ہیں اور اس کے بارے میں معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اس کے کور فوٹو پر 'i' کے آئی کن کو منتخب کریں۔

پوسٹ پر آپ کو کمینٹ بار دِکھ رہے ہوں گے اور اگر آپ کو وہ دلچسپ لگیں تو کلک کر کے تمام تبصرے پڑھ سکتے ہیں۔

ایکسپلور کا سیکشن ہمیشہ ہوم اسکرین پر ہی ہوتا ہے اور معلومات کو ڈھونڈنا پہلے سے زیادہ آسان بنادیا گیا ہے۔

مجموعی طور پر غیر ضروری معلومات کو ہٹا دیا گیا ہے جس سے گوگل پلس پہلے سے زیادہ صاف اور تیز ہوگیا ہے۔

گوگل کلیکشن

گوگل کلیکشن، حال ہی میں یہ فیچر ویب سائٹ میں شامل کیا گیا ہے جس کی مدد سے آپ معلومات کو دوسروں کے ساتھ شیئر کرسکتے ہیں۔ کلیکشن کی مدد سے معلومات اب پہلے سے کہیں زیادہ منظم ہوگی جس کی وجہ سے آپ کوئی بھی معلومات باآسانی ڈھونڈ سکتے ہیں۔

اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے اگر آپ نئے گوگل پلس پر جائیں تو سب سے پہلا پیج فیچرڈ کلیکشن کا ہی کھلے گا جس میں مختلف لوگوں کی کلیکشنز دِکھ رہی ہوں گی۔ لیکن مستقبل میں یہ شاید تبدیل ہوجائے اور ان مشہور کلیکشنز کو دکھایا جائے جنھیں زیادہ تر لوگوں نے فالو (Follow) کیا ہے۔ آپ اپنی کلیکشن بھی بنا سکتے ہیں اور اسے دنیا کے ساتھ شیئر کرسکتے ہیں۔

کمیونٹیز گوگل پلس کا ایک اور فیچر ہے جس میں ایک جیسی پسند یا رائے رکھنے والے لوگ گروپ بنا لیتے ہیں۔ آپ بھی کوئی دلچسپ کمیونٹی ڈھونڈ کر اس کا حصہ بن سکتے ہیں۔

آپ کی پروفائل

اب آپ کی گوگل پلس پروفائل ہوم پیج پر صرف آپ کی پوسٹس دکھاتی ہے اور اباؤٹ، پوسٹ یا ویڈیوز کے ٹیب ہٹا دیے گئے ہیں۔ کور فوٹو کی جگہ بڑی کردی گئی ہے اور فوٹو صاف دکھائی دیتی ہے۔ اپنی پروفائل میں ترمیم کرنے کے لئے کور فوٹو پر موجود 'i' کے بٹن پر کلک کرنا ہوگا جو آپ کو اباؤٹ می (About Me) کے پیج پر بھیج دے گا۔ پروفائل میں جو بھی تبدیلیاں آپ کریں گے وہ تمام گوگل سروسز پر دکھائی دیں گی۔

سیٹنگس (Settings)

سیٹنگز کے سیکشن کو بھی دوبارہ ڈیزائن کیا گیا ہے۔ عام سیٹنگز جیسے کہ آپ کی پوسٹ، تصویر یا ویڈیو پر کون کمینٹ کرسکتا ہے، پروفائل سیٹنگ اور تفصیلی نوٹیفکیشن سیٹنگز جس کی مدد سے آپ ای میل نوٹیفکیشن، گوگل کی سیٹنگز اور لوکیشن شیئرنگ کا انتظام کرسکتے ہیں۔

حالانکہ آپ کو نئے گوگل پلس میں وہ سب سیٹنگز نہیں ملیں گی جو پچھلے گوگل پلس میں تھیں، اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ گوگل اپنی سائٹ پر کم اور اچھا مواد دِکھانا چاہتا ہے۔

خلاصہ

نیا ڈیزائن ابھی مکمل نہیں ہوا، گوگل کوشش کررہا ہے کہ اپنے صارفین کے لیے مزید مناسب فیچرز کو شامل کرے۔ اگر آپ کو نیا ڈیزائن پسند نہیں آیا تو پرانے کلاسک جی پلس پر واپس منتقل ہوسکتے ہیں جس کے لئے نیچے بائیں جانب آپشن دیا گیا ہے۔ گوگل اپنی سائٹ کو محدود رکھنے کی کوشش کررہا ہے اسی لئے ہینگ آؤٹ، فوٹوز اور کانٹیکٹ جیسی سروسز کو علیحدہ کردیا گیا ہے لیکن ان سروسز کو آپ ہمیشہ گوگل سے جڑا ہوا پائیں گے۔

یہ بات صاف ہے کہ گوگل پلس فیس بک اور ٹوئٹر جیسا نہیں ہے کیونکہ اس کا مقصد مختلف ہے، یہ ان لوگوں کو ایک جگہ جمع کرتا ہے جو کسی خصوصی دلچسپی کے بارے میں معلومات شیئر کرتے ہیں۔ لیکن آپ ملٹی میڈیا یا مواد شیئر کرسکتے ہیں اور پوسٹ پر تبصرہ کرسکتے ہیں۔

ضرورت سے زیادہ شیئر کرنے کا رجحان انسان کو مصیبت میں ڈال دیتا ہے۔ باتوں کا غلط مطلب نکالا جاتا ہے، تنقید کا نشانہ بنایا جاتا ہے اور کبھی تو انسان کی زندگی کو تباہ کر دیتا ہے۔ لیکن کبھی ہم چاہتے ہیں کہ گمنام بن کر دل کا بوجھ ہلکا کر لیں اور ایسے لوگوں کو ڈھونڈیں جو ہماری مدد کر سکیں یا ہمارے مسئلے پر دھیان دیں بجائے اس کے کہ وہ ہمارے مسئلوں کی وجہ بنیں۔

آیئے ان دس ایپس کو دیکھتے ہیں جن کی مدد سے آپ اپنی پہچان کو پوشیدہ رکھتے ہوئے لوگوں سے بات کر سکتے ہیں اور ان لوگوں کو ڈھونڈ سکتے ہیں جن سے آپ اپنی تمام باتیں کہہ سکتے ہیں اور انھیں پتہ بھی نہیں ہوگا کہ اس طرف سے آپ بات کر رہے ہیں اور نہ ہی کوئی امید کہ یہ لوگ کبھی آپ سے بات کرنے آمنے سامنے آئیں گے۔ ہر چیز ہر احساس کچھ وقت میں ختم ہو ہی جاتا ہے، لیکن آپ ابھی فوراً کسی سے بات کرنا چاہتے ہیں بناء اس کے کہ آپ کی پریشانیوں کا مذاق بنایا جائے تو آپ کو یہ ایپس آزمانا چاہئیں۔ ان ایپس کے ذریعے کسی سے بات کرتے ہوئے نہ آپ کو پتا ہوگا کہ آپ کس سے بات کر رہے ہیں اور نہ ہی وہ آپ کے بارے میں کچھ جانتا ہوگا۔ کبھی کبھی ایسے اجنبیوں سے بات کرکے بہت اچھا احساس ہوتا ہے اور اکثر اچھے دوست بھی مل جاتے ہیں۔

Wut Wut www.wutwut.com

Wut Wut ایک سوشل ایپ ہے جس سے آپ فیس بک پر اپنے ان دوستوں کو عارضی پیغامات بھیج سکتے ہیں جو Wut Wut پر موجود ہوں اور انھیں یہ بھی پتہ نہیں لگے گا کہ آپ بات کر رہے ہیں۔ ہنسی مذاق کی باتوں کو کچھ لمحوں کے لئے شیئر کریں پھر آپ کے پیغامات خود ہی غائب ہو جائیں گے۔ فی الحال یہ ایپ صرف آئی او ایس کے لیے دستیاب ہے لیکن جلد ہی اینڈرائیڈ میں بھی دستیاب ہوگی۔

Yik Yak www.yikyakapp.com

Yik Yak ایک ایسی ایپ ہے جس سے آپ ان انجان لوگوں سے جُڑ سکتے ہیں جو آپ کے جیسی سوچ رکھتے ہیں۔ یہ اس طرح سے کام کرتی ہے کہ آپ لائیو فیڈ میں اپنے پیغامات پوسٹ کریں جہاں آپ باقی سب کے پیغامات بھی دیکھ سکتے ہیں۔ کوئی بات چیت آپ کو دلچسپ لگے تو اس کا حصہ بن جائیں اور ہو سکتا ہے کہ آپ کو بہت اچھے دوست مل جائیں۔ جیسا کہ اس ایپ کا مقصد ہے کہ اپنے گروہ کو تلاش کریں۔ اس ایپ کو استعمال کرتے ہوئے آپ کو پرانا چیٹ کا
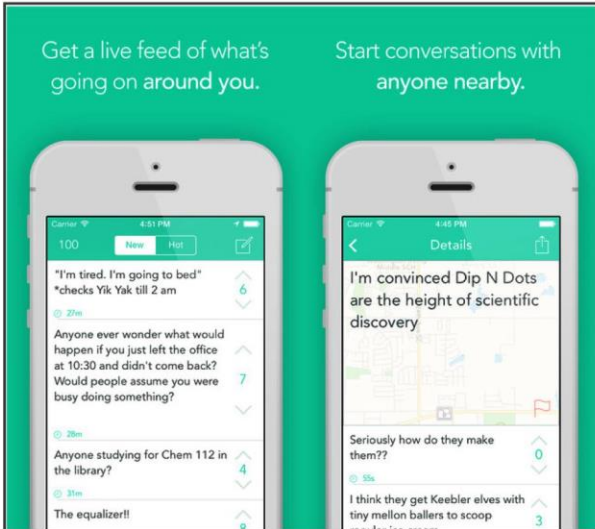
زمانہ یاد آجائے گا جس میں اپنی پسند کے چیٹ روم میں جا کر بات کی جاتی تھی۔
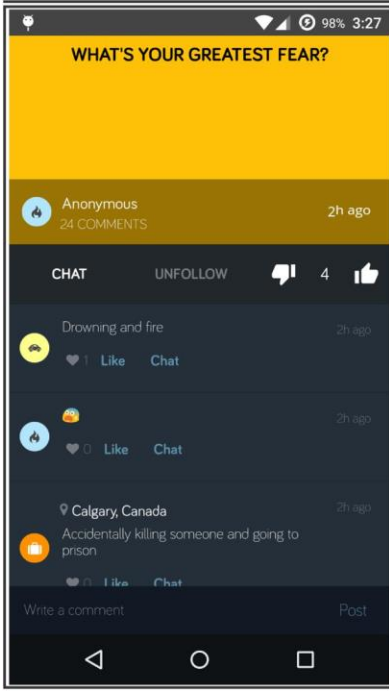
Psst www.psstchat.com

Psst ایک ایسا چیٹ پلیٹ فارم ہے جس میں کوئی چیٹ ہسٹری نہیں اور نہ ہی بات کرنے والے کی کوئی پہچان۔ سیاسی نظریے، کچھ باتوں کا اقرار کرنا، راز، دُکھ درد کی باتیں یا بے کیف مذاق، آپ کچھ بھی شیئر کر سکتے ہیں۔ آپ کی پوسٹ 48 گھنٹے تک فعال رہتی ہے پھر اپنے آپ ہمیشہ کے لئے غائب ہو جاتی ہے۔ ذاتی بات چیت زیادہ سے زیادہ ایک منٹ تک فعال رہتی ہے۔ اگر آپ اپنے خیالات دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں وہ بھی اپنی شناخت ظاہر کیے بغیر تو یہ ایپلی کیشن انسٹال کرلیں۔

Truth www.usetruth.com

Truth مزے کے لئے ایک چیٹ ایپ ہے جس سے آپ اپنے ہی کنٹیکٹ لسٹ میں موجود لوگوں کو نامعلوم بن کر پیغامات بھیج سکتے ہیں۔ آپ کی پہچان ایک اُلو کی قسم جیسی ہوگی۔ تمام پیغامات اپنی ہی کنٹیکٹ لسٹ سے موصول ہو سکتے ہیں یا بھیجے جا سکتے ہیں تو آپ ان ہی لوگوں سے بات کر رہے ہوں گے جنھیں آپ جانتے ہیں لیکن انھیں نہیں پتا ہوگا کہ یہ آپ ہیں۔ اگر کوئی اس ایپ کا استعمال کرتے ہوئے دھمکی آمیز پیغامات بھیجے تو آپ اسے رپورٹ بھی کر سکتے ہیں۔ فی الحال یہ ایپ صرف آئی او ایس کے لیے دستیاب ہے لیکن Truth کی ٹیم ایک اینڈرائیڈ ورژن پر بھی کام کر رہی ہے۔

Anomo www.anomo.com

Anomo ایک سادہ سی ایپ ہے جس سے آپ ان لوگوں سے بات کر سکتے ہیں جو آپ کے جیسی دلچسپیاں رکھتے ہیں۔ آپ کا ایک اوتار بنا دیا جاتا ہے اور آپ چار دوسرے یوزرز کے ساتھ کچھ گیمز کھیلتے ہیں جس کی بناء پر یہ ایپ آپ کے جیسی شخصیت والے لوگوں کو ڈھونڈ نکالتی ہے۔ پھر آپ ان سے بات کر سکتے ہیں اور جب آپ اس نئے دوست کے ساتھ آرام سے بات کرنے لگیں تو آپ دوسرے یوزرز کو جاننے کے لئے انھیں براہِ راست بھی پیغامات بھیج سکتے ہیں۔
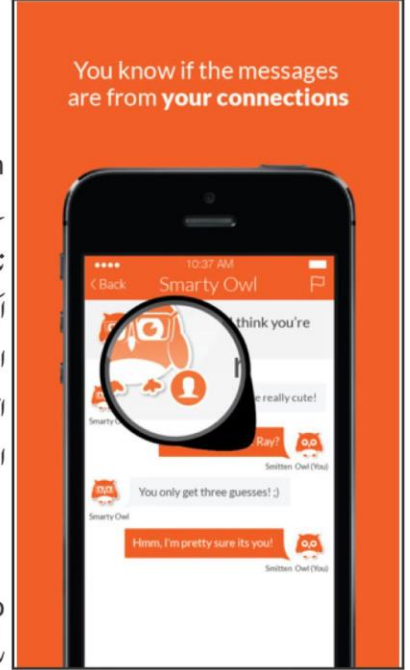
Whisper whisper.sh

یہ بھی ایک دلچسپ ایپ ہے جس سے آپ Memes کے ذریعے کچھ بھی شیئر کر سکتے ہیں۔ اس میں اپنی دلچسپی کے موضوع سے متعلق Memes کو بھی ڈھونڈا جا سکتا ہے۔ آپ اپنی سوچ، احساسات، ردِعمل اور جوابات لکھ کر ان کے بیک گراؤنڈ میں تصاویر لگا کر شیئر کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کسی سے الگ سے بات کرنا چاہتے ہیں تو اس میں ذاتی پیغامات بھی بھیجے جا سکتے ہیں۔

Popcorn bit.ly/popcorn-messaging

اس ایپ کے ذریعے ان لوگوں سے بات کی جا سکتی ہے جو آپ سے ایک میل کے فاصلے کے اندر اندر رہتے ہوں۔ جانیے کہ مقامی کمیونٹی میں لوگ کیا کر رہے ہیں،

آپ کے کیمپس کے آس پاس یا جس شہر میں آپ نے رہنا شروع کیا ہے یا آفس میں بوریت دُور کرنے کے لئے بھی اس ایپ کا استعمال کیا جاتا ہے۔

Kindly kindlychat.com

یہ ایک ایسی ایپ ہے جو شفقت بھری مددگار کمیونٹی کی طرح کام کرتی ہے جس میں لوگ آپ کی پریشانیوں کو سنیں گے اور ان کا حل نکالنے کی کوشش کریں گے۔ آپ یہاں پر ان مسئلوں کا حل بھی پوچھ سکتے ہیں جن کا ذکر آپ آس پاس کے لوگوں سے کرتے ہوئے کتراتے ہیں۔ بلکہ آپ بھی کسی کے مسئلے کا حل نکالنے میں ان کی مدد کر سکتے ہیں۔ آپ تمام لوگوں کے ساتھ بھی اپنا مسئلہ شیئر کر سکتے ہیں یا ضرورت کے مطابق ذاتی چیٹ میں بھی کسی سے مسئلہ شیئر کر سکتے ہیں۔

Wondr getwondr.net

یہ ایپ باقی ایپس کی طرح آپ کو انجان بن کر بات کرنے کا موقع نہیں دیتی بلکہ اس ایپ کی مدد سے آپ اپنے ٹوئٹر فالوورز کو موقع دیتے ہیں کہ وہ اپنی پہچان چھپا کر آپ سے کوئی بھی سوال کر سکتے ہیں۔ جب آپ سیشن شروع کرتے ہیں تو آپ کے فالوورز کو نوٹیفکیشن بھیج دیا جاتا ہے کہ وہ سوال پوچھنے کے اس سیشن میں حصہ لے سکتے ہیں پھر آپ ان سے اس طرح سے بات کر سکتے ہیں جیسے کسی فورم میں بات کی جاتی ہے۔ اس سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ آپ کے فالوورز بلا جھجک کچھ بھی سوالات کر سکتے ہیں اور آپ ان کی اصل رائے سے واقف ہو سکتے ہیں۔ اکثر لوگ کئی سوال پوچھنا چاہتے ہوتے ہیں لیکن وہ صرف اس ڈر سے نہیں پوچھتے کہ ان کی شناخت سب پر ظاہر ہوتی ہے، اگر اسے پوشیدہ رکھا جائے تو یقیناً وہ سوال باآسانی پوچھ سکیں گے اور یہی اس ایپلی کیشن کا مقصد ہے۔

Roomvine www.roomvine.com

اس ایپ کی مدد سے آپ اپنے علاقے کے انجان لوگوں سے بات کر سکتے ہیں لیکن آپ کی شناخت ظاہر نہیں ہوگی۔ اس ایپ سے آپ چیک کر سکتے ہیں کہ آپ کے آس پاس کیا ہو رہا ہے جیسے کہ کسی شاپنگ مال یا ریسٹورینٹ میں، یا پھر کسی تقریب میں جس کے بارے میں آپ کو زیادہ معلومات نہیں۔ آپ جان سکتے ہیں کہ دنیا میں کسی بھی خاص مقام پر کیا ہو رہا ہے۔

اختتامیہ

کہتے ہیں کہ پریشانیاں دوسروں سے شیئر کرنے سے کم ہوتی ہیں یا کم از کم دل کا بوجھ ضرور ہلکا ہو جاتا ہے۔ لیکن آج کل جس دور میں ہم زندہ ہیں یہاں اکثر کوئی بات سننے والا دستیاب نہیں ہوتا یا پھر کئی باتیں ایسی ہوتی ہیں جو ہم اپنے قریبی لوگوں سے شیئر کرنے سے ہچکچاتے ہیں، جب کہ یہی باتیں اگر کسی انجان سے کرنی ہوں جہاں آپ کی شناخت بھی ظاہر نہ ہو پا رہی ہو تو یہ کافی صحت مندانہ سرگرمی ثابت ہوتی ہے۔ اس لیے ان میں سے کوئی ایپلی کیشن ضرور استعمال کریں، لوگوں سے گھلیں ملیں، کچھ اپنی کہیں کچھ دوسروں کی سنیں۔ دل کا بوجھ ہلکا کریں اور نئے دوست بنائیں۔ ایک جیسی دلچسپیاں رکھنے والوں کی دوستی بہت پائیدار ثابت ہوتی ہے، اگر آپ اپنے جیسی شخصیت کو دوست بنانا چاہتے ہیں تو ان میں سے اپنی پسند کی ایپ استعمال کریں۔

نئے سال کی آمد قریب آ رہے ہیں اور ہر کسی کی جیب دن بہ دن خالی ہوتی جا رہی ہے۔ تحائف دینے کے اس سیزن میں کنجوسی سے کام لینا بھی کچھ آسان نہیں کیونکہ جتنے آپ کے چاہنے والے ہوں گے اتنا ہی کھلے ہاتھ سے آپ کو ان پر خرچ کرنا ہوگا تاکہ آپ ان کو سراہ سکیں کہ انھوں نے سال بھر آپ کا ساتھ دیا۔ لیکن فکر کرنے کی کوئی بات نہیں کیونکہ ہم آپ کو شاپنگ کرنے کے چند ایسے طریقہ کار بتائیں گے کہ آپ کم پیسوں میں زیادہ سے زیادہ شاپنگ کر سکیں گے۔

سب سے پہلے تو آپ کو ناتجربہ کار خریدار کی طرح شاپنگ کرنا بند کرنا ہوگی۔ ہوشیار بنیں، احتیاط سے کام لیں، کوئی بھی چیز خریدنے سے پہلے دو تین جگہ سے معلوم کریں، جن اسٹورز سے آپ خریداری کر رہے ہیں ان سے بات کریں اور ڈسکاؤنٹ لینے میں ہچکچائیں نہیں۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آنے والے دنوں میں بہت سی شاپنگ کریں اور بچت بھی ہو جائے تو ان 6 طریقہ کار کو ضرور مدِ نظر رکھنا ہوگا۔

کوپن کا استعمال کریں

کوپن کا استعمال کرنے سے آپ چھوٹے نہیں ہو جاتے بلکہ یہ تو عقل مندی کا کام ہے۔ کوئی بھی چیز آن لائن خریدنے سے پہلے مختلف ڈسکاؤنٹ کوپنز کی تلاش کریں۔ بہت سے آن لائن اسٹور ڈسکاؤنٹ کی پیشکش کرتے ہیں کیونکہ یہ ان کی چیزیں فروخت کرنے کی حکمتِ عملی ہوتی ہے اور عام طور پر وہ ان کوپنز کا اعلان بلاگس، سوشل میڈیا اکاؤنٹس یا پھر چینلز کے ذریعے کرتے ہیں۔

Have a coupon code?

Coupon Code SuperSaleCoupon Validate ✔ You have chosen our most valuable coupon!

Please review the order details below:

24/7/365 Phone, Live Chat, Email Support		FREE!
Instant Account Activation		FREE!
Money Back Guarantee!		45 Days
Baby: 36 Months	~~$286.20~~	$214.65
Hosting Addons		$0.00
	Sub-Total:	$286.20
	Discount:	$-71.55
	Total Due:	$214.65

I have read and agree to the terms and conditions of use.

مثال کے طور پر Udemy.com پر جائیں اور نسبتاً مشہور کورس منتخب کریں پھر اس کے عنوان کو کاپی کریں اور گوگل سرچ میں جا کر 'کوپن (عنوان)' لکھیں۔ دس میں سے نو دفعہ آپ کو متعلقہ کورس کا ڈسکاؤنٹ کوپن مل جائے گا جو کہ کورس بنانے والے نے کہیں پوسٹ کیا ہوا ہوگا۔ آپ ایسا باقی چیزوں کے لئے بھی کر سکتے ہیں لیکن بہتر نتائج کے لئے سرچ میں ویب سائٹ کا نام بھی شامل کریں۔ یہ بات بہت سے آن لائن اسٹورز کے لئے سچ ہے اور ان کی ڈسکاؤنٹ کی قیمتوں میں کافی زیادہ فرق ہوتا ہے۔ کچھ کوپن مفت شِپنگ کی پیشکش کرتے ہیں، جبکہ دوسرے کوپن 10% سے 90% تک ڈسکاؤنٹ کی پیشکش کرتے ہیں۔ بہترین ڈسکاؤنٹ حاصل کرنے کے لیے آپ کو ڈیلز (Deals) فراہم کرنے والی ویب سائٹس بھی دیکھنی چاہئیں۔

سائیڈ نوٹ کے طور پر اور شاپنگ کے اس سیزن کی شاید سب سے زیادہ اہم

بات یہ کہ 'ہنی (Honey)' نام کا پلگ اِن اپنے براوزر میں انسٹال کریں:

www.joinhoney.com

یہ پلگ اِن خود ہی کسی بھی پروڈکٹ کے لئے دستیاب کوپن کو ڈھونڈ لیتا ہے

اور چیک آؤٹ کے دوران سب سے زیادہ ڈسکاؤنٹ لاگو ہوتا ہے۔

قیمتوں میں موازنہ کریں

جب آپ کوئی ڈیوائس خرید رہے ہوں یا کوئی بھی ایسی چیز جو ایک سے زیادہ اسٹورز پر موجود ہو تو اس بات کی یقین دہانی کریں کہ تمام آن لائن اسٹورز سے قیمتیں معلوم کریں اور پھر ان کا موازنہ کریں۔ جب آپ کسی مخصوص پروڈکٹ کی قیمتوں کی تمام اسٹورز سے معلومات حاصل کرلیں اور تمام ویب سائٹس ڈھونڈ لیں تو آپ جس اسٹور سے خریدنا چاہتے ہیں ان سے رابطہ کریں اور انھیں بتائیں کہ کسی اور جگہ یہی چیز کم قیمت میں مل رہی ہے تو ممکن ہے کہ وہ آپ کو اپنا گاہک بنانے کی خاطر کم قیمت میں آپ کو بیچ دیں گے۔

اگر یہ وضاحت واضح نہیں تو اس کی مثال کچھ یوں ہے:

فرض کریں کہ میں ایک گیمنگ ماؤس خریدنا چاہتا ہوں۔ ایک اسٹور پر 500$ کا مل رہا ہے اور دوسرے اسٹور پر 550$ کا۔ اب میں کیا کروں گا کہ دوسرے اسٹور سے رابطہ کروں گا اور انھیں بتاؤں گا کہ یہی پروڈکٹ ایک اسٹور پر کم قیمت میں مل رہی ہے اور میں یہ آپ سے ہی خریدنا چاہتا ہوں لیکن اسی کم قیمت پر۔ اگر ہاں، تو میں آپ سے خریدلوں گا۔ ممکن ہے کہ وہ کم قیمت میں بیچ دیں گے اس طرح سے مجھے اپنے من پسند اسٹور سے مناسب قیمت میں گیمنگ ماؤس مل جائے گا۔ یہ بالکل ایسے ہی جیسے آپ مختلف دُکانوں پر جا کر کسی چیز کی قیمت پتا کرتے ہیں اور پھر اگلی دُکان پر چلے جاتے ہیں۔

خریداری بیچ میں چھوڑ کر بھاگ جائیں

سننے میں کچھ عجیب لگ رہا ہے لیکن یہ حقیقت ہے کہ آن لائن اسٹور بھی آپ کے پیچھے بھاگے بھاگے آئیں گے اگر آپ ان کی پروڈکٹ کو شاپنگ کارٹ میں منتخب کریں اور پھر اسے چھوڑ دیں۔ بہت سارے اسٹورز کارٹ میں منتخب کر کے چھوڑے جانے والی پروڈکٹ کو نظر میں رکھتے ہیں اور اس سے پہلے کے آپ یہ پروڈکٹ کہیں اور سے خریدلیں، وہ ہر ممکن کوشش کریں گے کہ آپ ان ہی سے یہ پروڈکٹ خریدیں۔

بعض اوقات تو ایسا ہوتا ہے کہ جب آپ ویب سائٹ بند کرتے ہیں تو ایک پیغام دکھائی دیتا ہے کہ ٹھہریے، ابھی ویب سائٹ چھوڑ کر مت جائیں اور اس کوپن کو استعمال کرتے ہوئے 20% ڈسکاؤنٹ حاصل کریں۔ لیکن زیادہ تر ایسا ہوتا ہے کہ یہ آن لائن اسٹور آپ کو چند گھنٹے بعد یا زیادہ سے زیادہ ایک دو دن میں ای میل کریں گے اور ڈسکاؤنٹ کوپن کی پیشکش کریں گے۔

آن لائن شاپنگ کی ویب سائٹ پر صارف کے طور پر رجسٹر ہوجائیں لیکن آسانی سے ان کے گاہک نا بنیں۔ اگر آپ تھوڑا صبر رکھیں گے تو اُمید ہے ڈسکاؤنٹ مل جائے گا جس کے آپ مستحق ہیں۔

مرمت کی ہوئی چیزوں کا انتخاب کریں

آپ یقین کریں یا نہ کریں، مرمت کی ہوئی مصنوعات معیار کے لحاظ سے زیادہ بہتر ہوتی ہیں۔ فرض کریں کہ ایک لیپ ٹاپ یا اسمارٹ فون خریدا جاتا ہے اور جب وہ فیکٹری کی طرف سے آتا ہے تو اس میں عیب نکلتا ہے تو خریدار اسے دُکان پر واپس بھیج دیتا ہے کہ اسے اس کے پیسے واپس کردیے جائیں یا پھر دوسرا دے دیا جائے۔

تو ایسے میں اس عیب والی پروڈکٹ کے ساتھ کیا کیا جاتا ہے؟ اسے واپس مرمت کے لئے بھیجا جاتا ہے اور دو سے تین بار چیک کیا جاتا ہے تا کہ یہ سو فیصد

کام کرے۔ کمپنی پہلے ہی اس پروڈکٹ پر نقصان اُٹھا چکی ہوتی ہے چونکہ انھیں اس کی مرمت کرنے کے لئے مزید وقت ضایع کرنا پڑتا ہے اور اچھے معیار تک لایا جاتا ہے تاکہ اسے دوبارہ سے بیچے جانے کے لئے پیش کیا جاسکے اور وہ بھی کم قیمت پر۔ اس بات کا خلاصہ یہ ہے کہ مرمت کی ہوئی پروڈکٹ زیادہ بار چیک کی جاتی ہیں لہٰذا اگلی بار جب آپ کوئی ڈیوائس خریدنا چاہیں تو مرمت کئے ہوئے آئیٹمز کو پہلے دیکھنا نہ بھولیں۔

خفیہ براؤزنگ استعمال کریں

بہت سے آن لائن اسٹورز صارفین کے حساب سے مختلف قیمتیں دِکھاتے ہیں۔ ایسا ممکن ہے کیونکہ وہ آپ کی لوکیشن جانتے ہیں، انھیں معلوم ہوتا ہے کہ آپ اس سے پہلے کون سی پروڈکٹس ڈھونڈ رہے تھے اور ان کی قیمتیں کیا ہیں اور بہت سی ایسی چیزوں کو دیکھتے ہوئے اپنی قیمتوں میں اُتار چڑھاؤ کرتے ہیں۔

مثال کے طور پر اگر آپ کا تعلق کسی پوش علاقے سے ہے تو آپ جس چیز کو خریدنا چاہتے ہیں وہ اس کی قیمت بڑھا کر دکھائیں گے لیکن اگر کوئی کم ترقی یافتہ علاقے سے اسی چیز کو خریدنا چاہے گا تو اسے اس کی قیمت کم دِکھائی جائے گی۔ یہاں تک کہ اگر آپ ''ایپل میک'' استعمال کرتے ہوئے ہوٹل کی قیمتیں دیکھیں گے تو آپ کو مہنگی قیمتیں دِکھائی جائیں گی اور انھی ہوٹلز کی قیمتیں آپ عام ونڈوز کمپیوٹر سے دیکھیں گے تو کم قیمتیں دِکھائی جائیں گی۔ یوں سمجھیں کہ بیچنے والا آپ کو دیکھ نہیں رہا لیکن وہ آپ کی مالی حیثیت جانچنے کی پوری کوشش کرتا ہے تاکہ اُسی حساب اپنی چیز کی قیمت لگا سکے۔

ایک غور طلب بات یہ بھی ہے کہ اگر آپ کسی آن لائن اسٹور کی ویب سائٹ پر ایک سے زیادہ بار دورہ کریں اور جس آئیٹم کو آپ خریدنا چاہتے ہیں وہ صرف انھی کے پاس موجود ہے تو ان کو قیمت بڑھانے کا موقع مل جاتا ہے اور وہ ایسا کرتے بھی ہیں۔ اس سے بچنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر آپ کسی ویب سائٹ پر ایک سے زیادہ بار دورہ کرنا چاہتے ہیں تو مختلف براؤزرز کا استعمال کریں جیسے کہ کروم اور فائرفوکس یا پھر Incognito موڈ کا استعمال کریں یعنی بھیس بدل کر، اس طرح سے وہ آپ کو پہچان نہیں سکیں گے اور پہلے سے طے شدہ قیمتیں ہی دکھائیں گے۔ ایسا خاص طور پر اس وقت ہوتا ہے جب آپ فلائٹ ٹکٹ یا ہوٹل روم بُک کروانا چاہ رہے ہوں تو ہمیشہ شاپنگ کرنے سے پہلے اِن کوگنیٹو کے آپشن کا استعمال کریں۔

چھوٹی اور نئی دکانوں پر توجہ دیں

ہمیشہ بڑے اور مشہور آن لائن اسٹور سے چیزیں خریدنے کے بجائے چھوٹے لیکن بھروسے مند اسٹورز کی تلاش کریں۔ اس بات کا زیادہ امکان ہے کہ ان کی قیمتیں کم ہوں گی کیونکہ انھیں بڑے اسٹورز سے مقابلہ کرنا ہے۔ آپ کو اچھی اور تیز کسٹمر سروس بھی ملے گی اور اگر آپ کہیں تو شاید آپ کو ڈسکاؤنٹ بھی مل جائیں۔ چھوٹے اسٹورز کو ڈھونڈنا آسان ہے۔ آپ کو صرف یہ کرنا ہوگا کہ جس آئیٹم کو خریدنا چاہتے ہیں اسے گوگل پر لکھ کر سرچ کریں۔ پھر آپ سرچ کے دوسرے یا تیسرے صفحے پر جائیں تو آپ کو بہت سے چھوٹے اور اچھے اسٹورز مل جائیں گے جو کہ آپ کے منتظر ہوں گے۔

یہ چھوٹے آن لائن اسٹور بہت پرجوش ہوں گے کہ آپ نے انھیں توجہ دی اور آپ کو اپنی پروڈکٹ بیچنے کے لئے اچھی سے اچھی پیشکش کریں گے کیونکہ ان کے لئے کچھ نہ بیچنے سے بہتر ہے کہ پروڈکٹ کو سستا بیچ دیا جائے۔

اختتامیہ

اگر آپ یہ سوچ رہے ہیں کہ میں فائدے سے بھرپور بلیک فرائیڈے اور سائبر منڈے کو بھول گیا ہوں تو ایسا بالکل نہیں ہے۔ ان ایونٹس کا کئی دن اور ہفتوں پہلے اعلان کر دیا جاتا ہے تو یہ ایونٹ راز نہیں ہیں۔ لیکن ہاں ان ایونٹس پر قیمتیں بہت زیادہ کم کر دی جاتی ہیں۔ آن لائن شاپنگ کا جب بھی موقع ملے کرنی چاہیے۔ اصلی اسٹورز کے برعکس ان دکانداروں کو نہ تو دکانیں بنانا پڑتی ہیں اور نہ ہی کرایہ دینا پڑتا ہے، اس لئے آن لائن اسٹورز کے یہ تمام اخراجات بچ جاتے ہیں اور ہم سستی چیزوں سے فیضیاب ہوتے ہیں۔

آج کل مارکیٹ میں فائر او ایس (Fire OS) کا بڑا چرچہ ہے، اس کی وجہ فائر او ایس پر مبنی سستے اسمارٹ فون اور ٹیبلٹ ہیں۔ ان میں ہارڈ ویئر تو بہت اچھا نصب ہوتا ہے لیکن ان کی قیمت انتہائی کم ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عام صارفین کے لیے یہ بہت ہی کشش کا سبب بن رہے ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ گوگل اینڈروئیڈ اور فائر او ایس میں کیا فرق ہے؟ یقیناً فائر او ایس پر مبنی اسمارٹ فون خریدنے سے پہلے آپ کو اس کے بارے میں پتا ہونا چاہیے تاکہ خریدنے کے بعد پچھتانے سے بچ سکیں۔ اس لیے آیئے آپ کے لیے ان کا ایک تفصیلی موازنہ پیش کرتے ہیں۔

امیزون (Amazon) کے فائر ٹیبلٹ امیزون کا اپنا فائر او ایس یعنی آپریٹنگ سسٹم استعمال کرتے ہیں۔ فائر او ایس کی بنیاد گوگل اینڈروئیڈ پر ہے لیکن اس میں گوگل کی ایپ اور سروسز شامل نہیں ہیں۔ یہ کہنا ٹھیک نہیں ہوگا کہ امیزون کے فائر ٹیبلٹ اینڈروئیڈ پر چلتے ہیں لیکن دوسرے معنوں میں اینڈروئیڈ کا کوڈ ضرور استعمال کرتے ہیں۔ اس طرح فائر ٹیبلٹ پر آپ جتنی ایپس چلائیں گے وہ سب اینڈروئیڈ ایپس بھی ہیں۔

بنیادی اور آسان فرق

ایک عام آدمی کے لئے سب سے بڑا فرق یہ ہے کہ اس میں گوگل کا پلے اسٹور موجود نہیں ہے۔ آپ امیزون کے ایپ اسٹور اور اس میں دستیاب ایپس تک محدود ہیں۔ اسی طرح گوگل کی ایپس اور سروسز تک بھی رسائی حاصل نہیں۔ گوگل کروم کے بجائے امیزون کی اپنی ایپ 'سِلک براؤزر' کا استعمال کر سکتے ہیں۔

امیزون میں یہ ممکن نہیں کہ لانچر کو تبدیل کیا جاسکے جیسا کہ اینڈروئیڈ ڈیوائسز میں کر سکتے ہیں تو آپ کو امیزون کی ہوم اسکرین استعمال کرنی ہوگی۔ امیزون کی ہوم اسکرین پر ایپس اور اس کے علاوہ امیزون کی ویڈیوز، میوزک اور ای بکس بھی دیکھ سکتے ہیں۔ ہوم اسکرین پر امیزون کی شاپنگ ویب سائٹ بھی ہے جس سے آپ باآسانی چیزیں خرید سکتے ہیں اور اس سے امیزون کی آمدن میں مزید اضافہ ہوتا ہے۔

فائر او ایس میں 'Kindle FreeTime' بہت اچھا فیچر ہے اور اگر آپ اس کی لامحدود سبسکرپشن حاصل کرلیں تو بچوں کی پڑھائی لکھائی سے متعلق بہت سی ایپس، بکس، فلمیں اور ٹی وی شوز دیکھ سکتے ہیں۔

فائر او ایس پر مبنی کوئی اسمارٹ فون استعمال کرتے ہوئے آپ کو اینڈروئیڈ سے زیادہ ایپل آئی او ایس کا گمان ہوگا، کیونکہ اس کے مینو بالکل بھی اینڈروئیڈ کی طرح نہیں ہیں، یہ زیادہ تر آئی فون کی طرز پر کام کرتے ہیں۔

لیکن اس فرق کا مقصد ہی کیا ہے؟ اگر آپ سستا ٹیبلٹ خرید رہے ہیں تاکہ آپ ویب براؤزنگ کرسکیں، ای میلز چیک کرسکیں یا ویڈیوز دیکھ سکیں تو اینڈروئیڈ اور فائر او ایس میں زیادہ فرق نہیں ہے۔ لیکن اگر آپ کو اینڈروئیڈ ایپس ہی استعمال کرنی ہیں تو عام اینڈروئیڈ ٹیبلٹ ہی لیا جائے۔

آپ کو پانچ ہزار روپے تک کا ایک سستا ساKindle Fire tablet مل سکتا ہے لیکن گوگل کے بجائے امیزون کا ایپ اسٹور اور سروسز استعمال کرنا ہوں گی۔ اسی طرح اگر فائر او ایس پر مبنی کوئی زبردست اسمارٹ فون آپ خریدیں گے تو دس ہزار روپے تک میں مل جائے گا۔ ٹیبلٹ کا سب سے سستا ورژن بھی لاک اسکرین اشتہارات کے ساتھ آتا ہے جسے آپ کو پیسے دے کر ہٹوانا پڑتا ہے۔ اگر آپ جانتے ہیں کہ آپ کیا کر رہے ہیں تو ادھر گوگل کی سروسز کو حاصل کر سکتے ہیں لیکن امیزون نہیں چاہتا کہ آپ ایسا کریں اور مستقبل میں ایسا کرنا اور بھی مشکل ہو جائے گا۔

اینڈرائیڈ، گوگل موبائل سروسز اور AOSP

ہم سمجھتے ہیں کہ اینڈرائیڈ ایک ہی ہے حالانکہ اینڈرائیڈ کی دو اقسام ہیں۔ ایک گوگل کا اینڈرائیڈ سافٹ ویئر ہے جو سام سنگ، ایچ ٹی سی، ایل جی، سونی اور دوسرے بڑے مینوفیکچررز کی ڈیوائسز میں موجود ہوتا ہے۔ یہ صرف اینڈرائیڈ نہیں ہے بلکہ اینڈرائیڈ ڈیوائسز کے مینوفیکچرر نے انہیں گوگل سے سرٹیفائڈ کروایا ہوا ہے۔ یہ ڈیوائسز گوگل موبائل سروسز کے ساتھ آتی ہیں جس میں گوگل پلے اسٹور اور گوگل کی دوسری ایپس جیسے جی میل اور گوگل میپ وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ سروسز آپ کے اینڈرائیڈ فون یا ٹیبلٹ میں پہلے سے موجود ہوتی ہیں۔ لیکن اینڈرائیڈ ایک اوپن سورس پروجیکٹ بھی ہے اور اسے "Andriod open source project" یا AOSP کے نام سے جانا جاتا ہے۔ AOSP کوڈ کو اوپن سورس لائسنس کی طرف سے اجازت ملی ہوئی ہے اور کوئی بھی مینوفیکچرر یا ڈویلپر کوڈ کا جیسے چاہے استعمال کر سکتا ہے۔

گوگل موبائل سروسز اینڈرائیڈ اوپن سورس پروجیکٹ کا حصہ نہیں ہیں۔ بہت سے لوگ سمجھتے ہیں کہ اینڈرائیڈ میں گوگل پلے اسٹور اور گوگل کی باقی تمام سروسز موجود ہوتی ہیں لیکن حقیقت میں ایسا نہیں ہے۔ اینڈرائیڈ اور گوگل کے الگ الگ لائسنس ہیں۔

چائنا کی فیکٹری کا تین ہزار روپے کا کوئی سستا اینڈرائیڈ ٹیبلٹ یہی AOSP کوڈ ہوتا ہے۔ اگر آپ اس ٹیبلٹ پر گوگل پلے کا استعمال کرنا چاہتے ہیں تو گوگل کی ایپس کو الگ سے انسٹال کرنا ہوگا۔

امیزون نے فائر او ایس کیوں بنایا؟

سب سے پہلے ذہن میں یہ سوال اُٹھتا ہے کہ آخر امیزون نے گوگل اینڈرائیڈ کا استعمال کرنے کے بجائے فائر او ایس کیوں بنایا؟

امیزون ٹیبلٹس کے لئے اپنا آپریٹنگ سسٹم بنانا چاہتا تھا تو انھوں نے ابتداء سے شروع کرنے کے بجائے اینڈرائیڈ AOSP کوڈ کا استعمال کیا اور اس میں تبدیلیاں کر کے فائر او ایس بنایا۔ اس سے امیزون کا کافی وقت بچ گیا کیونکہ انھوں نے گوگل کے کئے ہوئے کام کو اپنے حساب سے مکمل کیا، اس کا مطلب اینڈرائیڈ کی تمام ایپس کا استعمال فائر او ایس پر بھی کیا جا سکتا ہے۔

لیکن امیزون نے گوگل اینڈرائیڈ کا استعمال کیوں نہیں کیا؟ کیونکہ امیزون ہر چیز پر اپنا قابو رکھنا چاہتا ہے۔ بجائے اس کے کہ آپ کو گوگل کے حوالے کر دیا جائے اور آپ گوگل کی ایپس خریدیں، میوزک، ویڈیوز اور ای بکس ڈاؤن لوڈ کریں، امیزون چاہتا ہے کہ امیزون کے ایپ اسٹور، میوزک، ویڈیوز اور کِنڈل ایپس کا استعمال کیا جائے۔ یہی تو وجہ ہے امیزون کے ٹیبلٹس ریلیز کرنے کی کہ آپ سستا ٹیبلٹ لے کر امیزون کی سروسز کا استعمال کر سکتے ہیں لیکن ایک بار ٹیبلٹ خرید لیا جائے تو امیزون مزید پیسے خرچ کرنے پر قائل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

گوگل پلے سروسز صرف گوگل اینڈرائیڈ کے لئے ہیں

آج کل عام آدمی جسے اینڈرائیڈ سمجھتا ہے دراصل وہ گوگل پلے سروسز اور گوگل کی ایپس کا بھی حصہ ہے۔ گوگل پلے اسٹور میں موجود بہت سی ایپس گوگل پلے سروسز کا استعمال کرتی ہیں جیسے کہ جی پی ایس لوکیشن اور رقم کی ادائیگی وغیرہ۔ ایسی ایپس کو سیدھا فائر او ایس ڈیوائس میں استعمال نہیں کیا جا سکتا کیونکہ اس میں گوگل

پلے سروسز موجود نہیں ہیں۔ امیزون کوڈ ویلپر کو متبادل API's فراہم کرنا ہوں گی اور ڈویلپر کو گوگل پلے اسٹور کی اینڈرائیڈ ایپس کو امیزون کے فائر او ایس میں لانے کے لئے کافی محنت کرنی ہوگی۔ یہی وجہ ہے کہ امیزون میں تمام اینڈرائیڈ ایپس موجود نہیں ہیں۔

امیزون ایپ اسٹور بمقابلہ گوگل پلے

اوسط کنڈل ٹیبلٹ یوزر کو سب سے بڑی تبدیلی یہی لگے گی کہ اس میں گوگل پلے کے بجائے امیزون ایپ اسٹور ہے۔ اینڈرائیڈ ایپ ڈویلپر امیزون ایپ اسٹور اور گوگل پلے دونوں پر اپنی ایپس ڈال سکتے ہیں لیکن ہر ڈویلپر ایسا نہیں کرتا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ امیزون میں اینڈرائیڈ کی تمام ایپس تک رسائی حاصل نہیں کی جاسکتی جو کہ ایک اینڈرائیڈ ٹیبلٹ میں مل جاتی ہیں۔ ویب سائٹ پر موجود امیزون ایپ اسٹور میں ڈھونڈا جاسکتا ہے کہ اس میں کون کون سی ایپس دستیاب ہیں۔

امیزون کا ایپ اسٹور ڈاؤن لوڈ کے لئے بھی دستیاب ہے۔ آپ عام اینڈرائیڈ فونز پر بھی امیزون کا ایپ اسٹور ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں اور گوگل پلے کے بجائے اس سے ایپس ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں۔

قیمتوں میں فرق

چونکہ اینڈرائیڈ فون کئی کمپنیاں بنارہی ہیں اس لیے ان کی قیمتوں میں تغیر پایا جاتا ہے۔ اینڈرائیڈ پر مبنی فون اور ٹیبلٹ بھی سستے داموں دستیاب ہیں لیکن امیزون فائر او ایس کی قیمت نہ صرف کم ہے بلکہ ان میں اچھا ہارڈ ویئر بھی نصب ہے۔ امیزون فائر ٹیبلٹ کی بات کی جائے تو اس کا اسکرین سائز 7 انچ ہے، اس میں 8 جی بی اسٹوریج، 1.3 گیگا ہرٹز کواڈ کور پروسیسر، 1 جی بی ریم اور بیک فرنٹ کیمرے شامل ہیں تو اس کی قیمت صرف 50 امریکی ڈالر یعنی پانچ ہزار پاکستانی روپے ہے۔

اسی طرح امیزون فائر فون کی بات کی جائے تو اس کے استعمال شدہ فون جو پاکستان میں دستیاب ہیں ان کی قیمت صرف دس ہزار روپے ہے لیکن ان میں 13 میگا پکسلز کیمرہ، 2.2 گیگا ہرٹز کواڈ کور پروسیسر، 2 جی بی ریم اور 32 جی بی کی اسٹوریج موجود ہے۔ بھلا یہ ہارڈ ویئر کسی شاندار اسمارٹ فون سے کم ہے؟ یقیناً نہیں، لیکن اس کی قیمت ضرور سب سے کم ہے۔ فائر او ایس اسمارٹ فون اور ٹیبلٹس مختلف ورژنز میں دستیاب ہیں، سبھی کی قیمت اس طرح کم نہیں کیونکہ کچھ ڈیوائس HD خصوصیات کے ساتھ دستیاب ہیں۔

فائر ٹیبلٹ کو گوگل اینڈرائیڈ ڈیوائس میں تبدیل کیا جاسکتا ہے

چونکہ فائر او ایس، اینڈرائیڈ کے بہت قریب ہے اس لئے یہ ممکن ہے کہ گوگل پلے اسٹور اور گوگل پلے سروسز کو باآسانی فائر ٹیبلٹ پر انسٹال کیا جاسکتا ہے اور یہ بالکل اسی طرح سے کام کریں گی جیسے کہ کسی عام اینڈرائیڈ ٹیبلٹ میں کرتی ہیں اور آپ کو پورے گوگل پلے اسٹور اور گوگل کی سروسز تک رسائی حاصل ہوگی۔

گوگل یا امیزون کی طرف سے اس بارے میں کچھ نہیں کہا گیا ہے لیکن ایسا کرنا ممکن ہے۔ اس کے لئے آپ کو ڈیوائس روٹنگ کی بھی ضرورت نہیں پڑے گی بس آپ کو ایسا کرنے کے لئے تھوڑی محنت کرنی ہوگی۔ اس بات کے بھی امکانات ہیں کہ امیزون کے مستقبل میں آنے والے ٹیبلٹس میں ایسا نا کیا جاسکے۔

درج ذیل آسان سوالوں کے جوابات دے کر آپ حاصل کر سکتے ہیں، **2000** روپے تک کا کیش پرائز

1) پی ایچ پی ورژن 7 کب جاری کیا گیا؟

☆ دسمبر 2014ء ☆ دسمبر 2015ء ☆ دسمبر 2014ء

2) After Effects کس کمپنی کا تیار کردہ سافٹ ویئر ہے؟

☆ ایڈوبی ☆ اوریکل ☆ مائیکروسافٹ

3) اینڈرائیڈ ایپلی کیشنز کس پروگرامنگ لینگویج میں بنائی جاتی ہیں؟

☆ پی ایچ پی ☆ سی پلس پلس ☆ جاوا

☆......ان سوالات کے جوابات 20 جنوری تک ارسال کئے جا سکتے ہیں۔

☆......کوپن پر جوابات لکھ کر اس کوپن کی اسکین کاپی یا موبائل سے فوٹو کھینچ کر بھی بھیجا جا سکتا ہے۔

☆......موصول ہونے والے ای میل پیغامات چونکہ بہت زیادہ ہوتی ہیں، اس لئے کوپن مل جانے کی اطلاع دینا ہمارے لئے ممکن نہیں۔

پہلا انعام 2000 روپے نقد (ایک انعام)

دوسرا انعام 200 روپے نقد (10 انعامات)

ماہ نومبر کے سوالات کے درست جوابات

❶ سیکیور ساکٹس لیئر ❷ سات

❸ CompTIA

پہلا انعام

زین العابدین، کراچی

دوسرا انعام جیتنے والے دس قارئین

☆ وجاہت اللہ، کراچی ☆ بینش پرویز، کراچی ☆ سبحان احمد، کراچی ☆ فیض حسن، حیدرآباد ☆ عابد علی، لاہور ☆ فراست شاہ، کراچی ☆ محمد امین، کراچی ☆ عبید اللہ، لاہور ☆ بہرام، کراچی ☆ شاہین لاشاری، کراچی

انعامی کوپن برائے جنوری 2016ء

جوابات: 1)............ 2)............ 3)............

نام .... فون نمبر ....

پتا ....

....

یہ کوپن crm@computingpk.com پر ای میل کیجیے یا ''ماہنامہ کمپیوٹنگ''، پوسٹ باکس نمبر 786، کراچی 74200 پر بذریعہ ڈاک ارسال کیجیے

گیارہ سال کے وقفے کے بعد پیش ہے نیا ورژن

PHP7

کمپیوٹر لینگوئج پی ایچ پی کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ کمپیوٹر سے وابستہ لوگوں میں سے بیشتر نے کم ازکم اس کا نام ضرور سن رکھا ہوگا۔ یہ اتنی معروف پروگرامنگ لینگویج ہے کہ گزشتہ سات سالوں سے مسلسل دنیا کی سب سے معروف کمپیوٹر پروگرامنگ لینگویجز کی فہرست میں اس کا مقام چوتھا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق دنیا بھر میں 200 ملین (20 کروڑ) ویب سائٹس اسی پروگرامنگ لینگویج کی مرہونِ منت ہیں۔

پی ایچ پی دراصل PHP Hypertext Preprocessor کے مخفف ہے اور اس کا ابتدائی ورژن 21 سال پہلے 1995ء میں سامنے آیا تھا۔ اس کا ورژن 3 جون 1998ء میں پیش کیا گیا جبکہ ورژن 4 کا اجراء مئی 2000ء میں کیا گیا۔ اگرچہ ورژن 5 چار سال بعد یعنی جولائی 2004ء میں متعارف کروادیا گیا لیکن ساتھ ہی ورژن 4 کو بھی جاری رکھا گیا۔ ورژن 4 اس وقت تک بہت معروف ہو چکا تھا اور اس کا استعمال کرنے والی ویب سائٹس اور سروسز کی تعداد بہت زیادہ ہو چکی تھی۔ لیکن ورژن 5 اور ورژن 4 میں کافی فرق تھا اور ورژن 4 میں لکھے سورس کوڈ کو ورژن 5 میں ڈھالنا پڑتا تھا۔ بعض اوقات ورژن 4 میں لکھا ہوا کوڈ ورژن 5 پر چلنے سے بالکل انکاری ہو جاتا تھا۔ اس لئے مجبوراً ورژن 5 کے ساتھ ساتھ ورژن 4 پر بھی ڈیویلپمنٹ کا کام جاری رہا اور وقفے وقفے سے ورژن 4 کے بھی نئے ورژن متعارف کروائے جاتے رہے۔ یہ سلسلہ 2008ء تک جاری رہا۔ یوں پی ایچ پی 4 استعمال کرنے والوں کو عملاً آٹھ سال کا وقت دیا گیا تھا کہ وہ اپنا کوڈ پی ایچ پی کے ورژن 5 پر منتقل کرلیں۔

2008ء کے بعد سے پی ایچ پی کا کوئی اہم ورژن جاری نہیں کیا گیا۔ بلکہ ورژن 5 کی ہی اپ ڈیٹس جاری کی جاتی رہیں۔ ان میں مائیکروسافٹ ونڈوز کے لئے 32 بٹ کے ساتھ ساتھ 64 بٹ ورژن جاری کرنا بھی شامل ہے۔ اس کے علاوہ مائیکروسافٹ ونڈوز پلیٹ فارم پر پی ایچ پی کے استعمال میں بہتری کے لئے بھی پی ایچ پی میں کئی تبدیلیاں پیدا کی گئیں۔ اب صورت حال یہ ہے کہ پی ایچ پی صرف لینکس یونکس ہی نہیں مائیکروسافٹ ونڈوز کے ویب سرور آئی آئی ایس کے ساتھ بھی خوب کام کرتی ہے۔

ورژن 5 کے بعد سے پی ایچ پی میں کوئی بہت بڑی ڈرامائی تبدیلی نہیں ہوئی۔ یعنی گزشتہ گیارہ سالوں سے صرف پہلے سے جاری شدہ ورژنز کو ہی بہتر بنانے کا کام کیا گیا ہے۔ لیکن اب ایک بڑی خبر یہ ہے کہ پی ایچ پی کا ورژن 7 جاری کردیا گیا ہے۔ جی ہاں، ورژن 6 نہیں بلکہ ورژن 7۔ اگرچہ اندرونِ خانہ پی ایچ پی کے ورژن 6 پر کام کیا جاتا رہا ہے، لیکن اس ورژن کو کبھی بھی عوام کے لئے جاری نہیں کیا گیا۔

ورژن 7 گزشتہ تمام ورژنز سے بہت بہتر اور مختلف ہے۔ اس ورژن اور گزشتہ ورژن 5.6 میں سب سے نمایاں فرق پرفارمنس یا کارکردگی کا ہے۔ ان دونوں ورژنز کی رفتار جانچنے کے لئے کئی بینچ مارک ٹیسٹ کئے گئے ہیں۔ معروف بلاگنگ پلیٹ فارم اور کانٹینٹ منیجمنٹ سسٹم ورڈپریس پر کئے جانے والی تجربے سے پتا چلا کہ پی ایچ پی ورژن 7 پر چلنے والا ورڈپریس پی ایچ پی کے کسی دوسرے ورژن کے مقابلے میں تین گنا تک زیادہ تیز رفتاری سے کام کرتا ہے۔ جبکہ دوسری معروف ایپلی کیشنز جیسے Drupal، Magento اور SugarCRM پر کئے جانے والے تجربات سے بھی رفتار میں ایسی ہی بہتری دیکھی گئی۔

ورژن 7 میں کئی قابل ذکر تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ سابقہ ورژنز کے مقابلے میں نیا ورژن میموری کے استعمال کے معاملے میں انتہائی کفایت شعار ہے۔ اس کے علاوہ نئے ورژن میں کسی فنکشن return type بھی متعین کی جاسکتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر آپ پی ایچ پی ورژن 7 میں کوئی نیا فنکشن بناتے ہیں تو ساتھ ہی یہ بھی بتاسکتے ہیں کہ یہ فنکشن چلنے پر کس قسم کا ڈیٹا مثلاً integer یا float وغیرہ واپس یا ریٹرن کرنے گا۔

```php
<?php
    function sum($a, $b): float {
    return $a + $b;
}
```

سابقہ ورژن میں یہ سہولت موجود نہیں تھی جبکہ پی ایچ پی کی ہم عصر دوسری پروگرامنگ زبانوں میں ی سہولت پہلے سے موجود ہے۔ اس نئے فیچر کی بدولت پی ایچ پی اور دوسری زبانوں میں پایا جانے والا فرق ختم ہوگا۔

نئے ورژن میں کچھ نئے آپریٹرز بھی شامل کئے گئے ہیں۔ ایسا ہی ایک آپریٹر Null coalescing operator (??) ہے۔ یہ آپریٹر isset کی طرح کام کرتا ہے۔ اگر اس آپریٹر کو دیا گیا پہلا operand موجود ہو اور Null نہ ہو تو یہ وہی operand واپس کرتا ہے لیکن اگر پہلا operand موجود نہ ہو یا Null ہو تو یہ دوسرا operand واپس کرتا ہے۔ اس آپریٹر کو درج ذیل مثال سے سمجھا جاسکتا ہے۔

```php
$username = $_GET['user'] ?? 'nobody';
```

اس مثال میں اگر $_GET['user'] ویری ایبل موجود ہے اور Null نہیں ہے تو $username میں $_GET['user'] کی قدر محفوظ ہوجائے گی۔ بصورت دیگر $username ویری ایبل میں nobody محفوظ ہوگا۔

ایک اور نیا آپریٹر Spaceship بھی اس میں متعارف کروایا گیا ہے۔ کمپیوٹر سائنس میں اسپیس شپ آپریٹر ایک ایسے آپریٹر کو کہتے ہیں جو بیک وقت دو قدریں بطور ان پٹ لیتا ہے اور ان دونوں قدروں کا تین مختلف انداز میں ایک دوسرے سے موازنہ ایک ہی آپریشن میں کرڈالتا ہے۔ مثلاً اگر ان پٹ کی گئی قدریں A اور B ہیں تو یہ اسپیس شپ آپریٹر دونوں جانچے گا کہ کیا A کی قدر B سے کم ہے یعنی (A < B) یا A کی قدر B کے برابر ہے (A = B) یا A کی قدر B سے زیادہ ہے (A > B)۔

پی ایچ پی 7 میں اسپیس شپ آپریٹر کے لئے <=> استعمال کیا جاتا ہے۔ اسے مندرجہ ذیل مثال سے سمجھا جاسکتا ہے:

```php
echo 1 <=> 1; // output 0
echo 1 <=> 2; // output -1
echo 2 <=> 1; // output 1
```

پی ایچ پی 7 میں کئی ایک ایسی تبدیلیاں کی گئی ہیں جن کی وجہ سے کئی معروف ایپلی کیشنز مثلاً ورڈپریس اور جملہ وغیرہ کو نئے ورژن کے مطابق ڈھالنا ضروری ہوگا۔ لیکن اس کام کے لئے ابھی کافی وقت ہے کیونکہ پی ایچ پی ماضی کی طرح سابقہ ورژن کی ڈیولپمنٹ کا کام جاری رکھے گی۔ ڈیولپرز کے لئے کافی وقت ہوگا کہ وہ اپنی ایپلی کیشنز کو نئے ورژن کے مطابق ڈھال لیں۔

چھوٹی موٹی ایپلی کیشنز کی صورت میں یہ اپ گریڈ اتنی کٹھن ثابت نہیں ہوگی لیکن ہمیشہ کی طرح بڑی اور انٹرپرائز ماحول میں چلنے والی ایپلی کیشنز کو اپ گریڈ کرنے میں بہت دقت کا سامنا رہے گا۔

پی سی ڈاکٹر کے لئے اپنے سوالات editors@computingpk.com پر ارسال کیجئے یا ہمارے فیس بک فین پیج پر بذریعہ ذاتی پیغام ارسال کیجئے۔ کسی پوسٹ پر تبصرے کی صورت میں کئے گئے سوالات پر توجہ نہیں دی جاتی۔کمپیوٹنگ میں صرف چند منتخب سوالات اوران کے جوابات ہی شائع کئے جاتے ہیں

سوال: کچھ اپلی کیشنز ایسی ہوتی ہیں جنہیں جب اسمارٹ فون میں نصب یا انسٹال کیا جارہا ہوتا ہے تو تصاویر، میڈیا فائلز، ایس ایم ایس وغیرہ تک رسائی کی اجازت بھی طلب کرتی ہیں۔ کیا اس کی اجازت دینے کے بعد یہ اپلی کیشنز اس ڈیٹا کو چوری بھی کرسکتی ہیں؟ کیا ایسی اپلی کیشنز کی وجہ سے نجی معلومات کے افشاء ہونے کا خطرہ ہوتا ہے؟ (شبیر احمد، فیس بک)

جواب: اسمارٹ فون کے لئے بنائی گئی اکثر اپلی کیشنز کو چلنے کے لئے کچھ اجازتوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ مثلاً اگر آپ کوئی ایسی اپلی کیشن نصب کرنے کی کوشش کرتے ہیں جو تصاویر کی تدوین کرتی ہے تو لازمی ہے کہ ایسی اپلی کیشن کو آپ کے اسمارٹ فون میں محفوظ تصاویر تک رسائی درکار ہوگی۔ بالکل ایسے ہی بیشتر ویڈیو گیمز جو آپ اسمارٹ فون میں نصب کرتے ہیں، اپنا اسکور انٹرنیٹ پر شائع کرتے ہیں اور اس کے لئے انہیں آپ کے انٹرنیٹ کنکشن کو استعمال کرنے کی اجازت درکار ہوتی ہے۔ اوسطاً ایک اپلی کیشنز کو کئی اجازتوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن اس بات کا انحصار اپلی کیشن کی نوعیت پر ہے۔

سکیوریٹی ماہرین ایک عرصے سے اس بات کی نشاندہی کرتے آرہے ہیں کہ یہ اپلی کیشنز غیر ضروری اجازتیں بھی طلب کرتی ہیں۔ مثلاً ایک اپلی کیشن جس کا کام تصاویر کی تدوین ہے، اسے بھلا کیونکر آپ کے اسمارٹ فون میں محفوظ پیغامات تک رسائی درکار ہوگی؟ دیکھنے میں آیا کہ انتہائی بنیادی نوعیت اور معمولی کام کرنے والی اپلی کیشنز بھی نصب ہوتے وقت درجنوں اجازتیں طلب کرتی ہیں، ان میں تصاویر، پیغامات، ای میل، بلیوٹوتھ، وائی فائی، ڈیٹا کنکشن، ای میل کلائنٹ سمیت دوسری حساس و نجی معلومات تک رسائی کی اجازتیں شامل ہیں۔ فیس بک، گوگل، مائیکروسافٹ یا ایپل جیسی کمپنیوں کی بنائی ہوئی اپلی کیشنز پر بھروسہ کیا جاسکتا ہے کہ یہ جاسوسی یا نجی معلومات کی چوری میں ملوث نہیں ہونگی۔ لیکن کوئی بھی ایسی اپلی کیشن جو اپنی نوعیت سے مختلف اجازت طلب کررہی ہو اور وہ کسی معروف کمپنی کی تیار کردہ نہ ہو، اسے نصب کرنے سے اجتناب کرنا چاہئے۔ خصوصاً ایسی اپلی کیشنز جو مستند اپلی کیشن اسٹور کے بجائے کسی دوسرے اسٹور سے ڈاؤن لوڈ کرکے نصب کی جارہی ہوں، ہمیشہ ہی سکیوریٹی کے اعتبار سے ناقابل بھروسہ ہوتی ہیں۔

جاسوسی کے لئے اور صارفین کو نقصان پہنچانے کے لئے ہیکرز فیس بک اور اس جیسی دوسری حقیقی اور درست اپلی کیشنز میں اپنا کوڈ شامل کرکے صارفین کی معصومیت کا فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اس لئے جب بھی آپ کوئی اپلی کیشن نصب کررہے ہوں، یہ ضرور دیکھ لیں کہ وہ کونسی اجازتیں طلب کررہی ہے اور کیا حقیقتاً اسے چلنے اور اپنا کام انجام دینے کے لئے ان اجازتوں کی ضرورت ہے؟

آپ کا یہ خدشہ کہ اپلی کیشنز ڈیٹا چُرا سکتی ہے، بالکل حقیقت پر مبنی ہے۔ گوگل اور ایپل دونوں ہی اپنے ایپ اسٹور پر موجود نقصان دہ اپلی کیشنز ڈیلیٹ کرتے رہتے ہیں۔ لیکن آپ کو بھی اپلی کیشن نصب کرتے ہوئے احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔

سوال: میں جب کمپیوٹر کے ساتھ یو ایس بی فلیش ڈرائیو جوڑتا ہوں تو ایک ایرر ظاہر ہوتا ہے کہ USB device not recognized۔ ساتھ ہی پیغام میں یہ بھی تحریر ہوتا ہے کہ جو یو ایس بی ڈیوائس میں نے جوڑنے کی کوشش کی ہے اس میں کچھ خرابی ہے۔ اس مسئلے کو کیسے دور کیا جائے؟

(محمد وسیم اکرم، فیس بک)

جواب: یہ ایرر جس کا آپ نے ذکر کیا ہے، ظاہر ہونے کی کئی وجوہ ہوسکتی ہیں۔ لیکن آپ نے عرض کیا کہ یو ایس بی فلیش ڈرائیو لگانے پر یہ ایرر میسج نظر آتا ہے۔ لہٰذا سب سے پہلے آپ جس یو ایس بی پورٹ میں اپنی فلیش ڈرائیو لگا رہے ہیں، اس میں کوئی دوسری فلیش ڈرائیو لگائیں۔ اگر فلیش ڈرائیو دستیاب نہ ہو تو کوئی بھی دوسری یو ایس بی ڈیوائس مثلاً کی بورڈ، ماؤس، پرنٹر، اسکینر وغیرہ لگائی جاسکتی ہے۔ اگر کسی دوسری یو ایس بی ڈیوائس کے لگانے پر ویسا ہی ایرر ظاہر ہوتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ یا تو یو ایس بی کے ڈرائیور خراب ہوگئے ہیں یا یو ایس بی پورٹ ہی خراب ہوگئی ہے۔ لیکن اگر ایسا نہیں اور صرف فلیش ڈرائیو لگانے پر ہی مذکورہ ایرر ظاہر ہو رہا ہے تو پھر ظاہر سی بات ہے کہ فلیش ڈرائیو خراب ہوسکتی ہے۔
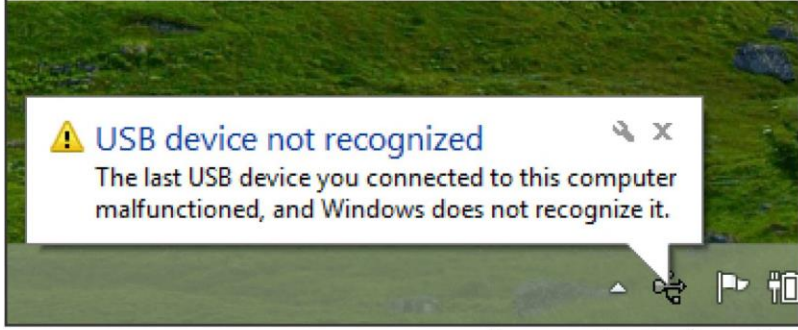
USB device not recognized
The last USB device you connected to this computer malfunctioned, and Windows does not recognize it.

مائیکروسافٹ سپورٹ کے مطابق اس ایرر کی درج ذیل وجوہ ہوسکتی ہیں:

⊙ یو ایس بی ڈرائیور کسی وجہ سے یا تو غیر مستحکم ہوگیا ہے یا پھر corrupt /خراب ہوگیا ہے۔ غیر مستحکم ہونے کی وجہ کوئی سافٹ ویئر یا کوئی دوسرا ڈیوائس ڈرائیور بھی ہوسکتا ہے۔

⊙ آپ کے کمپیوٹر میں نصب مائیکروسافٹ ونڈوز کو کسی نئی اپ ڈیٹ کی ضرورت ہے جو اس مسئلے سے نمٹنے کے لئے بنائی گئی ہے۔

⊙ یو ایس بی کنٹرولر جو کسی ڈیوائس کو کمپیوٹر سے جوڑنے میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے، خراب ہوگیا ہے۔

⊙ مدر بورڈ کو نئے ڈیوائس ڈرائیور کی ضرورت ہے۔

بعض اوقات یو ایس بی پورٹ کے خراب ہوجانے کی وجہ سے بھی یہ ایرر واقع ہوتا ہے۔ اس لئے اس بات پر یقین کرنے سے پہلے کہ آپ کی فلیش ڈرائیو وفات پا چکی ہے، اسے لازمی کسی دوسری یو ایس بی پورٹ یا کسی دوسرے کمپیوٹر کے ساتھ جوڑ کر دیکھ لیں۔ یو ایس بی پورٹ اگر خراب ہے تو پھر آپ کو ہارڈویئر ٹیکنیشن کی ضرورت ہوگی جو مدر بورڈ پر نئی یو ایس بی پورٹ لگائے گا۔

اگر معاملہ خراب ڈیوائس ڈرائیورز کا ہے تو پھر ڈرائیورز کی دوبارہ انسٹالیشن سے اس پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ اس کے لئے My Computer پر ماؤس کے ذریعے رائٹ کلک کریں اور Manage منتخب کریں۔ جونئی ونڈو کھلے، اس میں بائیں جانب موجود فہرست میں سے Device Manager پر کلک کیجئے۔ دائیں جانب کمپیوٹر میں نصب تمام ڈیوائسز ظاہر ہوجائیں گی۔ سب سے آخر میں آپ کو Universal Serial Bus Controllers لکھا نظر آئے گا۔ اس کے ساتھ موجود تیر جیسے نشان پر کلک کرکے اسے کھول لیں۔ اب جونئی فہرست ظاہر ہو، اس میں سے کسی ایک کو منتخب کرکے ماؤس سے رائٹ کلک کریں اور Uninstall کے آپشن پر کلک کریں۔ اس طرح فہرست میں موجود باقی تمام ڈیوائسز (جو یونی ورسل سیریل بس کنٹرولز کے تحت ہیں) کو بھی Uninstall کردیں۔ اس کے بعد کمپیوٹر کو ری اسٹارٹ کریں۔ ونڈوز ری اسٹارٹ ہونے پر یو ایس بی کنٹرولز کے تمام درکار ڈرائیور دوبارہ سے نصب کرلے گی۔

سوال: کیا ایسا کوئی طریقہ ہے کہ فیس بک پیج کے ذریعے بغیر کسی سرمایہ کاری کے کمایا جاسکے؟ میرا مطلب ہے کہ فیس بک پیج پر ویڈیوز اپ لوڈ کرکے یا اچھی پوسٹس بنا کر شیئر کرنے سے کمائی کی جاسکتی ہے؟

(اشرف، فیس بک)

جواب: بدقسمتی سے ہمارے یہاں نوجوانوں کی اکثریت انٹرنیٹ سے پیسہ تو کمانا چاہتی ہے لیکن اس بارے میں زبردست غلط فہمیوں اور خوش فہمیوں کا شکار ہے۔ ہمیں موصول ہونے والی اکثر ای میلز اور ایس ایم ایس پیغامات میں لوگ پوچھتے ہیں کہ ایسے کون سے جادوئی طریقے ہیں جن سے وہ انٹرنیٹ سے پیسے کما سکتے ہیں۔ افسوس ناک پہلو یہ ہے کہ زیادہ تر افراد کا اصرار اس بات پر ہوتا ہے کہ انہیں بغیر کسی محنت کے یا صرف کلک کرنے سے ہونے والی کمائی کے طریقے بتائیں جائیں۔ ہم اپنے سابقہ کئی مضامین میں یہ بات بارہا کہہ چکے ہیں کہ انٹرنیٹ پر کمانے کے لئے بھی ویسے ہی محنت مزدوری کرنی پڑتی ہے جیسے عام زندگی میں پیسے کمانے کے لئے کی جاتی ہے۔

آپ نے پوچھا کہ بغیر کسی سرمایہ کاری کے فیس بک پیج سے پیسے کیسے کمائے جائیں۔ ہم عرض کردیں کہ شاید یہ ممکن بھی ہو لیکن یہ کافی غیر حقیقی ہے۔ ہر کاروبار کے لئے آپ کو کچھ نہ کچھ سرمائے کی ضرورت لازمی پیش آتی ہے۔ صرف فیس بک پیج پر ویڈیوز اپ لوڈ کرکے یا اچھی پوسٹس شیئر کرکے آپ پیسے نہیں کما سکتے یا کم از کم کسی جائز طریقے سے نہیں کما سکتے۔ فیس بک کی اپنی کمائی کا دارومدار اس بات پر ہے کہ فیس بک پیج مالکان یا ویب سائٹ مالکان اپنی مصنوعات کی تشہیر کے لئے اسے رقم دیں۔ آج سے چار یا پانچ سال پہلے صورت حال بہت مختلف تھی۔ تب آپ اپنے پیج پر کوئی پوسٹ لگاتے تھے تو پیج لائک کرنے والے بیشتر لوگوں تک وہ پوسٹ پہنچ جاتی تھی۔ لیکن اب ایسا بغیر پیسہ خرچ کئے ممکن نہیں۔ اختصار سے کہا جائے تو صرف فیس بک پیج پر اچھی اچھی پوسٹس لگانے یا ویڈیو شیئر کرنے سے کام نہیں بنے گا۔ فیس بک جو خود پیسے کمانے کے بہانے ڈھونڈ رہا ہے، وہ آخر کیوں آپ کو پیسے دے گا؟

فیس بک پیج سے پیسے کمانے کے لئے آپ کو لازمی کچھ ترکیبیں لڑانی ہونگی۔ مثلاً آپ اپنا ایک آن لائن اسٹور بنا سکتے ہیں اور اس اسٹور پر کوئی چیز (کپڑے، جیولری وغیرہ) فروخت کے لئے پیش کرسکتے ہیں۔ پھر اپنے فیس بک پیج کی شہرت کا فائدہ اٹھا کر لوگوں کو اپنی پوسٹس، ویڈیوز یا تصاویر کے ذریعے اپنے اسٹور کی جانب راغب کرسکتے ہیں تاکہ وہ وہاں خریداری کریں۔ اس کے علاوہ آپ اپنی کسی ویب سائٹ کا فیس بک پیج بنا سکتے ہیں اور فیس بک پیج پر آنے والے قارئین کو اپنی ویب سائٹ کی جانب راغب کرسکتے ہیں جہاں اشتہار لگا کر پیسے کمائے جاسکتے ہیں۔ پیسے کمانے کی ایسی ہی کئی دوسری قابل عمل ترکیبیں ہوسکتی ہیں۔ ان تمام ترکیبوں میں ایک چیز مشترک ہے کہ یہ بغیر محنت اور لگن کے بالکل بیکار ہیں اور وقت کا ضیاع ثابت ہوسکتی ہیں۔ انہیں قابل عمل بنانے کے لئے آپ کو کچھ نہ کچھ سرمایہ

سوال: میں ویڈیو کی ایک ویب سائٹ بنانا چاہتا ہوں جیسے یوٹیوب، ڈیلی موشن یا ZemTV ویب سائٹس ہیں۔ میرے پاس ایسا مواد ہے جو کہ یوٹیوب پر بھی نہیں ہوگا لیکن مجھے ویب ہوسٹنگ کی سمجھ نہیں آرہی کہ اس کا انتخاب کیسے کروں۔ کون سی ہوسٹنگ کمپنی اچھا ڈسک اسپیس اور بینڈوڈتھ دیتی ہے؟ نیز کس ٹول سے میں ایسی ویب سائٹ بناؤں؟

(محمد سلطان، ای میل)

جواب: یوٹیوب یا ڈیلی موشن جیسی بڑی ویب سائٹس بنانا ایک کٹھن اور مشکل کام ہے۔ اس کی وجہ تکنیکی سے زیادہ مالی ہے۔ ویڈیو ویب سائٹس کو بہت زیادہ بینڈ وڈتھ اور ڈسک اسپیس کی ضرورت ہوتی ہے جو ہر کسی کے لئے خریدنا ممکن نہیں ہوتا۔ نیز، ایسی بڑی ویب سائٹس کسی ایک سرور پر منحصر نہیں ہوتیں بلکہ ان کے لئے تو بڑے بڑے ڈیٹا سینٹر لگائے جاتے ہیں یا کم از کم کئی سرورز درکار ہوتے ہیں۔ اگر فرض کرلیں کہ آپ چند درجن یا چند سو ویڈیوز پر مشتمل کوئی ویب سائٹ بنانا چاہتے ہیں تو بھی یہ کسی معمولی شیئرڈ ہوسٹنگ کے بس کی بات نہیں۔ اس کے لئے آپ کو ویڈیو اسٹریمنگ کے لئے خصوصی طور پر پیش کی گئی ویب ہوسٹنگ خریدنی ہوگی اور اس قسم کی ہوسٹنگ سروسز سستی نہیں ہوتیں۔

رہی بات ویب سائٹ بنانے کی تو اس مقصد کے لئے ورڈپریس کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ورڈپریس کے لئے درجنوں ایسے پریمیئم تھیم دستیاب ہیں جنہیں ویڈیو اسٹریمنگ ویب سائٹس کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا گیا ہے۔ ان تھیمز کی مدد سے آپ چند گھنٹوں کی محنت سے شاندار ویب سائٹ آن لائن کرسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ انٹرنیٹ پر تھوڑی سے تلاش کے بعد آپ کئی مشہور و معروف ویڈیو ویب سائٹس کے کلون (clone) بھی ڈھونڈ سکتے ہیں۔

سوال: میں نے اپنے لیپ ٹاپ کو Avast Free Version سے اسکین کیا ہے۔ اسکین کے بعد مجھے بتایا گیا کہ کچھ مسئلے حل ہوگئے ہیں جبکہ کچھ مسائل حل نہیں ہوسکے۔ اس سلسلے میں آپ کی مدد درکار ہے۔

(انیس کھوکھر، ای میل)
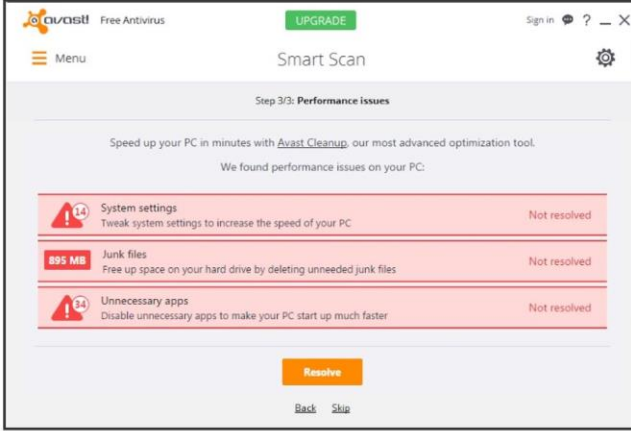
جواب: اینٹی وائرس بنانے والی کمپنیاں بنا کسی قیمت کے آپ کو اینٹی وائرس اس لئے دیتی ہیں تاکہ آپ اسے جانچ سکیں اور پسند آنے پر خریدیں۔ یہ مفت اینٹی وائرس اگرچہ کام تو کرتے ہیں لیکن صارف کو لبھانے کے لئے ہر ممکن کوشش کرتے ہیں تاکہ وہ پیسے ادا کرکے اسے خرید لے۔ آپ نے جو اسکرین شاٹ بھیجے ہیں ان سے واضح ہورہا ہے کہ آپ کا اینٹی وائرس آپ کو ایک نیا سافٹ ویئر Avast Cleanup استعمال کرنے کے لئے کا مشورہ دے رہا ہے۔

کمپیوٹر صارفین کے لئے سب سے بڑی لالچ یہی ہوتی ہے کہ فلاں عمل کرنے سے آپ کے کمپیوٹر کی رفتار بڑھ جائے گی۔ ایسی ہی لالچ آپ کو اینٹی وائرس بھی دے رہا ہے۔ بہرحال، جن مسائل کی جانب یہ اشارہ کررہا ہے، اس کے لئے آپ کو کسی دوسری اپلی کیشن کی ضرورت نہیں۔ Junk files کو خذف کرنے لئے Disk Cleanup کا استعمال کریں اور Unnecessary apps یعنی غیر ضروری اپلی کیشنز کو اسٹارٹ اپ سے نکالنے کے لئے msconfig یوٹیلیٹی استعمال کریں۔ یعنی قصہ مختصر، آپ کو کسی نئے سافٹ ویئر کی ضرورت نہیں۔

سوال: آپ کی ویب سائٹ ماشاء اللہ بہت کام کی ہے اور ہم نے اس سے بہت فائدہ اٹھایا ہے۔ میرا سوال یہ ہے کہ میں اپنے کیوموبائل آئی نائن میں اینڈرائیڈ کٹ کیٹ یا لالی پاپ انسٹال کرنا چاہتا ہوں۔ اس وقت اس میں جیلی بین نصب ہے۔ کیا ایسا ممکن ہے؟

(محسن رضا، ای میل)

جواب: تعریف کے لئے شکریہ۔ آپ کے سوال کے جواب میں عرض ہے کہ اینڈرائیڈ چونکہ اوپن سورس اور مفت ہے۔ اس لئے موبائل فون بنانے والی کمپنیاں اس کے سورس کوڈ کو ہمیشہ من وعن استعمال نہیں کرتیں، بلکہ اس میں اسمارٹ فون کے ہارڈ ویئر، اپنی ضرورت اور منشاء کے مطابق تبدیلیاں کرتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آپ سام سنگ کے اسمارٹ فون میں چلنے والے اینڈرائیڈ اور کسی کیومو بائل میں چلنے والے اینڈرائیڈ کے ایک جیسے ورژنز میں واضح فرق دیکھتے ہیں۔ بدقسمتی سے ان تبدیلیوں کی وجہ سے وقتی طور پر کمپنی کو فائدہ تو ہوتا ہے لیکن تبدیل شدہ ورژن کو نئے ورژن پر اپ گریڈ کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ جو کمپنی اسمارٹ فون بناتی ہے، اس کے لئے اینڈرائیڈ کا نیا ورژن بھی وہی فراہم کرتی ہے۔ سام سنگ جیسی اربوں ڈالر مالیت اور ہزاروں ملازمین کی فوج رکھنے والی کمپنی بھی ہمیشہ اپنے ہر اسمارٹ فون کے لئے اینڈرائیڈ کی اپ ڈیٹ ریلیز نہیں کرتی۔ بلکہ صرف نئے اور اچھی تعداد میں فروخت ہونے والی اسمارٹ فونز کے کے لئے اپ ڈیٹس جاری کی جاتی ہیں۔ یہی حال دوسری بڑی کمپنیوں کا ہے۔ کیومو بائل جس کا ان کمپنیوں سے مالی اور افرادی قوت کے معاملے میں کوئی مقابلہ نہیں، اپنے اسمارٹ فونز کے لئے کوئی اپ ڈیٹس جاری نہیں کرتی۔ چند ایک معاملات میں جہاں اپ ڈیٹ انتہائی ناگزیر ہوجائے، یہ کمپنی صارفین کو اپنے سروس سینٹر میں آکر سافٹ ویئر اپ ڈیٹ کرنے کی سہولت دیتی ہے۔ اس کی ایک مثال یہ ہے کہ چند پرانے کیومو بائلز میں اردو حرف ق لکھنا ممکن نہیں تھا اور اس کی وجہ سے کمپنی کو شدید تنقید و مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اس مسئلے سے نمٹنے کے لئے صارفین کو اپنے سافٹ ویئر اپ ڈیٹ کرنے کے لئے سروس سینٹر کا رُخ کرنا پڑا تھا۔

آپ اپنے کیومو بائل کے اینڈرائیڈ کو اپ گریڈ نہیں کرسکتے۔ اس کی ایک صورت یہ ہوسکتی ہے کہ آپ اپنے اسمارٹ فون کو روٹ کریں اور اس فون کے فرم ویئر سے ملتی جلتی کوئی لالی پاپ یا کٹ کیٹ کی کوئی امیج انٹرنیٹ سے ڈاؤن لوڈ کرکے نصب کرلیں۔ یہ کام نہ تو آسان ہے اور نہ ہی خطرے سے خالی۔ اس لئے اس پر عمل کرنے سے پہلے اچھی طرح سے سوچ لیں کہ ضروری نہیں کہ نتائج حسبِ توقع ہی ہوں۔

پاکستان بھر میں کمپیوٹنگ کے ڈسٹری بیوٹرز

کراچی: گلستان نیوز ایجنسی، فریئر مارکیٹ

لاہور: گلزار نیوز ایجنسی، اخبار مارکیٹ

بھکر: عامر نیوز ایجنسی، ریلوے اسٹیشن چوک

رحیم یار خان: چوہدری امانت علی اینڈ سنز

راولپنڈی: اشرف نیوز ایجنسی، کمیٹی چوک، اقبال روڈ

پشاور: زرباغ خان نیوز ایجنٹ، چوک یادگار

حیدرآباد: مہران نیوز ایجنسی

ٹوبہ ٹیک سنگھ: جنگ نیوز ایجنسی، نزد ریلوے کراسنگ، کمالیہ روڈ

- **آزاد کشمیر:** اعظم نیوز ایجنسی، میاں محمد روڈ، میر پور
- **احمد پور ایسٹ:** اسلامی کتب خانہ، نزد گرلز ہائی اسکول، ڈسٹرکٹ بہاول پور
- **احمد پور شرقیہ:** اسلامی کتب خانہ، ضلع بہاولپور
- **اوکاڑہ:** رحمت بک اسٹال، نزد ریلوے پل
- **بنوں:** امیر جان نیوز ایجنسی، چوک بازار، ضلع بنوں
- **بہاولنگر:** دولت خان نیوز ایجنسی، اردو بازار، بہاولنگر
- **پنڈی گھیپ:** پاکستان نیوز ایجنسی، مین بازار
- **تلہ گنگ:** گلوبل کمپیوٹر سینٹر، اولڈ بس اسٹینڈ، ڈسٹرکٹ چکوال
- **تربت:** پاک نیوز ایجنسی، مین روڈ
- **جام شورو:** کامریڈ بک سٹال، ریلوے کراسنگ
- **جھنگ:** شیخ محمد حسین نیوز ایجنٹ، فوارہ چوک، جھنگ صدر
- **جھنگ:** ہمدرد نیوز ایجنسی، رفیقی چوک، شورکوٹ چھاؤنی
- **چشتیاں:** شاہین لائبریری، اُردو بازار، ضلع بہاولنگر
- **چشتیاں:** دولت خان نیوز ایجنسی، اردو بازار
- **چک درہ:** احسان نیوز ایجنسی، چک درہ، ضلع دیر زیریں
- **حاصل پور:** محمد وقاص وحید نیوز ایجنسی، ضلع بہاولپور
- **خانپور:** چوہدری بشیر امانت علی اینڈ برادرز، ریلوے روڈ
- **خانیوال:** طاہر اسٹیشنری مارٹ اینڈ نیوز ایجنسی، کچہری بازار
- **ڈسکہ:** فاروق رضا خان، ڈلیکی گورایا
- **ڈیرہ اسماعیل خان:** قمر بک اسٹال، اردو بازار
- **ڈیرہ غازی خان:** ناصر نیوز ایجنسی، فریدی بازار، ٹریفک چوک
- **سرگودھا:** پاکستان اسٹینڈرڈ بک ڈپو، بلاک نمبر 10، پٹھہ منڈی روڈ
- **سرگودھا:** پاکستان نیوز ایجنسی، نزد گول چوک، پٹھ منڈی روڈ
- **سکھر:** الفتح نیوز ایجنسی، مہران مرکز
- **سیالکوٹ:** علمی مرکز، اردو بازار
- **صادق آباد:** چوہدری نیوز ایجنسی، ریلوے روڈ
- **کوٹ ادو:** عابد شاپرفروش، بالمقابل بس اسٹینڈ، کوٹ ادو، ضلع مظفر گڑھ
- **گجرات:** پاکستان بک سروس، 30، اُردو بازار
- **گجرات:** خالد بک ڈپو، مسلم بازار
- **گلگت:** نارتھ بکس، مدینہ سپر مارکیٹ
- **مظفر گڑھ:** محمد عبدالطیف بلوچ نیشنل نیوز ایجنسی، قنوان چوک
- **میانوالی:** محمدی نیوز ایجنسی، لاری اڈہ
- **واہ کینٹ:** خوشبو ڈائجسٹ سینٹر اینڈ لائبریری، نواب آباد
- **واہ کینٹ:** حبیب اللہ قمر، میلاد چوک
- **وزیر آباد:** نوید نیوز ایجنسی، ریلوے بکسٹال
- **ہارون آباد:** خالد مسعود بزمی، بزمی انٹر پرائزز، نزد بلدیہ آفس

اگر کمپیوٹنگ آپ کے علاقے میں دستیاب نہیں تو برائے مہربانی ہمیں اس نمبر پر مطلع فرمائیں

0342-2507857

UHU®
minions
UHU stic
UHU pega pen
UHU® patafix
BOB
STUART
KEVIN
Minions © 2015 Universal Studios. All Rights Reserved.
UHU® – glues anything, anytime.